آپ کے خوابوں کو زندہ رکھتا ہے
لکژری ماربلس اور ٹائلس
استعمال کریں۔ خوشنما اور دلکش ماربل
LUXARY MARBLE & TILES
ہر طرح کے ماربل، ٹائلس اور گرینائٹ دستیاب ہے
Mob:9875656501 | 9091552394 | 125- باراسات، کولکاتا

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیولیرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● شمارہ:255 ● جلد:12 ● KOLKATA ● Saturday, 20th September 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۷ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ ● سنیچر، ۲۰ ستمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

ریاست کی صنعتی انقلاب میں ممتا "گیم چینجر"

لاجسٹک ہب کی توسیع میں بنگال کو خودکفیل بنانے کا منصوبہ

کولکاتا، 19 ستمبر: ریاست نے اب لاجسٹکس کو ایک صنعت قرار دیا ہے تاکہ بڑے پیمانے پر روزگار اور سرمایہ کاری کے بہاؤ کی راہ ہموار کی جا سکے۔ ایک طرف ریاست انفراسٹرکچر کی تعمیر کے لیے اقتصادی راہداری بنا رہی ہے تو دوسری طرف ممتا بنرجی حکومت نے لاجسٹک کو صنعت کا درجہ دے کر ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے دوہری حکمت عملی اپنائی ہے۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ لاجسٹک ہب پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اس فیصلے کے ساتھ ہی بالواسطہ اور بلاواسطہ روزگار پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی، جمعرات کو نبو میں ہوئی ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں تاج پور-ڈنکونی-رگھوناتھ پور اقتصادی راہداری کی تعمیر کے لیے مغربی بنگال انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کو تقریباً 200 ایکڑ زمین دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ چیف منسٹر ممتا بنرجی نے آج کئی اہم مسائل پر مہر ثبت کردی۔ تاجر برادری کے مطابق نئی پالیسی کے نتیجے میں ریاست کے لینڈ بینک سے لاجسٹک ہب، گودام اور ملٹی ماڈیول پارکس کے لیے زمین دستیاب ہوگی۔ صنعت کو بجلی کے لیے مخصوص رعایتوں اور دیگر سہولیات کے ایک گروپ کے ساتھ قرضے ملیں گے۔ اس کے نتیجے میں، یہاں تیزی سے اور کافی تعداد میں لاجسٹک ہب تیار کیے جائیں گے، جس سے ریاست کی اقتصادی ترقی میں تیزی آئے گی۔ سی آئی آئی مغربی بنگال اسٹیٹ کونسل کے چیئرمین دیباشیس دتہ نے لاجسٹک سیکٹر کو صنعتی درجہ دینے کے فیصلے کو بنگال کی ترقی میں ایک تاریخی سنگ میل' قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "یہ کوئی پالیسی تبدیلی نہیں ہے، یہ بنگال کے مستقبل کے لیے گیم چینجر ہے، جو بنگال کی اقتصادی ترقی کے لیے ایک پلیٹ فارم بنائے گا۔ یہ فیصلہ بنگال کو مشرقی خطے کا لاجسٹک مرکز بنا دے گا۔" ریاستی کابینہ کی آخری میٹنگ جمعرات کو پوجا سے پہلے ہوئی تھی۔ دریں اثنا، پوجا کے بعد ریاست میں انڈسٹری کنکلیو کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ نتیجتاً کابینہ کے اجلاس میں صنعت کاری کے لیے متعدد تجاویز اور اقدامات کو گرین سگنل دے دیا گیا ہے۔ صنعت کاری کی رفتار کو بڑھانے کے لیے لاجسٹک ہب کو صنعتی درجہ دینے کے ساتھ ساتھ زمین سے متعلق کئی فیصلے انتہائی اہم ہو گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق، کابینہ نے مغربی بردوان کے ہیراپور تھانہ علاقے میں کولائی پور، پرشوتم پور اور چپراڈی موضع میں 193.29 ایکڑ زمین لیز پر WBDICL کو صنعتی ترقی کے لیے فری ہولڈ کی بنیاد پر دینے کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ اس کے علاوہ بروئی پور ٹاؤن شپ اور اتم سٹی میں طویل عرصے سے چل رہے اراضی کے مقدمات کو عدالت سے باہر حل کرنے کی تجویز پر بھی آج تبادلہ خیال کیا گیا۔ کابینہ نے نوناڈانگا، جنوبی 24 پرگنہ میں 3.8 ایکڑ اراضی کے ریکارڈ کو درست کرنے اور بارکھولا میں اسپتال کی 3.16 ایکڑ اراضی کی لیز پر 30 سال کے لیے تجدید کرنے کی تجویز کو بھی منظوری دی۔ ریاستی کابینہ نے این کے ڈی اے میں 15 نئی آسامیاں تخلیق کرنے اور محکمہ زرعی انکم ٹیکس میں انسپکٹرز کی تقرری کے (باقی صفحہ 4 پر)

ٹرمپ کی تنگ نظری نے ہندستانی نوجوان کی جان لی

کیلی فورنیا کی پولس نے گولی سے ہلاک کیا، ہندستانیوں پر عذاب

کیلی فورنیا، 19 ستمبر: کیلی فورنیا میں 30 برس کے انفورمیشن ٹکنالوجی کے ایک ملازم کو پولس نے گولی سے ہلاک کردیا۔ اس کے خلاف ہی اپنے ساتھی کو چھری سے مارنے کا الزام بھی سامنے آیا تھا۔ اب اس سنسنی خیز واردات کے بعد ایک نیا سوسہ بھی ابھر کر سامنے آگیا کہ مرنے سے پہلے امریکہ کے صدر کی دماغی خلل سے متعلق بھی وہ نوجوان سوال کرتا تھا۔ امریکہ کے مسند پر ڈونالڈ ٹرمپ دوبارہ صدر کی کرسی پر بیٹھا ہے اور ان کو عہدہ جلیلہ تک لے جانے میں زبردست رول نبھایا "میک امریکہ گریٹ اگین" کی مہم جوئی نے۔ جیسے ہی وہ امریکہ کے صدر بنے ویسے ہی انہوں نے ناجائز طریقے سے ملک میں پناہ لینے والوں کے خلاف ادھیڑنے کا مہم چھیڑ دیا اور اسی کے خلاف آواز اٹھانے پر کیلی فورنیا کی پولس کی گولی سے وہ ہندستانی نوجوان دنیا سے چلا گیا۔ نظام الدین کے گھر والوں نے یہ بتایا کہ کیلی فورنیا کی پولس دستے کی گولی سے 30 برس کا انفورمیشن ٹکنالوجی کا ہندستانی نوجوان مارا گیا۔ جبکہ اس کے ساتھ کمرہ شیئر کرنے والا اس کا ہم عصر اسے بار بار نسلی تفریق کرکے اس کو تنگ کیا کرتا تھا۔ اتنا ہی نہیں (باقی صفحہ 4 پر)

دہلی پولیس نے 2700 کروڑ روپے کے گھوٹالے میں تین افراد کو گرفتار کیا

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) دہلی پولیس کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے لوگوں سے زیادہ منافع کا جھانسہ دے کر سرمایہ کاری کرانے والے گینگ کا پردہ فاش کیا ہے اور اس گھپلے کی رقم کا اندازہ تقریباً 2,700 کروڑ روپے کا ہے۔ ایڈیشنل کمشنر، اقتصادی جرائم ونگ، امرتا گوگولوتھ نے آج بتایا کہ اس سلسلے میں اب تک تین ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے۔ تازہ ترین کارروائی میں جوگل کشور نامی ملزم کو گرفتار کیا گیا ہے، جب کہ اس کے دو ساتھی، سبھاش بجارنیا اور اومندر بجارنیا، پہلے ہی عدالتی حراست میں ہیں۔ تینوں پر ملک بھر میں تقریباً 150 کیسز درج ہیں، جن میں سب (باقی صفحہ 4 پر)

شرجیل، عمر خالد کی درخواست ضمانت پر سماعت ملتوی

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے 2020 کے دہلی فسادات کیس میں جواہر لال نہرو یونیورسٹی کے سابق طلباء شرجیل امام، عمر خالد اور دیگر کی ضمانت کی درخواستوں پر سماعت 22 ستمبر کے لئے ملتوی کردی (باقی صفحہ 4 پر)

پاکستان نے غزہ جنگ بندی کے امریکی ویٹو کو 'سیاہ لمحہ' قرار دیا

نیویارک، 19 ستمبر (یو این آئی) پاکستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں غزہ سے متعلق قرارداد امریکہ کے ویٹو کی وجہ سے منظور نہ ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اسے 'سیاہ لمحہ' قرار دیا ہے۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار نے قرارداد منظور نہ ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد 'غزہ میں ابھرتے ہوئے انسانی بحران کا ازالہ تھا۔' عاصم افتخار کا کہنا تھا کہ 'یہ کوئی معمولی کارروائی نہیں تھی، یہ ایک موقع تھا بے مثال بربریت اور تباہی اور غزہ میں بڑے پیمانے پر نقل مکانی کے دوران عمل کرنے کا، جبکہ اسرائیلی زمینی حملے شدت اختیار کر رہے ہیں۔' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ قرارداد منظور نہ ہونے کے پیچھے کسی کے ارادے یا کوشش کی کمی نہیں تھی بلکہ امریکہ کا ویٹو تھا، جس پر معذرت ہونی چاہیے۔ اقوام متحدہ میں پاکستانی مندوب عاصم افتخار نے اجلاس سے خطاب میں کہا کہ اسرائیل غزہ میں فلسطینیوں کا قتل عام کر رہا ہے اور غزہ میں روزانہ بے گناہ لوگوں کو شہید کیا جا رہا ہے وہاں (باقی صفحہ 4 پر)

بانو مشتاق کو دسہرہ جشن میں بلانے کے خلاف دائر عرضی مسترد

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے آنے والے میسور دسہرہ جشن کے افتتاح کے موقع پر بکر ایوارڈ یافتہ بانو مشتاق کو مہمانِ خصوصی مدعو کرنے کے کرناٹک حکومت کے فیصلے کے خلاف دائر عرضی کو جمعہ کے روز مسترد کردیا۔ جسٹس (باقی صفحہ 4 پر)

گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
زعفرانی تیل ®
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی، درد جگر
قبض، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN ?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

زم زم ٹور (اینڈ ٹراویلس)
گورنمنٹ رجسٹرڈ نمبر (20034-121001
ہیڈ آفس گوڑیا بوڑال، کولکاتا - 700103
پوسٹ: حافظ انور حسین
موبائل: 7699537224
مبارک رمضان مہینے کا بکنگ چل رہا ہے
کم خرچ پر اونچے معیار کی خدمت پہنچانا ہمارا ہدف ہے
ہم لوگوں کی خدمات:
★ سبھی عمرہ و زیارت تجربہ کار گائیڈ کے ذریعہ کروایا جاتا ہے
★ مکہ مدینہ ہوٹلوں کے خوب قریب رہنے کا انتظام
★ بوفے کے ذریعہ تین وقت کا بنگالی کھانا
★ طائف، بدر واحد وغیرہ زیارت کا بندوبست ہوں گے، انشاءاللہ
17 سے 19 دنوں کا گرین پیکیج -/90,000 روپئے
(محض -/10,000 ہزار روپئے سے بکنگ کروائیں، باقی روپئے ہوائی جہاز ٹکٹ پانے کے وقت)
اگست 2025 سے 2026 حج تک ہر ماہ بکنگ چل رہی ہیں، جلد ہی رابطہ کریں۔
ZAM ZAM TOURS & TRAVELS
Prop. Hafez Anowar Hossain Saheb
Head Office : GariaBoral, Kolkata-700103
7699537224 | 6289437011

حج عمرہ زیارت
الحفصہ ٹراویلس
AL-HAFSA TRAVELS
ان کی جانب سے السلام وعلیکم قبول کیا جائے۔ معمول کی طرح کم خرچ پر اعلیٰ درجے کی خدمات پیش کی جائے گی، قریب ہی رہنے کا انتظام، بوفے طرز کے کھانے، مکہ مدینہ میں خواتین و مردوں کا گائیڈ کے ذریعہ زیارت کا حسن انتظام ہوگا۔ طائف وبدر زیارتوں کا بہتر انتظام "الحفصہ ٹراویلس" کا خاص مقصد ہی ہے کہ قابل اطمینان خدمات دی جائے۔
■ جولائی کے مہینے سے جنوری تک بکنگ چلتا رہے گا
■ ہم لوگوں کی معیاری پیکیج (85,000 روپئے اور ہم لوگوں کا خصوصی پیکیج بھی ہے
رابطہ کریں: حاجی شیخ سراج 9831961953
ہیڈ آفس: پانچ پاڑہ، ماجھور پاڑہ، سنکرائیل، ہوڑہ
ہر مہینے کا عام پیکیج محض 95 ہزار روپئے
Govt. Regd. No. IV-190202035/24
متعلقہ دفاتر

عمران علی سردار (بانکڑہ، سردار پاڑہ)	7003182501
مولانا تفضل الحق (رتوا، ڈاک بنگلہ، مالدہ)	9775281406
شیخ سیف الدین (بانکڑہ، مالی پاڑہ)	7439465414
عبدالحفیظ خان (بکنان)	8436699707
حافظ عزیز ول (کمال پور، ڈائمنڈ ہاربر)	9800749653
محمد طارق منڈل (قاضی پاڑہ، مٹیابرج)	7003821823

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیۡرٌ مِنَ النَّوۡمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
20 ستمبر 2025

فجر	4 بج کر 03 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 24 منٹ
ظہر	11 بج کر 31 منٹ
عصر	3 بج کر 54 منٹ
مغرب	5 بج کر 41 منٹ
عشاء	6 بج کر 51 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

امن و امان برقرار رکھنے کیلئے پوجا کے دوران اپنے علاقے میں رہیں، وزیر اعلیٰ نے وزرا کو حکم دیا

کولکاتا:19 ستمبر(عوامی نیوز سروس) وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے پوجا کے دوران امن وامان برقرار رکھنے کے لیے وزراء کو اپنے اپنے علاقوں میں رہنے کا حکم دیا ہے۔ پوجا سے پہلے کابینہ کی آخری میٹنگ جمعرات کو نبنو میں ہوئی تھی۔

وہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ کسی کو بھی کسی بھڑکانے میں نہیں آنا چاہیے۔ قیام امن کے لیے تہوار انتظامیہ کے ساتھ مل کر منایا جائے۔ نبنو ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کڑی نظر رکھی جائے کہ کسی بھی طرح سے کوئی گڑبڑ نہ ہو۔ اس حوالے سے مقامی عوامی نمائندوں کو بھی چوکنا رہنے کا کہا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی وزیراعلیٰ نے آج وزراء کو پوجا کے دوران غریبوں کے ساتھ کھڑے ہونے کا پیغام بھی دیا۔ انہوں نے کہا کہ صرف پارٹی کے پیسوں سے ہی نہیں بلکہ اپنی بچت سے بھی پوجا کے دوران غریبوں کی مدد کرنا چاہئے۔ انہیں معاشرے کے پسماندہ لوگوں کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔ اس لئے اس نے سب کو آگے آنے کو کہا۔

اب مہالیہ کے وقت سے پوجا شروع ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں ضلع کے ساتھ ساتھ کولکاتا میں پوجا کی آخری لمحات کی تیاریاں جاری ہیں۔ ایسے ماحول میں ریاستی انتظامی سربراہ ممتا بنرجی نے جمعرات کو ہونے والی کابینہ کی میٹنگ میں پارٹی وزراء اور ایم ایل اے کو کیا کرنا ہے۔

پارتھا کے خلاف ایس ایس سی کے سابق چیئرمین نے عدالت میں گواہی دی

کولکاتا:19 ستمبر(عوامی نیوز سروس) ایس ایس سی پرائمری بھرتی بدعنوانی کیس میں ٹرائل کا عمل جمعہ کو علی پور کی خصوصی سی بی آئی عدالت میں شروع ہوا۔ اس معاملے میں سابق وزیر تعلیم پارتھا چٹرجی اور ایس ایس سی کے کئی عہدیداروں کے خلاف پہلے ہی الزامات عائد کیے گئے تھے۔ اسکول سروس کمیشن کے سابق چیئرمین چترنجن منڈل نے آج گواہی کے آغاز میں ایک سنسنی خیز دعویٰ کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پارتھا چٹرجی اور مکل رائے ان پر غیر قانونی تقرریوں کے لیے دباؤ ڈالتے تھے۔ تاہم چترنجن بابو نے موجودہ وزیر تعلیم برتیا باسو کو 'کلین چٹ' دے دی۔

جمعہ کو چترنجن منڈل کو اس معاملے میں پہلی بار سی بی آئی کی خصوصی عدالت میں بطور گواہ پیش کیا گیا۔ گواہی دیتے ہوئے انہوں نے پارتھا اور مکل کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا۔ ان کی گواہی کے مطابق مکل رائے اور پارتھا چٹرجی نے ان پر غیر قانونی تقرریوں کے لیے دباؤ ڈالا۔ تاہم چترنجن بابو نے عدالت کو یہ بھی بتایا کہ اس وقت کے وزیر برتیا باسو کا کوئی دباؤ نہیں تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے 2011 میں وزیراعلیٰ کے کہنے پر ایس ایس سی چیئرمین کا عہدہ سنبھالا تھا۔ تب کہا جاتا ہے کہ وہ لیڈروں اور وزراء کے شدید دباؤ میں آ گئے تھے۔ جب چترنجن کی بطور چیئرمین تقرری کے بارے میں وزیراعلیٰ کے الفاظ سامنے آئے تو وکیل سنجے داس گپتا نے درخواست کی کہ انہیں کیس میں شامل نہ کیا جائے۔

گواہی کے دوران پارتھا چٹرجی کے وکیل بپلوب گوسوامی نے ایس ایس سی کے سابق چیئرمین چترنجن منڈل سے ان کی موجودہ سیاسی شناخت کے بارے میں پوچھا۔ وہ جاننا چاہتے تھے کہ کیا وہ کسی خاص سیاسی جماعت کے 'دباؤ' کے تحت جھوٹی گواہی دے رہے ہیں۔ چترنجن بابو نے اس کی تردید کی اور کہا کہ ایسا بالکل نہیں ہے۔

غور طلب ہے کہ بھرتیوں میں بدعنوانی کے کئی کیس ابھی بھی زیر التوا ہیں۔ ان میں سے پارتھا چٹرجی کو گروپ سی سمیت کچھ معاملات میں ضمانت مل چکی ہے لیکن وہ دیگر مقدمات کی وجہ سے اب بھی جیل میں ہیں۔ اس دوران سی بی آئی عدالت میں ابتدائی بھرتی بدعنوانی کیس میں پارتھا اور دیگر کے خلاف مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی۔

بی جے پی لیڈروں کی، دو پوجا کمیٹیاں وزیر اعلیٰ کی پوجا گرانٹ لے رہی ہیں

ہوڑہ:19 ستمبر(عوامی نیوز سروس) بی جے پی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کی طرف سے ریاست میں درگا پوجا کمیٹیوں کو 1 لاکھ 10 ہزار روپے کی سرکاری گرانٹ فراہم کرنے کے اعلان کی زور سے مخالفت کر رہی ہے۔ تاہم، جیسا کہ دستاویزات سے پتہ چلتا ہے، ریاست کے مختلف حصوں میں کئی درگا پوجا کمیٹیوں کے سرکردہ بی جے پی لیڈر آزادانہ طور پر سرکاری گرانٹ لے رہے ہیں۔ جنوبی دیناج پور میں کمار گنج کے بعد اس بار ہوڑہ میں بھی بی جے پی لیڈروں کی منافقت سامنے آئی ہے۔ بی جے پی کے دو رہنما ہوڑہ کے دو کلبوں کی درگا پوجا کمیٹیوں کے سربراہ ہیں۔ ان میں سے ایک پوجا کمیٹی پہلے ہی ریاستی حکومت کی پوجا گرانٹ کی رقم لے چکی ہے۔ دوسرے کلب نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ گرانٹ کی رقم لے گا۔ ہوڑہ کی ان دو درگا پوجا کمیٹیوں میں سے ایک بیلیلیس روڈ کا 'جگما کلب کرمی چکرا' ہے۔ اس کلب کی پوجا کمیٹی کے صدر بی جے پی کے ریاستی سطح کے لیڈر سنجے سنگھ ہیں۔ دیگر بار کی طرح اس سال بھی کلب نے ہاوڑہ پولیس اسٹیشن سے 1 لاکھ 10 ہزار روپے کی سرکاری گرانٹ لی ہے۔ پوجا کمیٹی میں سب سے اوپر ہونے کے باوجود یہ دوغلا پن کیوں؟ اس حوالے سے سنجے سنگھ نے کہا، اگرچہ میں کلب کی درگا پوجا کمیٹی میں ہوں، میں پوجا میں براہ راست شامل نہیں ہوں، باقی تمام ذمہ داریاں کلب سنبھالتا ہے، مجھے یہ جاننا پڑے گا کہ پوجا کمیٹی نے پیسے لیے ہیں یا نہیں۔ میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ اس کلب میں کتنے سال سے پوجا ہو رہی ہے، اس بار مجھے سب کچھ معلوم ہو جائے گا۔ کمیٹی کے کنوینر بی جے پی کے شیو پور منڈل کے یوتھ صدر سندیپ مل ہیں۔ اس سال یہ پوجا کمیٹی 21ویں سال میں داخل ہوگئی ہے۔

یہاں تک کہ اگر اسے 1 لاکھ 10 ہزار روپے کی سرکاری گرانٹ نہیں ملی ہے، سندیپ بابو نے واضح طور پر کہا ہے کہ اگر وہ چیک دشت نگر پولیس اسٹیشن سے پہنچایا جاتا ہے تو وہ وہ رقم لے لیں گے۔ وہ بی جے پی لیڈر ہونے کے باوجود پوجا کمیٹی سے پیسے کیوں لیں گے؟ اس تناظر میں منڈل کے صدر سندیپ بابو نے وضاحت کی، "یہ کسی کا ذاتی پیسہ نہیں ہے، یہ سرکاری پیسہ ہے، عوام کا پیسہ ہے، ہم پوجا کے لیے کیوں نہ لیں؟" تو آیئے گرانٹس نام نہاد بی جے پی لیڈروں کی منافقت کو ختم کریں۔

پوجا کے دوران ریاست میں مسلسل بارش کی پیش گوئی

کولکاتا:19 ستمبر(عوامی نیوز سروس) پوجا کے دوران بنگال پر کم دباؤ بڑھ گیا۔ 25 تاریخ کے بعد خلیج بنگال میں کم دباؤ بننے کا امکان ہے۔ یہ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی ہے۔ پوجا کے کتنے دن تک بنگال بشمول کولکاتا بارش میں بھیگے گا؟ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ شمالی خلیج بنگال اور اڈیشہ کے ساحل پر کم دباؤ بننے کا قوی امکان ہے۔ اگر سمندر کی اس 'جیب' میں کم دباؤ کے دانے بنتے ہیں تو کچھ ماہرین موسمیات کا اندازہ ہے کہ اگر بنگال پر براہ راست اثر نہیں پڑتا تو بھی بالواسطہ بارش ہوگی۔

ادھر شہر میں جمعہ کی صبح سے ہی آسمان ابر آلود ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے دن بھر بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ بارش کی وجہ سے درجہ حرارت معمول سے نیچے رہے گا۔ ہفتے کے آخر میں بارش کا امکان کم ہو جائے گا۔ مہالیہ کی صبح بارش کا امکان کم ہے۔ آج کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 28.6 ڈگری ہے۔ گزشتہ روز دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33.8 ڈگری رہا۔

ملک میں مانسون کا سیزن شروع ہو گیا ہے۔ مانسون کا موسم راجستھان، گجرات، پنجاب اور ہریانہ سے روانہ ہو رہا ہے۔ بنگال میں مانسون کا موسم اکتوبر کے پہلے ہفتے کے بعد شروع ہوتا ہے۔ اس بار درگا پوجا اس سے پہلے شروع اور ختم ہو جائے گی۔ اس لیے بارش کا امکان ہے۔ لیکن اگر کم دباؤ بنگال پر مرتکز ہوتا ہے تو اضافی بارش کا امکان ہے۔

تاہم، مہالیہ کے دن کے لیے کچھ اچھی خبر ہے۔ اتوار کو کولکاتا میں آسمان ابر آلود رہے گا۔ بارش کا امکان کم ہے۔ تاہم، علی پور محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ دوپہر تک کچھ اضلاع میں مقامی طور پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔

آج جمعہ کو جنوبی بنگال کے سات اضلاع میں بارش کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔ جنوبی 24 پرگنہ، مغربی مدنی پور، بیر بھوم، بانکوڑہ، پرولیا، مشرقی اور مغربی بردوان میں بارش کا زیادہ امکان ہے۔ کولکاتا میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا بھی امکان ہے۔ ہفتہ کو بارش کی مقدار کم ہو جائے گی۔ جنوبی بنگال کے بیشتر اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ اتوار کو بارش کا امکان کم ہے۔ پیر کو بھی جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ منگل اور بدھ کو بارش کی مقدار میں قدرے کمی واقع ہو سکتی ہے۔

☆☆☆

مٹیابرج بس اسٹینڈ تنازعہ ہائی کورٹ میں 48 گھنٹوں میں حل نہ ہونے پر بندی کی دھمکی

کولکاتا : 19 ستمبر(عوامی نیوز سروس) مٹیابرج برجونالہ علاقے میں واقع بس اسٹینڈ پر پارکنگ تنازعہ شدت اختیار کر گیا ہے۔ گزرے روز دیر شام سے تادم تحریر روٹ نمبر 12A اور 12 شٹل کی بسوں کی سروس بند کر دی گئی ہے، جس کے سبب عام مسافروں کو زبردست مشکلات کا سامنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق برجونالہ علاقے میں موجود قدیم "بنگال بونڈ" فیکٹری کی تقریباً 62 بیگہ زمین طویل عرصے سے بند پڑی ہے، جہاں گزشتہ 30 سے 35 برسوں سے ان روٹوں کی بسیں پارک کی جاتی رہی ہیں۔ تاہم حالیہ دنوں میں اچانک ایک نوٹس جاری کیا گیا کہ یہ جگہ کسی کو لیز پر دے دی گئی ہے اور یہاں بسیں نہیں کھڑی کی جاسکتیں۔ اس کے بعد انتظامیہ نے وہاں گیٹ لگا کر آمد و رفت بند کر دی۔

روٹ نمبر 12A کے بس سکریٹری مجیب اللہ خان نے عوامی نیوز کو بتایا کہ "100 سے زائد گاڑیوں کو سڑک پر رکھنا ناممکن ہے، ہم نے بارہا کمپنی اور متعلقہ حکام سے متبادل جگہ دینے کی گزارش کی لیکن کوئی حل سامنے نہیں آیا۔ اس لیے ہم نے ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے اور 22-23 ستمبر کو شنوائی متوقع ہے۔ اس مسئلے پر مٹیابرج کے ایم ایل اے عبدالخالق ملا نے کہا کہ " کمپنی نے یہ زمین لیز پر دے دی ہے، اس لیے یہاں پارکنگ ممکن نہیں۔ تاہم میں نے بنگال بس سنڈیکیٹ اور RTO سے بات کی ہے تاکہ راستہ خالی کرا کر ٹریفک بحال کیا جاسکے۔

ساتھ ہی 24 پرگنہ کانگریس کمیٹی کے صدر محمد مختار نے بھی موقع پر پہنچ کر حالات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ " سینکڑوں بسوں کو رکھنے کا کوئی متبادل انتظام نہیں کیا گیا تو عوامی مشکلات مزید بڑھیں گی۔ یہاں مسلم آبادی کے پاس بچوں کے کھیلنے کا بھی میدان نہیں ہے، اب گاڑیوں کو کہاں رکھا جائے؟ حکومت کو فوراً اس کا حل نکالنا ہوگا، ورنہ مزدور طبقہ ٹیکسی کا کرایہ برداشت نہیں کر سکتا اور عوامی غصہ بڑھ سکتا ہے۔ انہوں نے انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر آئندہ 48 گھنٹوں میں مسئلہ حل نہیں کیا گیا تو عوامی پریشانی کو دیکھتے ہوئے مٹیابرج میں مکمل بندی کی جاسکتی ہے۔

کمرہٹی میں پولیس اور مقامی نوجوانوں کی بہادری سے بزرگ کی جان بچ گئی

کمرہٹی: 19 ستمبر(نورعالم) آج صبح ستمبر کمرہٹی تھانے کے دائرہ اختیار میں آنے والے پٹوری گھاٹ پر نہاتے وقت 73 سالہ بزرگ افتخار احمد گنگا میں ڈوبنے لگے۔

اسی دوران ڈیوٹی پر موجود اے ایس آئی اوبجیت گھوش نے صورتحال کو بھانپتے ہوئے فوراً مقامی لوگوں کو متنبہ کیا۔ اطلاع ملتے ہی دو مقامی نوجوان، سنجو چوہدری اور دینو سنگھ، بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دریائے گنگا میں کود گئے اور بزرگ کو بحفاظت باہر نکال لیا۔ متاثرہ بزرگ اور مقامی باشندوں نے پولیس اور دونوں نوجوانوں کی مستعدی و جرأت کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ یہ واقعہ پولیس اور عوام کے باہمی تعاون کی ایک قابلِ تقلید مثال بن گیا ہے۔

☆☆☆

مہاراشٹر میں ریاست کے ایک اور مہاجر مزدور کی پراسرار موت، اہل خانہ نے قتل کا الزام لگایا

بیربھوم : 19 ستمبر(عوامی نیوز سروس) مہاراشٹر میں بنگال سے تعلق رکھنے والے ایک مہاجر مزدور کی ایک اور غیر معمولی موت واقع ہوئی ہے۔ بیربھوم کے نلہٹی کے رہنے والے نعیم الدین شیخ کی ممبئی میں کام پر جاتے ہوئے موت ہو گئی۔ موت کی وجہ ایک معمہ ہے۔ تاہم اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ نعیم الدین کو قتل کیا گیا تھا۔ یہ الزام ایک تعمیراتی کمپنی کے مالک کے خلاف ہے۔

نلہٹی کے وارڈ نمبر 12 کا رہائشی نعیم الدین۔ تاہم وہ 2000 سے کام کی وجہ سے باہر رہ رہا تھا۔ وہ چھٹی پر گھر آتا تھا۔ خاندانی ذرائع کے مطابق وہ ممبئی کے بھنڈو علاقے میں ٹھیکیدار کے طور پر کام کرتا تھا۔ گزشتہ اتوار کو نعیم الدین کے والد غلام الدین شیخ نے ان سے فون پر بات کی۔ اس کے بعد سے کوئی رابطہ نہیں ہوا۔ گزشتہ منگل کو نعیم الدین کے اہل خانہ کو معلوم ہوا کہ ان کے بیٹے کی لاش بھنڈو کے ایک اسپتال میں ہے۔ نعش جمعہ کو ان کے گاؤں نلہٹی میں واقع گھر پہنچی۔ اس بارے میں ابہام ہے کہ نعیم الدین کی موت کیسے ہوئی۔ لواحقین کا دعویٰ ہے کہ ہسپتال نے انہیں بھی اطلاع نہیں دی۔ غلام نے بتایا کہ نعیم الدین ممبئی کی ایک کنسٹرکشن کمپنی سے آٹھ لاکھ روپے پاتا تھا۔ اس نے بار بار پیسے مانگے لیکن نہیں ملے۔ اس کے بجائے اسے دھمکیاں دی گئیں۔ غلام نے الزام لگایا کہ پیسے مانگنے کی وجہ سے اس کے بیٹے کو جان سے جانا پڑا۔ ان کے الفاظ میں، "نعیم الدین میرے ساتھ 2000 میں کام کرنے گیا تھا۔ جب میں واپس آیا، تب بھی وہ وہاں کام کر رہا تھا۔ میرے بیٹے کو پیسوں کے لیے مارا گیا۔ اس کا موبائل فون اور اس کے تمام دستاویزات چھین لیے گئے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کمپنی کے مالک کو سزا دی جائے۔

☆☆

سی اے اے کی دراندازی زعفرانی کیمپ کا اہم ہتھیار ہے؟

کولکاتا:19 ستمبر(عوامی نیوز سروس) اس بار راشٹریہ سویم سیوک سنگھ ووٹ پر مبنی بنگال میں سی اے اے کے حوالے سے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ آر ایس ایس کے عہدیداروں نے بنگال کی بی جے پی قیادت کو بلایا اور ایک خصوصی رابطہ میٹنگ کی۔ میراتھن میٹنگ سالٹ لیک کے ایک فائیو اسٹار ہوٹل میں ہوئی۔ جودھپور آر ایس ایس کوآرڈینیشن میٹنگ دو ہفتے قبل ہوئی تھی۔ بی جے پی کی جانب سے جے پی نڈا، بی ایل سنتوش، شیو پرکاش وہاں موجود تھے۔ وہیں بنگال میں دراندازی کے مسئلہ کو لے کر تشویش کا لہجہ تھا۔ لیکن اگرچہ سالٹ لیک کے فائیو سٹار ہوٹل میں کن مسائل پر بات ہو رہی تھی اس پر کوئی خاص روشنی نہیں ڈالی جا سکی لیکن آہستہ آہستہ سب کچھ واضح ہو گیا۔ یہ میٹنگ بھی اتنی ہی اہم میٹنگ ہے کہ بی جے پی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری بی ایل سنتوش بھی کولکاتا میں ہیں۔ سنگھ کی جانب سے آل انڈیا سطح کے عہدیدار پردیپ جوشی موجود تھے۔ راما پد پال، جلادھر مہتو، جشنو باسو جیسے عہدیدار موجود تھے۔ وہ بنیادی طور پر پورے مشرقی ہندوستان میں تنظیمی سطح پر مختلف ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ ریاستی بی جے پی کی طرف سے بنگال بی جے پی کے ریاستی صدر شمک بھٹاچاریہ وہاں موجود تھے۔ ایم ایل اے دیپک برمن شمالی بنگال کے نمائندے کے طور پر وہاں موجود تھے، ایم پی جگن ناتھ سرکار وسطی بنگال کے نمائندے کے طور پر اور ریاستی جنرل سکریٹری جگن ناتھ چٹوپادھیائے جنوبی بنگال کے نمائندے کے طور پر موجود تھے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کچھ ایم ایل اے اور عہدیداران ضلع سطح کے نمائندوں کے طور پر وہاں موجود تھے۔ سکانتا مجومدار، شبھیندو ادھیکاری موجود تھے۔ ایم ایل اے آسم بسواس، آسم سرکار، بنکم گھوش، سبرت میترا، گوری شنکر گھوش، پارتھا سارتھی چٹوپادھیائے، سوپن مجمدار بھی موجود تھے۔ میٹنگ نے اس بات کو یقینی بنانے کا فیصلہ کیا ہے کہ وہ تمام لوگ جنہیں سی اے اے کے تحت درخواست دینے کی ضرورت ہے اپنی درخواستیں جلد جمع کرائیں۔ مختصراً، میٹنگ نے ان اقدامات کے بارے میں فیصلہ کیا ہے جو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیے جائیں گے کہ وہ شہریت کے لیے بغیر کسی خوف اور پریشانی کے درخواست دیں، اور یہ کہ انھیں دن کے اختتام پر مل جائے۔ یہ خبر ذرائع کے مطابق ہے۔ اگرچہ آر ایس ایس کے ساتھ کام کرنے والی کئی تنظیمیں میدان میں اتری ہیں لیکن بی جے پی اس مہم میں اہم کردار ادا کرتی نظر آئے گی۔ یہ بھی اس ملاقات سے عملی طور پر واضح ہے۔

گھروں میں پانی بھر گیا، چارپائی سے گر کر بچے کی موت، خوف و ہراس

مالدہ: 19 ستمبر(عوامی نیوز سروس) کٹاؤ کی وجہ سے سیلاب کا پانی گھروں میں داخل ہو گیا ہے۔ گھر میں جمع پانی میں گرنے سے دو سالہ بچہ جاں بحق ہو گیا۔ یہ افسوسناک واقعہ مالدہ کے ہیرانند پور کے بھٹنی چار علاقے میں پیش آیا۔ چند روز قبل اسی علاقے میں مزید دو افراد کے ڈوبنے کی خبر آئی تھی۔ ڈیم ٹوٹنے سے سیلاب اور ایک کے بعد ایک اموات نے مکینوں میں خوف و ہراس پھیلا دیا ہے۔

بھٹنی چار میں ہیرانند پور گرام پنچایت کے گورانگٹولا علاقے میں گزشتہ کچھ دنوں سے شدید کٹاؤ جاری ہے۔ سیلابی پانی نے علاقے میں پانی بھر دیا ہے۔ کچھ خاندان اپنے گھروں سے نقل مکانی کر چکے ہیں۔ اس علاقے کے کچھ خاندان اب بھی اس علاقے میں رہتے ہیں۔ علاقہ کے رہنے والے وویک منڈل کے گھر میں بھی پانی داخل ہو گیا ہے۔ خاندان پانی میں رہ رہا ہے۔ کل جمعرات کو ایک دو سالہ بچہ سمن منڈل گھر میں چارپائی پر سو رہا تھا۔ بچہ بستر سے لڑھک کر گھر میں جمع پانی میں گر گیا۔ اس وقت گھر میں کوئی نہیں تھا۔ کچھ دیر بعد بچے کی ماں گھر میں داخل ہوئی تو دیکھا کہ بچہ پانی میں پڑا ہے۔

بچے کو فوری طور پر ریسکیو کر کے مقامی ہسپتال لے جایا گیا۔ ڈاکٹروں نے بچے کو مردہ قرار دے دیا۔ افسوسناک واقعہ سے علاقے میں سوگ کی فضاء چھا گئی۔ والدین اپنے بچے کے کھو جانے پر غمزدہ ہیں۔ اتفاق سے گزشتہ دنوں اس علاقے میں مزید دو افراد کے ڈوبنے کی اطلاع ہے۔ بھٹنی کے علاقے جلبڈ یٹولہ میں اکیس سالہ روز شیخ جاں بحق ہو گیا۔ مغربی نارائن پور کے مہندر تولا علاقہ میں چھٹی جماعت کی طالبہ ہیما نگینی منڈل کی موت ہو گئی۔ اب بچے کی موت کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ لگاتار دو بار بند ٹوٹنے کے بعد ایک وسیع علاقہ زیر آب آ گیا۔ لاکھوں لوگ پھنسے ہوئے ہیں۔ انتظامیہ حالات کو قابو میں لانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اسی دوران اس بچے کی موت واقع ہو گئی۔ اتفاق سے، کچھ مہینے پہلے شمالی 24 پرگنہ کے ہیمتا میں بارش سے سیلاب میں گھر میں بستر سے گرنے سے ایک بچہ اسی طرح مر گیا تھا۔

پوربی ریلوے

ای۔ آکشن نوٹس

نمبر ۔ سی او ایم۔ پی یو بی۔ ای۔ آکشن ۔ ایس ڈی اے ایچ بتاریخ 18.09.2025

ای۔ آکشن مطلوب ہے بذریعہ سنیئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ، دوسری منزل، کنٹرول بلڈنگ، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا 700014 سے شائع شدہ ای۔ آکشن کا کیٹلاگ نمبر اے ڈی وی ٹی۔ ایس ڈی اے ایچ 09-02 پر www.ireps.gov.in جانب انعام یافتہ اشتہار کی نمائش ٹھیکہ بذریعہ مختلف اثاثے کا سیالدہ ڈویژن سے تفصیلات آکشن کیٹلاگ یوں ہیں۔ ای۔ آکشن کیٹلاگ نمبر ، اے ڈی وی ٹی ۔ ایس ڈی اے ایچ۔ 09-02 آکشن شروع: 12.00 بجے مورخہ 23.09.2025 سلسلہ نمبر: نتیجہ نمبر ، لاٹ نمبر/ کیٹیگری ، نوعیت ، ٹھیکہ کی مدت یوں دیئے گئے ہیں : (1) اے اے /1، اے ڈی وی ٹی ۔ ایس ڈی اے ایچ۔ ڈی ڈی جے ۔ او ایس ڈی۔62-25-1 (بابت اشتہار: اسٹیشن حدود میں (ڈیجیٹل)؛ سپلائی، تنصیب کاری، تعمیلات اور دیکھ ریکھ ویڈیو وال کا دمدم اسٹیشن میں ساتھ گنجائش اشتہاری نمائش بشمول ریلوے کا پیغام 50:50 ٹائم سلوٹ/ جگہ امدادی بنیاد پر 05 برسوں کے لئے ۔ (2) اے اے /2، اے ڈی وی ٹی۔ ایس ڈی اے ایچ۔ بی این ایکس آر۔ او ایس ڈی ۔63-25-1 (بابت اشتہار: اسٹیشن حدود میں (ڈیجیٹل)، سپلائی تنصیب کاری، تعمیلات اور دیکھ ریکھ ویڈیو وال کا بدھان نگر روڈ اسٹیشن میں گنجائش برائے اشتہار کی نمائش بشمول ریلوے کا پیغام 50-50 ٹائم سلوٹ میں/ جگہ کی باہمی طریقے، 05 برسوں کے لئے ۔ متوقع ٹنڈر گزار سے درخواست ہے کہ وہ ای۔ آکشن طرز سے رابطہ کریں برائے www.ireps.gov.in تفصیلی اصول وقواعد کے طرز پر

SDAH-201/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

کولکاتا۔ سائرنگ ۔ کولکاتا۔ یکسپریس تھم جائے گی لال بازار و جامیرا اسٹیشنوں میں

مسافروں کی راحت رسانی کے لئے 13126/13125 کولکاتا سائرنگ۔ کولکاتا (سہ ہفتہ واری) ایکسپریس رکے گی لال بازار و جامیرا اسٹیشنوں میں نارتھ ایسٹ فرنٹیئر ریلوے کے زیر تحت

13126 سائرنگ ۔ کولکاتا (سہ ہفتہ واری) ایکسپریس نافذ العمل (آغاز سفر) [25.09.2025]		اسٹیشن	13125 کولکاتا ۔ سائرنگ (سہ ہفتہ واری) ایکسپریس نافذ العمل (آغاز سفر) [27.09.2025]	
آمد	روانگی		آمد	روانگی
08.30 بجے	08.32 بجے	↓ جامیرا	17.50 بجے	17.52 بجے
08.58 بجے	09.00 بجے	↑ لال بازار	17.23 بجے	17.25 بجے

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ہجوم کو کنٹرول کرنے کیلئے مہالیہ کے بعد سے پولس کا اقدام

کولکاتا ، 19 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) اس بار کولکاتا پولس مہالیہ کے دن سے پوجا کی بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ پوجا کے دوران اضافی فورسز کو تعینات کیا جائے گا۔ شہر میں ٹریفک کی روانی پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ یہ بات کولکاتا کے پولس کمشنر منوج ورما نے کہیں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ عام آدمی کی حفاظت ہمارا بنیادی مقصد ہے۔ پوجا کے منتظمین کے ساتھ پہلے ہی کئی میٹنگیں ہو چکی ہیں۔ پوجا کے دوران شہر میں ٹریفک نظام کو معمول پر لانے کے لیے خصوصی توجہ دی جائے گی۔ پی ڈبلیو ڈی، کے ایم سی اور سی ای ایس سی کے ساتھ پہلے ہی کئی میٹنگیں ہو چکی ہیں۔ وسرجن کے حوالے سے پورٹ کے ساتھ میٹنگ ہوئی ہے۔ کولکاتا پولس ہر طرح سے تیار ہے۔ آج صحافیوں کا سامنا کرتے ہوئے منوج ورما نے کہا کہ ہم کل سے کچھ تیاریاں کر رہے ہیں۔ پوجا کے دنوں میں ہم کافی اضافی افرادی قوت رکھ رہے ہیں۔ ٹریفک کنٹرول پر خصوصی زور دیا جائے گا۔ جہاں بڑی پوجا ہوتی ہیں وہاں بھیڑ کو کنٹرول کرنے پر خصوصی زور دیا جا رہا ہے۔ پولس پوری رات وہاں رہے گی۔ اس بار 2 بجے سے صبح 6 بجے تک اضافی پولس بھی موجود رہے گی۔ تاہم اس بار پوجا میں بارش کے سبب پریشانی ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے پہلے ہی اشارہ دیا ہے کہ خلیج بنگال میں کم دباؤ کا علاقہ بن جائے گا۔ یہ کم دباؤ کا علاقہ 25 ستمبر جمعرات کے بعد بن سکتا ہے۔ حالانکہ اوڈیشہ کے ساحل کے ساتھ شمالی خلیج بنگال میں کم دباؤ کا علاقہ بننے کا قوی امکان ہے۔ اس بار، رفتار کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ کم دباؤ زمین میں کس راستے سے داخل ہوتا ہے۔ اگر اوڈیشہ پر دباؤ زیادہ ہوتا ہے تو بنگال تھوڑا سا بچ سکتا ہے۔ دریں اثنا، اگر ایک پوجا کے ہجوم پر بارش کا دباؤ مزید بڑھتا ہے، تو یہ کہے بغیر کہ پولیس پر دباؤ مزید بڑھے گا۔

☆

ہائی کورٹ کا گروپ سی اور ڈی کے بے روزگار ملازمین کے الاؤنس پر اہم حکم

کولکاتا،19 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ کے حکم پر کلکتہ ہائی کورٹ نے بیروزگار گروپ سی اور گروپ ڈی ملازمین کو سرکاری الاؤنس دینے کے 2016 میں اسکول سروس کمیشن کے فیصلے پر عبوری روک لگا دی ہے۔ جسٹس امرتا سنہا نے کہا کہ یہ اسٹے اگلے سال یعنی جنوری 2026 تک نافذ رہے گا۔ خیال رہے کہ ممتا بنرجی حکومت نے گروپ سی اور گروپ ڈی کے بے روزگار ملازمین کو بالترتیب 20,000 روپے اور 25,000 روپے ماہانہ الاؤنس دینے کا اعلان کیا تھا۔ ریاست کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ اس معاملے میں، جسٹس امرتا سنہا نے اس سے قبل یہ الاؤنس فراہم کرنے کے ریاست کے فیصلے پر عبوری روک لگا دی تھی۔ انہوں نے آج اس عبوری قیام کی مدت میں مزید توسیع کر دی۔ جسٹس امرتا سنہا نے گروپ سی اور گروپ ڈی ملازمین کو الاؤنس دینے کے فیصلے پر روک لگا دی تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ ستمبر میں اس کیس کی دوبارہ سماعت کریں گی۔ غور طلب ہے کہ ریاستی حکومت نے گروپ سی اور گروپ ڈی کے بے روزگار ملازمین کو الاؤنس دینے کا فیصلہ کیا تھا اور 2016 میں ویٹنگ لسٹ میں شامل ملازمت کے متلاشیوں نے بیروزگار گروپ سی اور گروپ ڈی ملازمین کو الاؤنس دینے کے ریاستی حکومت کے فیصلے کے خلاف ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا تھا۔ کیونکہ ان کا کہنا تھا کہ انہیں کرپشن کی وجہ سے نوکریاں نہیں ملیں۔ اور سپریم کورٹ کے حکم پر نوکریوں سے ہاتھ دھونے کے بعد بھی ریاستی حکومت نے دوبارہ نااہلوں کو بھتہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ مکمل طور پر غیر قانونی ہے۔ امریتا سنہا نے کیس کی سماعت میں سوال اٹھایا کہ یہ امیدوار بھتہ لینے کے بدلے کیا دیں گے؟ گھر بیٹھے پیسے کیوں ملیں گے؟ ریاستی حکومت کا استدلال یہ تھا کہ ریاستی حکومت نے ان کے لیے مغربی بنگال لائیولی ہڈ سوشل سیکورٹی عبوری اسکیم 2025 الاؤنس فراہم کرنے کا انتظام کیا ہے تاکہ اچانک ملازمت سے محرومی کی وجہ سے ان کی زندگیاں رک نہ جائیں۔ لیکن جسٹس امرتا سنہا ریاست کی دلیل سے بالکل بھی مطمئن نہیں تھے۔ لہٰذا انہوں نے 26 ستمبر تک الاؤنس فراہم کرنے کے فیصلے پر حکم امتناعی جاری کیا۔ ریاست سے کہا گیا کہ وہ چار ہفتوں کے اندر حلف نامہ میں اپنا بیان داخل کرے۔ اس کیس کی سماعت میں عدالت نے حکم امتناعی اگلے سال جنوری تک بڑھانے کا حکم دیا۔

جمعہ کو کولکاتا میں 124ویں سالانہ جنرل میٹنگ کے دوران ایم سی سی آئی سیشن 2024-25 میں پریتی اے سوریکا، سینئر VP، MCCI، ڈاکٹر امیت مترا، چیف منسٹر کے پرنسپل چیف ایڈوائزر حکومت مغربی بنگال، امیت سراوگی، صدر، MCCI، سنجیو پوری، چیئرمین اور ایم ڈی، آئی ٹی سی آئی جے ایم سی آئی، منیشیا جے دیکھے جاسکتے ہیں۔

لکشمی پوجا کے بعد ووٹر لسٹ پر نظر ثانی شروع

کولکاتا ، 19 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے چیف الیکشن آفیسر نے کہا ہے کہ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کا اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) 6 اکتوبر سے یعنی لکشمی پوجا کے بعد شروع ہوگا۔ انتخابی ذرائع کے مطابق یہ پروگرام الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے ملک بھر میں شروع کیا گیا ہے، تاکہ اگلے انتخابات سے قبل ایک درست اور درست ووٹر لسٹ تیار کی جاسکے۔ ذرائع کے مطابق 2002 کی خصوصی نظر ثانی کی معلومات اور جنوری 2025 میں شائع ہونے والی ووٹر لسٹ کے درمیان معلومات کو ملانے کا کام بہت جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ اس کے نتیجے میں پرانے ووٹرز کی معلومات کو اپ ڈیٹ کیا جا سکے گا اور نئے ووٹرز کو شامل کرنے کا عمل بھی تیز ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی چیف الیکشن آفیسر نے 2026 کے اسمبلی انتخابات کی تیاری شروع کردی ہے۔ الیکشن مین پاور مینجمنٹ سسٹم (EMMS) 2.0 پورٹل جمعرات کو باضابطہ طور پر لانچ کیا گیا۔ اس پورٹل کے ذریعے انتخابی کارکنوں کا ڈیٹا بیس بنایا جائے گا اور ان کی تقرری، تبادلے، تصدیق وغیرہ کا عمل ڈیجیٹل طور پر مکمل کیا جائے گا۔ اس پورٹل پر جمعہ سے تقریباً 32,000 سرکاری دفتر کے ملازمین کی معلومات اپ لوڈ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ کمیشن کے تخمینوں کے مطابق ریاست میں تقریباً 14000 نئے بوتھس کا اضافہ ہونے والا ہے۔ اس کے نتیجے میں بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) کی کمی کا قوی اندیشہ ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لیے مختلف سرکاری ملازمین کو بی ایل او کے طور پر تعینات کرنا شروع کر دیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے بتایا ہے کہ ہر سرکاری دفتر کے اعلیٰ ترین حکام کو یہ ذمہ داری اٹھانی ہوگی۔ اگر ملازمین معلومات کو اپ لوڈ کرنے میں غفلت برتتے ہیں تو عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔ EMMS 2.0 پورٹل کو ریاست کی انتخابی افرادی قوت کی تعمیر کے لیے ایک ڈیجیٹل ذخیرہ کہا جا رہا ہے۔ یہاں ملازمین کے نام شامل کرنے، ٹرانسفر کی درست معلومات، ریٹائرڈ یا کہیں اور ٹرانسفر ہونے والے ملازمین کے ناموں کو حذف کرنے کی سہولت ہوگی۔ ضلع اور بلاک سطح کے انتخابی کارکن اس معلومات کو کنٹرول کریں گے۔ یہ پورٹل نیشنل انفارمیٹکس سینٹر (NIC) اور مغربی بنگال کے چیف الیکشن آفیسر کی مشترکہ پہل میں تیار کیا گیا ہے۔ این آئی سی کے جوائنٹ ڈائرکٹر سکیت نارائن بھٹاچاریہ اور شوبھک کمار بھٹاچاریہ، ایڈیشنل چیف الیکٹورل آفیسر ارندم نیوگی اور ڈپٹی سی ای او سمتا رائے افتتاحی تقریب میں موجود تھے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق آئندہ اسمبلی انتخابات میں شفافیت برقرار رکھنے اور وقت کی بچت کے لیے ڈیجیٹل میڈیا کا زیادہ موثر استعمال کیا جائے گا۔ جس کے نتیجے میں انتخابی تیاریوں کو مزید تیزی سے مکمل کرنا ممکن ہو سکے گا۔ اب، توجہ اس بات پر ہوگی کہ EMMS 2.0 پورٹل کو کس طرح مؤثر طریقے سے استعمال کیا جاسکتا ہے اور انتخابی افرادی قوت کو کتنی اچھی طرح سے تیار کیا جاسکتا ہے۔

ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ سے رانی برلا گرلز کالج کیس کا مقدمہ خارج

کولکاتا،19 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) سنگل بنچ نے کالج کی پرنسپل شرابنتی بھٹاچاریہ کے خلاف کالج کی انتظامی کمیٹی کے صدر کجری بنرجی کی طرف سے جاری کردہ وجہ بتاؤ نوٹس پر عبوری روک لگا دی ہے۔ جسٹس بیواس پٹنائک نے کہا کہ 3 جولائی کا شوکاؤز نوٹس اور 29 اگست کو پرنسپل کو معطل کرنے کا فیصلہ آٹھ ہفتوں کے لیے معطل رہے گا۔ ڈویژن بنچ نے رانی برلا گرلز کالج سے متعلق چیف منسٹر کی بھابھی اور ترنمول کونسلر کجری بنرجی کے معاملے میں سنگل بنچ کے حکم میں مداخلت نہیں کی۔ جمعہ کو جسٹس تپو برتا چکرورتی اور جسٹس ریتابرت کمار مترا کی ڈویژن بنچ نے کاجی اور متعلقہ کالج کی انتظامی کمیٹی کے کئی ارکان کے کیس کو خارج کر دیا۔ اس سے پہلے سنگل بنچ نے رانی برلا گرلز کالج مینجمنٹ کمیٹی کی صدر کجری بنرجی کی طرف سے کالج کی پرنسپل سرابنتی بھٹاچاریہ کے خلاف جاری کردہ وجہ بتاؤ نوٹس پر عبوری روک لگا دی تھی۔ جسٹس بیواس پٹنائک نے کہا کہ 3 جولائی کے شوکاؤز نوٹس اور 29 اگست کو پرنسپل کو معطل کرنے کے فیصلے پر آٹھ ہفتوں کے لیے روک لگا دی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی ہائی کورٹ نے کالج کی انتظامی کمیٹی کے صدر کے طور پر کجری کی تقرری کی قانونی حیثیت پر بھی سوال اٹھایا۔ کجری اور انتظامی کمیٹی کے کئی ارکان نے حکم امتناعی کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ کے پاس گئی۔ تاہم جمعہ کو کیس کو خارج کر دیا گیا۔ دوسری طرف، پرنسپل شرابنتی کو جمعرات کو اس وقت رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا جب وہ ہائی کورٹ کا حکم امتناعی حاصل کرنے کے بعد طویل عرصے بعد کالج میں داخل ہوئیں۔ یہ الزام لگایا گیا تھا کہ اسے سیکورٹی گارڈز نے روک دیا۔ آخر کار شرابنتی پولس کی مدد سے کالج میں داخل ہوئی اور اپنا کام کیا۔ قابل ذکر ہے کہ شرابنتی نے ہائی کورٹ سے رجوع کرتے ہوئے الزام لگایا تھا کہ ریاستی حکومت کے مجوزہ جی بی صدر اور حکمراں پارٹی کے میونسپل نمائندے کجری اور حکومت کے مجوزہ جی بی ممبر اور آل بنگال پرنسپل کونسل کے صدر مانس کابی کالج میں غیر منظم طریقے سے مداخلت کر رہے ہیں۔ کجری نے جی بی کے صدر کے اختیار پر اپنی معطلی کا حکم دیا۔ لیکن ہائی کورٹ نے جی بی کے مجوزہ صدر کے تمام احکامات کو روک دیا۔

ریجنٹ پارک گینگ ریپ: دیش پریہ پارک علاقے سے مرکزی ملزم گرفتار

کولکاتا ، 19 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس نے شہر کے دیش پریہ پارک علاقے سے ایک نوجوان خاتون کے ساتھ مبینہ اجتماعی عصمت دری کے مرکزی ملزم دیپانشو بسواس کو گرفتار کیا ہے۔ ایک افسر نے جمعہ کو کہا کہ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، ہم نے بسواس کو دیش پریہ پارک علاقے کے قریب دیکھا اور جمعرات کی رات اسے گرفتار کر لیا۔ اسے آج عدالت میں پیش کیا گیا، ایک افسر نے جمعہ کو بتایا۔ واضح ہو کہ اس ہفتے کے شروع میں ایک اور ملزم چندن ملک کو پلیٹ فارم پر مشتبہ طور پر گھومتے ہوئے پائے جانے کے بعد بردوان ریلوے اسٹیشن سے اٹھایا گیا تھا۔ ریلوے پولس نے ابتدائی طور پر اسے کولکاتا پولس کے حوالے کرنے سے پہلے اس سے پوچھ گچھ کی۔ ہردیو پور پولس اسٹیشن میں درج کرائی گئی شکایت کے مطابق، زندہ بچ جانے والا، جو کالج کا طالب علم اور جز وقتی ملازم ہے، چند ماہ قبل ملک سے ملا تھا۔ زندہ بچ جانے والی لڑکی نے دعویٰ کیا کہ ملک نے اپنا تعارف جنوبی کولکاتا کی ایک ممتاز درگا پوجا کمیٹی کے منتظم کے طور پر کرایا تھا۔ چندن کے ذریعے، وہ بعد میں بسواس کے ساتھ رابطے میں آئی۔ وقت گزرنے کے ساتھ، وہ باقاعدہ رابطے میں رہے، افسر نے مزید کہا۔ خیال رہے کہ 5 ستمبر کو خاتون کی سالگرہ پر ملزم نے مبینہ طور پر اسے ایک پارٹی میں مدعو کیا اور بعد میں اسے ریجنٹ پارک کے ایک فلیٹ میں لے گیا جہاں اس کے ساتھ زیادتی کی گئی اور اس پر حملہ کیا گیا۔ وہ اگلی صبح وہاں سے بھاگ گئی اور پولس کو اطلاع دی۔ تفتیش کاروں نے بتایا کہ زندہ بچ جانے والی خاتون نے مجسٹریٹ کے سامنے اپنا بیان ریکارڈ کرایا ہے۔ بسواس کی گرفتاری سے کچھ دیر پہلے ایک سینئر پولیس افسر نے کہا کہ میڈیکولیگل ٹیسٹ کیے جا رہے ہیں۔ اس کا بیان ایک مجسٹریٹ کی موجودگی میں پہلے ہی ریکارڈ کیا جا چکا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس کیس کے دیگر ملزمان کو جلد ہی گرفتار کر لیا جائے گا۔ پولس تفتیش کر رہی ہے کہ آیا اس جرم میں مزید لوگ ملوث ہیں۔ چند ماہ قبل قانون کی ایک طالبہ کو کالج کے احاطے میں ایک سابق طالب علم سمیت تین افراد نے زیادتی کا نشانہ بنایا تھا۔

کولکاتا میں جمعہ کو درگا پوجا منڈپ اور انتظامات کولیکر کمشنر آف پولس (ہیڈکوارٹر) منوج کمار ورما نے دیگر افسران کے ساتھ درگا پوجا پنڈال کا معائنہ کرتے ہوئے۔

گورننگ باڈی کی درخواست پر لا کالج کی وائس پرنسپل نے استعفیٰ واپس لیا

کولکاتا ، 19 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) جنوبی کلکتہ لا کالج کی وائس پرنسپل نوئینا چٹرجی، جنہوں نے تناؤ سے متعلق وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے دو دن قبل استعفیٰ دے دیا تھا، نے گورننگ باڈی کی درخواست پر جمعہ کو اپنا استعفیٰ واپس لے لیا۔ واضح ہو کہ چٹرجی نے بدھ کے روز استعفیٰ دے دیا تھا، تین ماہ بعد جب ایک طالبہ کے ساتھ کیمپس میں مبینہ طور پر ایک سابق طالب علم سمیت تین افراد نے اجتماعی عصمت دری کی تھی۔ نوئینا چٹرجی نے کہا کہ ہاں میں نے استعفیٰ دے دیا تھا، لیکن کل کالج کی گورننگ باڈی کی درخواست پر کہ نئے پرنسپل کی تقرری سے پہلے اس مرحلے پر میری رخصتی سے ادارے کے تعلیمی اور انتظامی کام متاثر ہوں گے، میں نے اپنا استعفیٰ واپس لے لیا ہے۔ میں نے باضابطہ طور پر ایک اور خط میں اس کی اطلاع دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گورننگ باڈی چاہتی تھی کہ میں اس عہدے پر اس وقت تک برقرار رہوں جب تک کہ ایک کل وقتی پرنسپل چارج نہیں لے لیتا اور کہا کہ اس وقت میرے استعفیٰ سے ملازمین کی تنخواہوں کی تقسیم اور مالی اور دیگر انتظامی کام متاثر ہوں گے۔ اپنے پہلے خط میں چٹرجی نے کہا تھا کہ اس نے وائس پرنسپل کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے لیکن وہ اسسٹنٹ پروفیسر کے طور پر کام جاری رکھنا چاہتی ہیں۔ چٹرجی پرنسپل کی غیر موجودگی میں کافی عرصے سے ریاست کے زیر انتظام لا کالج کی انتظامی ذمہ داریاں سنبھال رہے تھے۔ وہ پہلے مرکزی ملزم، سابق طالب علم مونوجیت مشرا کو کیمپس میں آزادانہ گھومنے پھرنے کی اجازت دینے اور بعد میں اسے کنٹریکٹ ملازم کے طور پر مقرر کرنے پر تنقید کا نشانہ بنی تھی۔ مشرا کو 25 جون کو گرفتاری کے بعد برطرف کر دیا گیا تھا۔ مشرا کو دو نکالے گئے طلباء زیب احمد اور پرمیت مکھرجی کے ساتھ قانون کے فرسٹ ایئر کی ایک طالبہ کے ساتھ ریپ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا جو کیمپس میں امتحانی فارم بھرنے آئی تھی۔ ایک سیکورٹی گارڈ پنکی بنرجی کو بھی اس جرم میں مدد کرنے پر گرفتار کیا گیا تھا، جو مبینہ طور پر اس کے کمرے میں ہوا تھا۔ چٹرجی نے بعض انتظامی ذمہ داریوں سے پیدا ہونے والے مسلسل دباؤ اور روزمرہ کے کام میں محدود تعاون کا حوالہ دیتے ہوئے اپنے استعفیٰ کا اعلان کیا تھا۔ محکمہ ہائر ایجوکیشن کے نام اپنے استعفیٰ کے خط میں، انہوں نے لکھا کہ ان کا فیصلہ اس تشویش سے متاثر ہے کہ کالج کے کام کو ہموار کرنے کے لیے عہدے کے وقار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جانا چاہیے۔ چٹرجی نے کہا کہ محکمہ کو بھیجے گئے ایک نئے ای میل میں انہوں نے عہدے پر برقرار رہنے کے اپنے فیصلے کے بارے میں بتایا ہے۔ گورننگ باڈی کے ایک رکن نے کہا کہ جمعرات کو منعقدہ میٹنگ میں چٹرجی سے درخواست کی گئی کہ وہ کالج کے وسیع تر مفاد میں کوئی سخت کارروائی نہ کریں اور اپنے عہدے پر برقرار رہیں۔

☆

گنگا گھاٹوں کا 'نو پلاسٹک زون': پورٹ اتھارٹی کی ھدایت

کولکاتا،19 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے تمام گنگا گھاٹوں کو نو پلاسٹک زون قرار دیا گیا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ یہ اعلان نیشنل گرین ٹریبونل کے حکم پر کیا گیا ہے۔ اس پہل کو شیاما پرساد مکھرجی پورٹ کے ذریعے نافذ کیا جا رہا ہے، جو کہ کولکاتا پورٹ ٹرسٹ کا سابقہ تھا، جو گھاٹوں کی موجودہ دیکھ بھال کا انچارج ہے۔ پورٹ اتھارٹی پہلے ہی گھاٹوں پر نوٹس بورڈ لگا چکی ہے، جس میں گنگا کے گھاٹوں پر پلاسٹک نہ پھینکنے کی درخواست کی گئی ہے۔ ڈپٹی چیئر مین سمرت راہی نے کہا کہ پلاسٹک کی آلودگی سے ہر کوئی پریشان ہے، اس لیے گھاٹوں پر نوٹس لگائے گئے ہیں تا کہ عام لوگ آگاہ ہوں۔ ڈپٹی چیئر مین نے کہا کہ نہ صرف بندرگاہ بلکہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC)، کولکاتہ پولس اور مختلف ریاستی ایجنسیاں، اور یہاں تک کہ کئی کارپوریٹ کمپنیاں بھی اس اقدام میں شامل ہوئی ہیں۔ پورٹ اتھارٹی کے پاس گھاٹ ڈویلپمنٹ اور بیوٹیفیکیشن پروجیکٹ ہے۔ اس کے تحت پہلے مرحلے میں تزئین و آرائش کے لیے 7 گھاٹوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اس فہرست میں مائر گھاٹ، سورینام گھاٹ، نیم تلا گھاٹ، چٹی لال گھاٹ، ڈیگھاٹ، کمہارٹولی گھاٹ اور چن پٹلا گھاٹ شامل ہیں۔ کمہارٹولی سے چن پٹلا تک دریا کے کنارے کو خصوصی طور پر خوبصورت بنایا جا رہا ہے۔ اس منصوبے میں نہ صرف تزئین و آرائش بلکہ گھاٹوں کی بحالی اور تحفظ بھی شامل ہے۔

کولکاتا عالمی کوانٹم کانفرنس کا میزبان، نیکسٹ-جنزل ٹیک میں ہندستان کا اہم کردار

کولکاتا ، 19 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں کوانٹم ریسرچ میں ہندستان کا بڑھتا ہوا پروفائل توجہ میں آیا اور شہر میں بین الاقوامی کانفرنس اور ایکسپوزیم آن کوانٹم سینسنگ اینڈ میٹرولوجی (ICEQSM) 2025 کی میزبانی کی گئی۔ بوس انسٹی ٹیوٹ آڈیٹوریم میں TCG،CQuERE CREST کے زیر اہتمام، چار روزہ میٹنگ نے دنیا بھر سے سائنسدانوں، تکنیکی ماہرین، کاروباری افراد اور طلباء کو اکٹھا کیا۔ یہ اقوام متحدہ کے کوانٹم سائنس اور ٹکنالوجی کے بین الاقوامی سال کے جشن میں منعقد کیا گیا اور حکومت ہند کے قومی کوانٹم مشن کے ساتھ منسلک کیا گیا جو پچھلے سال شروع کیا گیا تھا۔ کانفرنس نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح کوانٹم ریسرچ میں پیشرفت لیبز سے حقیقی دنیا کی ایپلی کیشنز کی طرف بڑھ رہی ہے۔ ماہرین نے اس بات پر تبادلہ خیال کیا کہ یہ ٹیکنالوجی کس طرح GPS نیویگیشن کو زیادہ درست بنا سکتی ہے، MRI اسکینز کی ریزولوشن اور رفتار کو بہتر بنا سکتی ہے، اور دفاع، آب و ہوا کی نگرانی اور درست زراعت میں نئے محاذ کھول سکتی ہے۔ ابھرتے ہوئے علاقوں جیسے کوانٹم ریڈار، کولڈ ایٹم انٹرفیرومیٹرز اور کوانٹم بڑھا ہوا جڑی نیویگیشن بھی دکھائی گئی۔ TCG CREST کے ڈائریکٹر فائنانس اینڈ آپریشنز سپرکاش داس نے کہا کہ جس چیز نے مجھے ICEQSM2025 کے بارے میں بہت پرجوش کیا وہ پیچیدہ کوانٹم سائنس کو روزمرہ کے مسائل سے منسلک دیکھنا تھا۔ ہم GPS کے بارے میں بات کر رہے تھے جو نہیں بڑھتا ہے، MRI اسکین جو تیز اور واضح ہیں، اور ایسے اوزار جو کسانوں یا موسمیاتی سائنسدانوں کو بہتر فیصلے کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ محققین نے بائیو میڈیکل استعمال کے لیے کوانٹم سینسنگ کی بڑھتی ہوئی صلاحیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر تنموئے باسو، CRESTTCG کے اسسٹنٹ پروفیسر اور نیشنل کوانٹم مشن کا حصہ، نے کہا کہ ڈائمنڈ پر مبنی کوانٹم سینسرز پر کام اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کس طرح سائنس نظریہ سے آگے بڑھ کر ایسے حل کی طرف بڑھ رہی ہے جو روزمرہ کی زندگیوں کو متاثر کرتے ہیں۔ نیویگیشن سے لے کر صحت کی دیکھ بھال تک، امکانات بہت زیادہ ہیں۔ تقریب نے اکیڈمیا، اسٹارٹ اپس اور انڈسٹری کے درمیان پل بنانے پر بھی توجہ مرکوز کی۔ CRESTTCG کے سینئر سائنسدان ڈاکٹر اشک آچاریہ نے کہا کہ حقیقی دنیا کی ایپلی کیشنز اور انٹرپرینیورشپ پر زور نے اسے نیشنل کوانٹم مشن کے تحت ہندوستان کے سفر کے لیے ایک حقیقی سنگ میل بنا دیا۔ مباحثوں اور گول میزوں کے ساتھ، کانفرنس میں سٹارٹ اپ شوکیسز، وینچر کیپیٹل میچ میکنگ اور بہترین پریزنٹیشنز کے لیے ولی کے زیر اہتمام ایوارڈز شامل تھے۔ منتخب تحقیق کو ایڈوانسڈ کوانٹم ٹیکنالوجیز اور اینالن ڈیر فزیک میں شائع کیا جائے گا۔ ISRO، ANRF اور کئی کارپوریٹ شراکت داروں کے تعاون سے، ICEQSM 2025 نے عالمی کوانٹم ریس میں ہندستان کی پوزیشن کو مضبوط کیا۔ تعاون کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اور عملی اختراعات کی نمائش کرتے ہوئے، کولکاتا میٹنگ نے جدید کوانٹم سائنس کو ٹیکنالوجیز میں تبدیل کرنے کی طرف ایک قدم کا نشان لگایا جو روزمرہ کے انسانی تجربے کو نئی شکل دے سکتی ہے۔

(The Prevalence of the Caste System in Islam: Perspective of Dalit Muslims)

اسلام میں ذات پات کے نظام کی موجودگی: دلت مسلمانوں کا نقطہ نظر

ہندستانی مسلمان کا نظریہ جیسا کہ یکساں اور ہم آہنگی قوم جو اکثر عمدہ تنوع اور اس قوم کے درمیان موجودہ عدم مساوات کو زیادہ سادہ بنادیتا ہے ان سب میں، ذات پات کی طبقاتی تقسیم کی موجودگی اسلام کے مبینہ مساوی اخلاقیات کے خلاف ہے۔ ایمان والوں کے درمیان مذہبی دائمی مساوات کے باوجود، ہندستانی مسلمان برصغیر میں معاشی ۔ معاشرتی تفریق کے عظیم آئینہ دار ہیں، اور یہی ذات پات کا نظام معاشی و معاشرتی اور سیاسی حقائق پر مسلسل حکومت کررہی ہے۔

ہندستانی مسلمان کے درمیان ذات پات کا نظام، حالانکہ اسلامی تعلیمات اس کی اجازت نہیں دیتی ہیں۔ یہ تاریخی اور تہذیبی حقائق میں گہری طرح سے جڑی ہوئی ہے۔ ہندستانی آبادی کے ایک بڑے علاقے کے مذہب کا تبدیل کرکے اسلام قبول کرنا، جوذات پات کی بنیاد پر معاشرہ کا نظام کے اندر واقع ہوا تھا۔ نتیجتاً پہلے سے موجودہ معاشرتی تفریق وطبقاتی تقسیم اسلامی معاشرتی نظام میں ضم ہوگئی، جوایک پیچیدہ طبقاتی تقسیم کو پیدا کی تھی۔ وہ آج بھی برقرار ہے، اس پیچیدہ طبقاتی تقسیم کے دور میں، سب سے نچلے طبقے میں ارذال آئے ہیں جن کی طبقاتی تقسیم صرف معنوی نہیں ہے بلکہ یہ معاشی اورتہذیبی تفاوت کی گہری حقیقت کوظاہر کرتی ہے۔ مثال کے طور پر، ارذال اکثر مسجدوں سے باہر کئے جاتے ہیں، قبرستان کی رسائی سے انہیں دور رکھے جاتے ہیں اور معاشرے کے مقبول مقام سے علیحدہ کردیئے جاتے ہیں، جوکہ عالمی اسلامی بھائی چارہ اور برادری کے اصول کے بالکل خلاف ہے۔ یہ مسلم قوم کے درمیان ذات پات کی طبقاتی تقسیم معاشی و معاشرتی ترقی پر بہت گہرا اثر ڈالتے ہیں۔ دلت مسلم جوذرائع، تعلیم اور مواقع کی رسائی تک نہیں پہنچ پاتے ہیں وہ اکثر غریبی اور پسماندگی کے دائمی راہ میں پھنس جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر بہت سارے نچلی ذات کے مسلمان مسلسل ان کے حقوق سے انہیں محروم کئے جاتے ہیں یا تو وہ کم پیسے والی نوکری کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی معاشی اور معاشرتی تنزلی اورزیادہ بڑھ جاتی ہے۔ ان کی معاشی عدم تحفظ اس وقت زیادہ اضافہ ہوجاتا ہے جب انہیں تعلیم سے محروم کئے جاتے ہیں اورنسل یانسل عدم مساوات کی موجودگی وہاں ہوتی ہے ۔ سچر کمیٹی رپورٹ(2006) قوم کے اندر اندرونی طبقاتی تقسیم کے بارے میں واضح طور پر لکھا ہے کہ جولوگ نچلی ذات کے مسلمان ہیں وہ حقیقی طور پر ان کی حالات زیادہ خراب ہے اعلیٰ ذات کے مسلمان کے مقابلے میں۔ ان حقائق کے باوجود، مسلم قوم کے درمیان ذات پات کی تفاوت اکثر پالیسی بنانے کے مکالمے میں نظر کئے جاتے ہیں جس سے ان کی غیر مرئی اور زیادہ ہوجاتی ہے۔ کاکا کالیلکر کمیشن (1955) اورمنڈل کمیشن(1980) نے ایک مخصوص مسلم اقوام کواوربیکورڈ کلاسز(او بی سی) کے طور پر پہنچان دی اورانہیں مثبت اعمال میں زیادہ فوائد دینے کی بھی سفارش کی۔ بہر حال وہ فوائد جو او بی سی کے زمرے میں دیئے جاتے ہیں یہ SCs کو جوفوائد موصول ہوتے ہیں اس سے کہیں کم ہے، اور بہت سارے دلت مسلمان کے زمرے میں آتے ہیں۔ رنگناتھ مشرا کمیشن(2007) ایس سی (شیڈولڈ کاسٹ) کا درجہ مذہب سے آزادرکھنے کی تجویز دی لیکن ان کے قواعد وسفارشات کا نفاذ نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے دلت مسلمانوں کی ان حقوق سے محرومی زیادہ ہوتی چلی گئی۔ دلت مسلمان دہری امتیازی سلوک کے مختلف شکل کا سامنا کرتے ہیں جہاں پر ان کی مذہبی ذات کی پہچان مذہبی پسماندگی کے ساتھ جڑی ہوئی ہے۔ وہ اپنے قوم کے اندر اکثر معاشرتی اخراج اور بدنامی کو برداشت کرتے ہیں، یہ دہرا ظلم و ستم ان کی مصیبت کوزیادہ کردیتی ہے اور یہی چیز انہیں اس ملک کے سب سے پسماندہ قوم بنادیتی ہے۔ مزید برآں، وہ اکثر ان قومی بہترین اقدام سے دور کئے جاتے ہیں جومسلمانوں کے تقویت کے لئے بنائی گئی ہے اوروہاں پر اعلیٰ ذات کے مسلمانوں کاقبضہ دیکھا گیا ہے۔

مسلم قوم کے اندرذات پات کی بنیاد پر امتیازی سلوک کا اقرار کرنا بہت ضروری ہے، یکسانیت کے مفروضہ کوختم کرنے کے لئے اور مختلف مشکلات کوحل کرنے کے لئے جس کا دلت مسلمان سامنا کرتے ہیں۔ شہری معاشرتی تنظیم، پالیسی بنانے والے اورقومی رہنما ان معاملات کو اپنی کوششوں میں ترجیح دیں تاکہ وہ معاشرتی انصاف اور مساوات کوفروغ دے سکیں۔ دلت مسلمان سامنا کرتے ہیں۔ شہری معاشرتی تنظیم، پالیسی بنانے والے اور قومی رہنما ان معاملات کواپنی کوششوں میں ترجیح دیں تاکہ وہ معاشرتی انصاف اور مساوات کو فروغ دے سکیں۔ دلت مسلمانوں کے مخصوص عدم تحفظ کوحل کرنے کے لئے ہدفی مداخلات کی ضرورت ہے جیسا کہ اسکالرشپ، ہنر کی ترقی دینے والے پروگرام اورہیلتھ کیئر اور گھر بنانے کی رسائی تک فراہم کرنا ہے۔ مسلم قوم کے اندر مذہبی رہنما اورعلماء موجودہ ذات پات کے عدم مساوات سے ضروری طور پر مقابلہ کریں جوکہ مساوات کی اسلامی اخلاقیات کے خلاف ہے۔ مختلف اقدام اٹھانا بہت ضروری ہے ذات پات کی درجہ بندجی کوختم کرنے کے لئے اور مساوی معاشرتی راہ ہموار کرنے کے لئے۔ ہندستانی اسلام کے اندر ذات پات کا نظام مسلم قوم کی یکساں نظریہ کے مشکلات کی ضرورت کی اہمیت کوظاہر کرتی ہے اوراندرونی تنوع اور عدم مساوات کو پہنچانتی ہے۔ موجودہ امتیازی سلوک جس سے دلت مسلمان کا سامنا ہے یہ معاشی وتہذیبی درجہ بندجی کی گہری جڑی ہوئی حقیقت کی عکاسی کرتی ہے جوآج بھی ہندستانی معاشرے میں موجود ہے، مذہب سے قطرنظر ہوکر۔ ان عدم مساوات کوحل کرنا صرف اخلاقی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ یہ قانونی ذمہ داری ہے انصاف، مساوات اورتمام لوگوں کے لئے بھائی چارہ اور برادری کی سوچ کے اصول کو برقرار رکھنے کے لئے۔ صرف یہی وہ طریقہ ہے جس سے مسلمانوں کی یکسانیت کی مفروضہ کوتوڑ سکتے ہیں۔ جس سے ہم ایک سچی شمولیتی معاشرہ کی طرف بڑھ سکتے ہیں۔

محمد سلیم
پی ایچ ڈی
جامعہ ملیہ اسلامیہ

☆

شعبہ اردو، عالیہ یونیورسٹی میں ’’مہجری اردو ادب‘‘ پر ایک بصیرت افروز خطبے کا انعقاد

ادب محض الفاظ کا پیرایہ نہیں بلکہ تہذیبوں، یادوں، اور شناختوں کی وہ تہہ دار داستان ہے جو کبھی دل کی خلش سے، کبھی ہجرت کے زخم سے اور کبھی اپنی مٹی کی مہک سے عبارت ہوتی ہے۔ مہجری اردو ادب بھی ایک ایسا ہی فکری منظرنامہ ہے، جو صرف ادبی مباحث تک محدود نہیں بلکہ تہذیبی تصادم، لسانی ہم آہنگی اور ثقافتی شناخت جیسے گہرے موضوعات سے وابستہ ہے۔ اسی فکری پس منظر میں 16/ستمبر 2025 کو شعبہ اردو، عالیہ یونیورسٹی کے زیرِ اہتمام سلسلہ خطبات کا دوسرا خطبہ ’’مہجری اردو ادب: مفہوم، روایت اور نوعیت‘‘ کے عنوان سے آن لائن منعقد کیا گیا۔ اس موضوع پر اردو کے ممتاز استاد اور اردو زبان کے عالمی ترجمان پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین نے کلیدی خطبہ پیش جب کہ صدارت معروف ناقد پروفیسر کوثر مظہری، صدر شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی، نے کی۔ نشست کا آغاز ڈاکٹر درخشاں زریں، (صدرِ شعبہ اردو، عالیہ یونیورسٹی) کے استقبالیہ کلمات سے ہوا۔ انھوں نے کلیدی خطیب، صدر جلسہ اور تمام سامعین کا تہہ دل سے خیر مقدم کیا۔ اس کے بعد پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین نے اپنے وقیع اور معلومات افزا خطبے میں مہجری ادب کی فکری بنیادوں، لسانی جہات اور اس کے عالمی تناظر کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ انھوں نے کہا کہ اردو زبان جب ہجرت کے تجربے سے گزری، تو اس نے محض مقام نہیں بدلا بلکہ لہجہ، اسلوب، منظر اور زاویہ نگاہ بھی بدلے اور یہی تبدیلی مہجری ادب کی شناخت بنی۔ انہوں نے مہجری ادب کے موضوعاتی ارتکاز پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وطن کی یاد، ناسٹلجیائی کیفیت، لسانی اور تہذیبی کشمکش، شناخت کی تلاش اور ہجرت کے تجربات، مہجری ادب کے بنیادی عناصر ہیں۔ مہجری ادیب دو متوازی دنیاؤں کا مکین ہوتا ہے۔ ایک وہ دنیا جس میں اس نے آنکھیں کھولیں اور دوسری وہ جس میں اس کی زندگی کی نئی فصلیں اُگتی ہیں۔ اس دوہری فضا سے جنم لینے والا تخلیقی شعور اردو ادب کو نہ صرف نئی جہت عطا کرتا ہے بلکہ اسے ایک عالمی رنگ بھی بخشتا ہے۔

پروفیسر کوثر مظہری نے اپنے صدارتی کلمات میں پروفیسر خواجہ اکرام کی علمی گہرائی اور عملی مشاہدات کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ ان کا مطالعہ صرف کتابی نہیں بلکہ تجرباتی ہے۔ انہوں نے اردو کو دنیا کے مختلف خطوں میں زندہ اور متحرک دیکھا، محسوس کیا، اور اس کے نبض شناس بن کر جو تجزیہ پیش کیا، وہ اردو تحقیق کے لیے ایک اہم حوالہ ہے۔ پروفیسر مظہری نے مزید کہا کہ مہجری ادب اب اردو کا ایک مستقل اور جاندار دبستان بنتا جا رہا ہے، جو نہ صرف ماضی کے رشتے کو زندہ رکھتا ہے بلکہ حال کی دھڑکن سے بھی ہم آہنگ ہے۔ اس لکچر کے اختتام پر شعبے کی استاد ڈاکٹر نیلوفر فردوس نے تمام شرکاء کا تہہ دل سے اظہارِ تشکر پیش کیا۔ اس موقع پر نہ صرف عالیہ یونیورسٹی کے اساتذہ ڈاکٹر سعید احمد، ڈاکٹر اقلیمہ خاتون، ڈاکٹر سیدہ مہر یہ مرشد القادری، ریسرچ اسکالرز اور طلبہ شریک ہوئے، بلکہ ملک کی مختلف جامعات سے اساتذہ اور اسکالرز نے بھی شرکت کی۔

ظالم اسرائیل کے خلاف کلکتہ میں احباب فلسطین کا احتجاج

فلسطین میں جنگ بندی کیا جائے، UNO اسرائیل کے خلاف سخت اقدام کرے

کولکاتا: 19 ستمبر (ساجد پرویز) فلسطین پر گزشتہ دوسالوں سے اسرائیل ظلم۔ وزیادتی کررہا ہے مگر انسانی حقوق کے رکھوالے اور امریکہ و یورپی ممالک خاموش بنے ہوئے ہیں آج اسرائیل اس طرح غنڈہ گردی کررہا مگر اس پر لگام دینے والا کوئی نہیں اور عرب ممالک مصلحت پسندی اور چاپلوسی کرنے میں لگے ہوئے۔ اس بات کا اظہار خیال دہلی سے آئے ہوئے جماعت اسلامی کے کل ہند نائب امیر ملک معتصم خان نے کہا کے فلسطین سے ہمارا رشتہ ملی و انسانی ہے ہم۔ انسانیت کے بناپر فلسطین کی حمایت کرتے ہیں۔ ہم مظلوم کے حمایتی اور ظالم کے مخالفین ہے فلسطین سے ہمارا رشتہ اٹوٹ ہے۔ ہم حماس کو دہشت گرد کبھی نہیں کہیں گے کیونکہ وہ لوگ اپنی ملک کی آزادی کے لئے لڑ رہے ہیں۔ محمد نورالدین شاہ نے کہا کہ جس طرح امریکہ وظالم اسرائیل ظلم کررہا ہے اسی طرح عرب ممالک بھی خاموشی سے ان کی ظلم کو دیکھ رہے مگر معصوم فلسطین کو بچانے یا اسرائیل کو سبق سکھانے کے لیے کچھ نہیں کرتے۔ یہ عرب ممالک اندر ہی اندر امریکہ و اسرائیل کی مدد کر رہے ہیں۔ مگر ایران کی ہم سب تعریف کررہے جن جراءت مندانہ کوشش نے اسرئیل کو نقصان پہونچایا آج معصوم فلسطین شہید ہورہے ہیں، غزہ تباہ ہورہا ہے مگر امن کے ٹھیکے دار خاموش بیٹھ کر تماشہ دیکھ رہے ہیں۔ مولانا مجاہد حسین حبیبی نے کہا کہ ہندوستان کی حکومت اسرائیل کی مدد نہ کرے اور مرکزی حکومت فلسطین کی حمایت میں سامنے آئے ۔ جس طرح گاندھی جی نے فلسطین بھائیوں کی حمایت میں آئے تھے، انہوں نے اقوام متحدہ سے گزارش کی وہ فلسطین کو بچانے اور امن قائم کرنے کے لیے امن فوج اتارے اور اسرائیل کو جنگی مجرم قرار دیکر نتن یاہو کو سخت سے سخت سزا دے۔ اس موقع پر مولانا اشرف علی قاسمی نے کہا کہ ہم میزائلوں سے ڈرنے والے نہیں، انہوں فلسطین کے مجاہوں اور شہیدوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ مائیں بہادر ہیں جنہوں نے فلسطیں کے نوجوانون کو جنم دیا، انہوں نے حکومت سے گزارش کی کہ وہ فلسطین کی حمایت میں آواز بلند کریں اور اسرائیل سے ہر رشتہ منقطع کردیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے منافقوں کے بارے میں کہا کہ ان کی دنیا کہیں نہیں اور منافقین کو ایک دن زبردست سزا ملے گی۔ جماعت اسلامی ہند کے ریاستی صدر ڈاکٹر مسیح الرحمٰن نے کہا کہ تاریخ تبدیلی کا نام ہے اب وقت آرہا ہے۔ پوری دنیا یہودیوں کے خلاف آرہے ہے۔ ایک دن یہودیوں کی خاتمہ ضرور ہے وہ لوگ رسول اکرم کے ساتھ خراب سلوک کیے۔ اور پوری انسانیت کے لیے خطرے بنے ہوئے ایک دن، ان پر دوبارہ عذاب آئے گا اور اس کے بعد وہ برباد و ختم ہو جائے گے۔ اس احتجاجی جلسہ میں مولانا حسیب الرحمٰن، قمرالزماں، شاداب معصوم، عمر اویس، مولانا حسیب الرحمٰن، چھوٹن داس، عمران حسین، عشمان غنی سمیت دیگر علمائے کرام وغیرہ نے اظہار خیال کیا اور اسرائیلی وامریکن سامان کو بائیکاٹ کرنے کی بات کہی۔ آج کے احتجاج فرینڈ آف فلسطین کے بینر تلے تھا جس میں مختلف ملی تنظیموں کے ذمہ داران شامل تھے پہلے سبھی لوگ مولاعلی کے پاس رام لیلا پارک میں جمع ہوئے جہاں ایک جلوس کی شکل میں دھرمتلہ آئے اور کلکتہ کارپوریشن کے پاس احتجاجی جلسہ ہوا۔

نظم: ’’دودھ بھات‘‘

آدم، حوّا سے سنسار
نہیں کسی کو اس سے انکار
شہر میں ایسا ایک پریوار
جس کا سناتا ہوں قصہ یار
جس کے مکھیا تھے ابراہیم
کرتے سب تھے ان کی تکریم
لائق تھے ان کے بیٹے چار
خوب تھا آپس میں ان کے پیار
بچپن بیتا آئی جوانی
رواں ہوئی پھر ایک کہانی
مکھیا نے سب کی شادی رچائی
الگ الگ گھر کی بیٹی آئی
ننھے منے پھول کھلے پھر
گھر آنگن خوشیوں سے بھرے پھر
اک سے گیارہ ہوئے براہیم
نہیں کسی میں کوئی تقسیم
سانجھا چولہا تھا وہ پریوار
ہر دن عید ہر اک دن تہوار
رہتے تھے سب مل جل کر ساتھ
اکدوجے کا بٹاتے تھے ہاتھ
بچے بڑے کھیلتے کوئی کھیل
کھیلنا چاہے چھوٹا وہی کھیل
منّا منّا کہتے تھے سب
اس کی ضد کو سہتے تھے سب
اس کی ضد پر سب نے کی بات
منّا کا ہوگا ’’دودھ بھات‘‘
منّے کو پھر کھیل میں لایا
کیسے کھیلا جائے بتایا
کھیل میں اس کو لایا جس نے
لگا اسی کو منّا مسنے
خود کو سمجھایا بچہ ہے
مورَکھ ہے عقل کا کچا ہے
یہ نام کا اثر ہوتا ہے
کم عقلہ تو کم عقلہ ہے
بن بیٹھا ہے دادا نانا
پھر بھی عقل کا ٹھہرا کانا
منّا کی کا بات کا کیا لینا
منّا آخر ٹھہرا منّا
کھیل میں ہی کیوں ہو ’’دودھ بھات‘‘
ہر غلطی سمجھو ’’دودھ بھات‘‘

*****وقیع منظر ***

نظم کا ہر لفظ ایک نظم ہے: باب ہولمین

نورالاسلام خان

کولکاتا میں ساہتیہ اکادمی کے دفتر میں آٹھ حصوں پر مشتمل ایک خصوصی شاعری پڑھنے اور بحث کا اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں ممتاز امریکی شاعر باب ہولمین نے مہمان خصوصی کی نشست سنبھالی۔ استقبالیہ خطبہ ساہتیہ اکادمی کولکاتا کے دفتر کے افسر انچارج کھترا باسی نائیک نے دیا۔ اس دن کی صدارت ممتاز بنگالی شاعر سبودھ سرکار نے کی۔ مسٹر سرکار نے کہا کہ باب ہولمین ایک مختلف قسم کے انسان دوست شاعر ہیں۔ وہ اپنی نظموں میں انسانیت کو مناتے ہیں۔ ان کی نظموں کے 22 مجموعے شائع ہوچکے ہیں۔ انہوں نے کئی کامیاب فلمیں بھی بنائیں۔ وہ خود کو پوری دنیا کے ساتھ بات چیت کے لیے کھلا رکھتا ہے۔ ان کے اشعار جتنے سادہ ہیں اتنے ہی موثر ہیں۔ ان کی نظمیں امریکہ سمیت دنیا کے کئی حصوں میں پیش کی جا چکی ہیں جنہیں سراہا جاتا ہے۔ باب ہولمین نے اپنے شاعرانہ سفر اور شاعری کے بیانیہ انداز کے بارے میں ایک روشن خیال گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ ’’نظم کا ہر لفظ نظم ہے‘‘۔ شاعری لکھنا اور پرفارم کرنا میرے لیے ایک مسلسل عمل ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے اپنی بہت پسند کی گئی نظم "ڈائنوسار اور "1990 بھی سنائی۔ آخر میں انہوں نے حاضرین کے مختلف سوالات کے جوابات دیئے۔ اس تقریب میں بنگالی، اوڈیا اور آسامی زبانوں کے بہت سے ادیب اور ادب سے محبت کرنے والے موجود تھے۔

دارالعلوم اسراریہ سنتوشپور میں ششماہی امتحان اور نابینا بچوں کی ٹریننگ اختتام پذیر

کولکاتا: 19 ستمبر (پریس ریلیز) دارالعلوم اسراریہ سنتوشپور میں ششماہی امتحان نہایت روح پرور اور پُر وقار ماحول میں منعقد ہوا، جس کی سرپرستی تالبگان مسجد کے امام وخطیب و سابق شیخ الحدیث حضرت مفتی عرفان مظاہری اور مسجد اسماعیل خضرپور کے امام وخطیب مفتی حذیفہ قاسمی صاحبان نے فرمائی۔

امتحان کے بعد اظہارِ خیال کرتے ہوئے مفتی عرفان نے کہا کہ یہاں کے طلبہ کو اساتذہ کرام کی اس فکر نے اعتماد بخشا ہے کہ وہ آموختہ کی مضبوطی کو ترجیح دیتے ہیں اور ساتھ ہی کم وقت میں بچوں کو حافظِ قرآن بنانے میں بھی خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ محض دوسال میں کئی طلبہ نے حفظِ قرآن مکمل کیا ہے اور وہ تجوید، مخارج اور قواعد کے ساتھ ساتھ یادداشت کے معیار کے لحاظ سے بھی قابلِ تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کے روشن مستقبل کو سنوارنے اور کم وقت میں مضبوط حفاظ تیار کرنے پر مہتمم مولانا نوشیر اور باصلاحیت اساتذہ کی ٹیم مبارکباد کی مستحق ہے۔

مفتی حذیفہ نے اپنے تاثرات میں دورانِ امتحان ایک نابینا طالب علم کی صحتِ تجوید اور یادداشت کی مضبوطی پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس ادارے میں شعبۂ حفظ کے استحکام کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ بیشتر اساتذہ گجرات کے معیاری اداروں کے فاضل اور فنِ تجوید کے ماہر ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں صحتِ تجوید کے ساتھ باریکیوں، اوقات اور اعادہ کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کی یہ فکر لائقِ قدر ہے کہ سات سال کے کمسن بچوں کو نورانی قاعدہ ہردوئی طرز پر مع اجرا اور ناظرہ قرآن کی رواں ادائیگی کے ذریعے ایسی بنیاد فراہم کی جاتی ہے، جس سے حفظِ قرآن آسان ہو جاتا ہے۔ مفتی صاحب نے چھ ماہ قبل دیوبند کے آل انڈیا مسابقہ میں تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے استاد کی بھی حوصلہ افزائی کی اور اساتذہ کو جہدِ مسلسل کی تلقین کی۔

اس موقع پر نابینا طلبہ کی تربیت کے لیے ممبئی جوگیشوری سے تشریف لائے حضرت مولانا فرید اور نابینا مولانا قاری ثاقب صاحبان نے جدید بریل سسٹم کے ذریعے نابینا بچوں کو بلا مددگار حافظِ قرآن بننے کے عملی طریقوں سے روشناس کرایا۔

اختتام پر حضرت مولانا فرید صاحب نے نابینا طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں متعلقہ کتابیں، بریل والا قرآنِ کریم اور نقد انعام پیش کیے۔ انہوں نے مدرسہ کے انتظامیہ واساتذہ کو مبارکباد دی کہ گذشتہ چودہ برسوں میں 329 حافظ قران جن میں سے سات نابینا بچوں کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کرتے ہوئے حافظِ قرآن بنانے کا شرف حاصل کیا، جوادارے کے لیے دین کی خدمت اور روشن مستقبل کی ایک روشن علامت ہے۔

☆

ادارہ ’’ترجمہ وتالیف‘‘ کی نئی کتاب ’’وفیات‘‘ کی رسم اجرا قریب

ادارہ ترجمہ وتالیف کولکاتا جسے حضرت مولانا ابوسلمہ شفیع احمد نے قائم کیا تھا اب شجر سایہ دار بن چکا ہے۔ ادارہ اپنے ابتدا سے لے کر اب تک 90 سے زائد کتابیں مذہبی، علمی، تحقیقی اور ادبی شائع کی ہے۔ اس میں اُردو، عربی، بنگلہ، انگریزی بھی شامل ہے۔

اب ادارہ ایک نئی کتاب جو ’’وفیات‘‘ کے نام سے ہے، عنقریب شائع کر رہا ہے۔ کتاب میں ان مرحومین کا تذکرہ ہے جنہوں نے اسلام اور ملت کے لئے کام کیا ہے۔ چاہیوہ صحافت کا میدان ہو علم یا مذہب کا۔ ان مرحومین میں مولانا ابوسلمہ شفیع احمد بہاری، مولانا محمد یحییٰ، مولانا حکیم زماں حسنی، مولانا ابو محفوظ الکریم معصومی، مولانا محبوب الرحمٰن ازہری، ملا جان محمد، شیخ محمد جان، یاشم عبدالحلیم، عاصم بہاری، محمد نظام الدین، مولانا عثمان غنی شمسی، مولانا ضیا الہدیٰ قادری، مولانا بشیر الحسن عزیزی، مولانا ولی رحمانی، احمد سعید ملیح آبادی، ابراہیم ہوش، جی ایم طاہر، خواجہ محمد یوسف، سید صلاح الدین، شمس الضحیٰ، صلاح الدین، عبدالحمید خان، محمد ایوب خاں، پروفیسر محمد اسماعیل، پروفیسر مسعود حسن، پروفیسر عبدالسبحان، مصباح الحق، خالد عباد اللہ، صغریٰ سبزواری، عنایت الرحمٰن، غزالہ ناز، الحاج منصور احمد، عبدالستار، محمد عالمگیر، بلقیس جہاں، غلام رسول راعی، خورشید انور، سجاد نظر، شمیم اختر جاوید اور شفیق بن ابو سلمہ وغیرہم شامل ہیں۔

کتاب کے مصنف جانے مانے قلم کار مولانا طلحہ بن ابوسلمہ ندوی ہیں جن کی ادارہ نے کئی کتابیں شائع کی ہے۔ یہ تحقیقی کتاب تحقیق کرنے والوں کے لئے مفید اور کارآمد ہوگی۔ اس موضوع پر انوکھی اور اچھوتی کتاب ہے۔

ادارہ ترجمہ و تالیف ہندوستان میں مشہور ومعروف نام ہے۔ علما کرام، مفکرین اور دانشوران نے اس ادارہ کی مطبوعات صرف پسند نہیں کیا ہے بلکہ کتابوں پر بے لاگ تبصرے بھی کئے ہیں۔ (ابوصالح محمد رضوان الکریم، کولکاتا۔ 61)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ریاست کی صنعتی

قوانین میں ترمیم کرنے کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ ذرائع کے مطابق اس کے علاوہ ریاست میں ’انفلوئنسر انگیجمنٹ‘ پالیسی کو اپنانے اور لاگو کرنے کی تجویز کو بھی قبول کرلیا گیا ہے۔

بقیہ: ٹرمپ کی تنگ نظری

اس کا روم میٹ نے نظام الدین کو کھانے میں زہر ملانے کی بھی مذموم حرکت کرچکا تھا۔ گھر والوں نے اس کے بارے میں بھی بتایا۔ نظام الدین نے کچھ دنوں قبل لنک سے پوسٹ کیا تھا کہ امریکہ میں اس کے ساتھ نسلی متنفر برتاؤ کیا جارہا ہے۔ ذات پات کولیکر بھی اس کی زندگی اجیرن کی جارہی ہے۔ کمپنی بھی اس کے ساتھ نسلی تشدد کرتے ہوئے اس کی تنخواہ روک رہی ہے۔ یہاں تک کہ اس کو نوکری سے برطرف کرنے کی بھی سازش رچی جارہی ہے اور اسی پوسٹ میں اس نے پانی دکھ بھری روداد بھی اپنے گھر والوں کو بتایا۔ ڈونالڈ ٹرمپ کے سنکی پن پر اس نے جو احتجاج کیا تو اس کے پاداش میں اسے ہی جان سے ہاتھ دھولینا پڑا ہے۔

بقیہ: دہلی پولس نے

سے زیادہ کیس راجستھان میں ہیں۔ کل گھپلے کی رقم کا تخمینہ تقریباً 2,700 کروڑ روپے کا ہے۔ متاثرین کی جانب سے کراول نگر کی رہائشی نیہا کماری سمیت 98 سرمایہ کاروں نے شکایت درج کرائی تھی۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ نیکسا ایورگرین پرائیویٹ لمیٹڈ نامی کمپنی کے آپریٹروں نے دھولیرا، احمد آباد، گجرات میں زمین دلانے اور ہر ہفتے طے شدہ منافع دینے کا وعدہ کیا تھا۔ ملزمان نے سرمایہ کاروں کو ورغلانے کے لئے وزیر اعظم کے ویڈیوز دکھا کر یہ جھوٹ پھیلایا کہ وہ اس پروجیکٹ کے 'برانڈ ایمبیسڈر' ہیں۔ تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ کمپنی نے ہزاروں لوگوں کو موبائل ایپ کے ذریعے سرمایہ کاری پر آمادہ کیا اور ابتدائی طور پر ہر منگل کو تین فیصد سود کی پیشکش کرکے اعتماد پیدا کیا۔ اس کے بعد ایپ کو بند کردیا گیا اور کمپنی کے دفاتر کو سیل کردیا گیا۔ بیشتر متاثرین سرکاری ملازم بتائے جاتے ہیں۔

تازہ ترین گرفتار ملزم، جوگل کشور شرما (57) جو شاہدرہ کا رہائشی ہے، پجاری اور پراپرٹی بروکر کے طور پر کام کرتا تھا اور اس کی صرف پانچویں جماعت کی تعلیم ہے۔ اس نے اہم ملزمین کے ساتھ مل کر وشواس نگر علاقہ میں ایک دفتر کھولا اور سرمایہ کاروں سے رقم وصول کی۔ اقتصادی جرائم ونگ نے عوام کو متنبہ کیا ہے کہ وہ زیادہ منافع کا وعدہ کرنے والی کسی بھی کمپنی کا شکار نہ ہوں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کمپنی یا ادارہ سرمایہ کاری سے پہلے آر او سی، سیبی، آر بی آئی یا دیگر مجاز اتھارٹیز کے ساتھ رجسٹرڈ ہے۔

بقیہ: شرجیل، عمر خالد

ہے۔ جسٹس اروند کمار کی سربراہی والی بنچ نے درخواستوں پر سماعت جمعہ کو ملتوی کردی۔ درخواست گزاروں نے دہلی ہائی کورٹ کے 2 ستمبر 2025 کے متعلقہ حکم کو چیلنج کیا ہے، جس میں ضمانت منظور کرنے سے انکار کردیا گیا تھا۔

جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا پر مشتمل بنچ نے 12 ستمبر کو کہا تھا کہ متعلقہ معاملے کے دستاویزات دیر رات موصول ہونے کے باعث وہ انہیں دیکھ نہیں سکی ہے۔ اس کی وجہ سے اس معاملے کی سماعت مشکل ہے۔

امام، خالد اور دیگر کو غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا تھا۔ ان پر دہلی فسادات میں ایک بڑی سازش رچنے کا الزام ہے۔

بقیہ: بانو مشتاق کو دسہرہ

وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے ہائی کورٹ کے 15 ستمبر کے فیصلے کے خلاف بنگلور کے رہائشی ایچ ایس گورَو کی طرف سے دائر عرضی پر غور کرنے سے انکار کردیا اور کہا کہ یہ ایک ریاستی سطح کا پروگرام ہے اور ریاست 'کا، کھ اور گ' میں فرق نہیں کرسکتا۔

بقیہ: پاکستان نے غزہ

بچے بھوک سے مررہے ہیں جبکہ اسرائیل نے غزہ میں اسپتالوں کو بھی نہیں چھوڑا ہے۔ عاصم افتخار کا کہنا تھا کہ پاکستان فلسطینی عوام کی مکمل حمایت کا اعادہ کرتا ہے، پاکستان آزاد فلسطینی ریاست کے قیام تک کوششیں جاری رکھے گا، غزہ میں فوری غیر مشروط جنگ بندی ہونی چاہیے۔

نوادہ میں لون کے نام پر جھانسہ دیکر ٹھگی کرنے والے گروہ کا پردہ فاش

7 شاطر سائبر فراڈ گرفتار، ملزمین سے موبائل فون اور کسٹمر ڈیٹا شیٹس برآمد

نوادہ (اے این بی) نوادہ پولیس نے سائبر کرائم کے ایک بڑے معاملے کو حل کرتے ہوئے سات ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ یہ مجرم معصوم لوگوں کو سستے قرضوں کا لالچ دے کر دھوکہ دے رہے تھے۔ وارسالی گنج پولیس اسٹیشن کو موصول ہونے والی اطلاع کی بنیاد پر چھاپہ مارا گیا۔ بتایا گیا کہ سائبر مجرموں کا ایک گروپ پنگری گاؤں کے ایک گھر سے کام کر رہا تھا۔ پریس کانفرنس میں وارثی گنج پولیس اسٹیشن کے انچارج پنکج کمار ستی نے بھی شرکت کی۔ اطلاع کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نوادہ کو اطلاع دی گئی اور اسٹیشن انچارج کی قیادت میں ایک خصوصی چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی۔ پولیس ٹیم نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ چھاپے کے دوران ملزمان نے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم پولیس نے موقع پر ہی سات افراد کو گرفتار کرلیا۔ تلاشی کے دوران گرفتار ملزمان سے موبائل فون اور کسٹمر ڈیٹا شیٹس برآمد کر لی گئیں۔ پولیس اسٹیشن لاکر پوچھ گچھ کرنے پر انہوں نے اعتراف کیا کہ انہوں نے بجاج فائنانس، اسلامک فائنانس اور دیگر کمپنیوں کے نام پر کم شرح پر قرض دینے کا وعدہ کرکے لوگوں کو دھوکہ دیتا تھا۔ ان کی اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے اس گھوٹالے میں ملوث ایک اور ملزم کو گوداپار گاؤں سے گرفتار کیا۔ وارث علی گنج پولیس اسٹیشن میں 494/25 اور 495/25 نمبر کے مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ گرفتار ملزمان میں گریش پرساد (والد مدن پرساد)، راجیش کمار (والد مرحوم پرگاس پرساد)، انیش کمار (والد شیو کمار پرساد)، منیش کمار عرف مانو (والد شیو کمار)، اور منیش کمار (والد سریندر پرساد) شامل ہیں، تمام باشندے پنگری، وارث علی گنج پولیس اسٹیشن، نوادہ ضلع کے رہنے والے ہیں۔ اس کے علاوہ وکرم کمار (والد رام سوروپ مستری) ساکن گوداپر، وارث علی گنج تھانہ، نوادہ ضلع اور وملیش کمار (والد بلیشور پرساد) ساکن نوادیہ، بھبھکھا تھانہ، شیخ پورہ ضلع کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس نے ملزمین سے کل 9 موبائل فونز اور 4 صفحات پر مشتمل کسٹمر ڈیٹا شیٹ برآمد کی ہے۔

طارق الرحمن بابی نے 10 میں 1 ٹکٹ مسلمان کو دینے کا کیا مطالبہ

سمستی پور (اے این بی) ضلع اوقاف کمیٹی کے صدر اور جے ڈی یو کے باا‌ثر نوجوان رہنما طارق الرحمن بابی نے سمستی پور اسمبلی حلقہ سے اقلیتی امیدوار کو ٹکٹ دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے اپنی مضبوط دعویداری پیش کی ہے۔ جناب بابی نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہاں کے عوام تبدیلی چاہتے ہیں اگر این ڈی اے یہاں سے اقلیتی امیدوار کو ٹکٹ دیتی ہے تو نہ صرف سمستی پور کے 10 اسمبلی حلقوں میں بلکہ متھلانچل کے دیگر اسمبلی حلقوں میں بھی اس کا مثبت اثر دیکھنے کو ملے گا اور این ڈی اے کو اس سے خاصا فائدہ حاصل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی ایک منفرد شبیہ رہی ہے، اسی لیے یہاں کے اقلیتی طبقے کے لوگ چاہتے ہیں کہ 10 میں سے کم از کم ایک نشست پر انہیں نمائندگی دی جائے تاکہ اسمبلی میں ان کی آواز پہنچ سکے۔ موجودہ رکن اسمبلی پر الزام لگاتے ہوئے طارق الرحمن نے کہا کہ انہوں نے گزشتہ 15 برسوں میں اسمبلی حلقے کی ترقی کے لیے کوئی خاص دلچسپی نہیں دکھائی۔ بھیرو کھڑا میں آنگن واڑی مرکز تو ہیں لیکن آج تک عمارت کا تعمیری کام مکمل نہیں ہوا۔ جے ڈی یو رہنما نے کہا کہ میں کوئی عام لیڈر نہیں بلکہ سمستی پور کا بیٹا ہوں، اگر پارٹی نے مجھے موقع دیا تو نہ صرف سمستی پور سیٹ سے شاندار کامیابی حاصل کروں گا بلکہ ضلع کی تمام دس نشستوں پر این ڈی اے کا پرچم لہراؤں گا۔

نتیش کمار کو کوئی ہائی جیک نہیں کر سکتا: وجے کمار چودھری

ضلع کے نور سرائے میں نالندہ اسمبلی حلقہ کے NDA ورکرز کانفرنس

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے نورسرائے تھانہ علاقے میں واقع سردار پٹیل اسٹیڈیم چنڈاسی میں جے ڈی یو نالندہ اسمبلی کارکنوں کی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ بی جے پی کے ضلع صدر راجیش کمار نے میٹنگ کی صدارت کی، جبکہ ایل جے پی (آر) کے ضلع صدر ستیندر مکوٹ نے پروگرام کی نظامت کی۔ بہار حکومت کے وزیر وجے کمار چودھری مہمان خصوصی تھے۔ ورکرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جے ڈی یو کے سینئر لیڈر اور وزیر وجے کمار چودھری نے انڈیا الائنس کے اندر جاری کشمکش پر آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ جب اتحاد کی بنیاد مفاد پرستی پر مبنی ہو تو تصادم کا ہونا فطری بات ہے۔ جمعہ کے روز نورسرائے میں منعقدہ این ڈی اے ورکرس کانفرنس کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جہاں نہ نظریہ ہو اور نہ ہی سوچ ہو وہاں قیادت اور سیٹوں کی تقسیم کو لے کر ایسے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمہارے ساتھ رہتے ہوئے بھی ہمیں ہائی جیک نہیں کیا گیا" تیجسوی یادو کے اس بیان کا جواب دیتے ہوئے کہ بی جے پی نے نتیش کمار کو ہائی جیک کیا ہے، وجے چودھری نے جواب دیا کہ انہوں نے اسمبلی میں بھی یہی کہا تھا" میں نے مثالیں دیتے ہوئے ان سے کہا کہ ہم آپ کے ساتھ ہیں، اور آپ کی پارٹی نے بھی نتیش کمار کو ہائی جیک کرنے کی پوری کوشش کی تھی، لیکن آپ ناکام ہو گئے اور اتحاد ٹوٹ گیا" انہوں نے زور دے کر کہا کہ نتیش کمار ایک ایسے لیڈر ہیں جنہیں ہائی جیک نہیں کیا جا سکتا کیونکہ وہ اپنے اصولوں پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرتے۔ این ڈی اے کی حکومت بننا پوری طرح یقینی ہے۔ دریں اثناء دیہی ترقی کے وزیر اور نالندہ کے ایم ایل اے شراون کمار نے ورکرز کانفرنس میں جمع بھیڑ کو دیکھ کر کہا کہ 2025 میں این ڈی اے کی حکومت بننا پوری طرح یقینی ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے کارکنان نتیش کمار اور نریندر مودی کے ترقیاتی کاموں کو اجاگر کرنے کے لیے گاؤں گاؤں جائیں گے۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ مکمل اتحاد کے ساتھ انتخابی تیاریوں میں لگ جائیں۔ اس ورکرز کانفرنس کا بنیادی مقصد آنے والے اسمبلی انتخابات کے لیے کارکنوں کو متحد کرنا اور ان میں جوش و خروش بھرنا تھا، تاکہ حکومت کی کامیابیوں کو عوام تک پہنچایا جا سکے۔ پروگرام کے دوران آر جے ڈی لیڈر اور معروف بزنس مین رجنیش کمار عرف راجو (کمار سنیما) نے جے ڈی یو کی رکنیت لی۔ اس موقع پر نالندہ کے رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار، جے ڈی یو کے ضلع صدر محمد ارشد، ایل جے پی آر ستیندر کمار مکوٹ، بی جے پی کے ضلع صدر راجیش کمار، ضلع ترجمان دھننجے کمار دیو کے علاوہ این ڈی اے اتحاد کے ضلع صدور اور کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

مرکزی کوپراٹیو بینک کا سالانہ عام سبھا کا انعقاد

سمستی پور: شہر کے یو۔ این۔ پیلیس میں جمعہ کو سمستی پور مرکزی کوآپریٹو بینک کی سالانہ عام سبھا 2025 کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا آغاز کوآپریٹو پرچم لہرا کر دربھنگہ کے مشترکہ رجسٹرار وکاس کمار بریار نے کیا۔ اجلاس کی صدارت کوآپریٹو بینک کے صدر وِنود کمار رائے نے کی جبکہ نظامت نائب صدر سنیل کمار نے کی اور شکریہ کا کلمہ منیجنگ ڈائریکٹر نے پیش کیا۔ سالانہ عام سبھا کا افتتاح چراغ روشن کر کے مہمانِ خصوصی وِسکو مان کے صدر وِشال سنگھ نے کیا۔ ان کا استقبال بینک کے صدر وِنود کمار رائے نے پگڑی، چادر، ہار، بکے اور مومنٹو دے کر کیا۔ بِسکو مان کے صدر وِشال سنگھ نے کہا کہ کسانوں کی فلاح کے لیے پیکس لگاتار کام کر رہی ہے اور بہار کی ترقی میں ان کی اہم شراکت رہی ہے۔ سبھا میں گزشتہ برس کی کاروائی کی توثیق، سالانہ رپورٹس کی منظوری، بیلنس شیٹ اور آمدنی-خرچ کی منظوری، آڈیٹر کی رپورٹ، نابارڈ اور دیگر کمرشل بینکوں سے حاصل قرض کی توثیق اور بینک کے منظور شدہ قرضوں کی منظوری دی گئی۔

عورت کو ڈائن کہہ کر ہراساں کرنا یا جادو ٹونے کے نام پر اسے نقصان پہنچانا سنگین جرم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بدھا وزڈم، ورلڈ سوسائٹی، ملکی، رنگ پورہ، پورنیہ، ایک تنظیم اطلاعات اور تعلقات عامہ بہار پٹنہ کی فہرست میں شامل ہے، ضلع پبلک ریلیشن آفس، پورنیہ میں برائی کے خلاف مہم کے ذریعے ضلع پورنیہ کے شناخت شدہ مہادلت بستیوں میں روٹ چارٹ کے مطابق اسٹریٹ پلے پروگرام منعقد کر رہی ہے۔ درج فہرست ذات /مہادلیت بستیوں اور حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں۔ مذکورہ اسٹریٹ پلے پروگرام ڈسٹرکٹ آفیسر شری انشول کمار (آئی اے ایس) کی ہدایات کی روشنی میں منعقد کیے جارہے ہیں۔ مقررہ روٹ چارٹ کے مطابق، جمعہ، 19 ستمبر کو ضلع کے نوشناخت شدہ مہادلت بستیوں میں اسٹریٹ ڈراموں کے ذریعے لوگوں میں بیداری لائی جائے گی جس میں لارواڑی ٹولہ، مدھے پورہ وارڈ-1، ہریموڈی وارڈ-10، ڈوماسی وارڈ-6، ناروھیا وارڈ-3، پاسوان ہڑلہ ٹولہ، ڈھیلا ٹولہ، ڈھی پورہ وارڈ۔ مجانہ وارڈ-14، اور پہاڑیہ درج فہرست ذات/ مہادلیت بستیاں شامل ہیں۔ یہ بات قابل غور ہے کہ اس اقدام کا بنیادی مقصد اسٹریٹ ڈراموں کے ذریعے مروجہ توہمات اور ڈائن کے شکار کے طریقوں سے خواتین کے خلاف ہونے والے مظالم کو ختم کرنا ہے۔ اس پروگرام کے دوران فنکاروں نے اسٹریٹ ڈراموں کے ذریعے یہ دکھایا کہ کس طرح یہ رواج معصوم خواتین کو ذہنی اور جسمانی طور پر اذیت دیتا ہے۔ اسٹریٹ ڈراموں میں حکومتی کوششوں اور قوانین کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں، تاکہ لوگ اس برے عمل سے آگاہ ہوسکیں۔ بہار میں خاص طور پر لاگو جادوگرنی روک تھام ایکٹ 1999 کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرنے کے لیے اسٹریٹ ڈراموں کا استعمال کیا جارہا ہے۔ اس قانون کے تحت کسی بھی عورت کو ڈائن کہہ کر ہراساں کرنا یا جادو ٹونے کے نام پر اسے نقصان پہنچانا سنگین جرم ہے۔ اگر کوئی کسی عورت کو چڑیل کہتا ہے، یا کسی بھی طرح سے اس کام میں اکستا ہے یا مدد کرتا ہے، تو اسے 3 ماہ تک قید یا 1000 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ہوسکتی ہیں۔ اس بارے میں تفصیلی معلومات اسٹریٹ ڈراموں کے ذریعے پہنچائی جارہی ہیں۔ اگر کوئی شخص جسمانی یا ذہنی تشدد کا

دوروزہ عرس شہودی اصدقی روایتی شان وشوکت کے ساتھ 28 اور 29 ستمبر کو

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کا یوں تو ہر شہر قصبہ اور محلوں میں اولیائے کرام آسودہ خاک ہیں اور ان اولیائے کرام کی کاوشوں اور برکتوں کا نتیجہ ہے کہ وطن عزیز کے ہر حصے میں مذہب اسلام کی آبیاری ہوئی ان ہی اللہ والوں میں ایک عظیم صوفی بزرگ ولی کامل جو تیرہویں صدی ہجری کے وہ باکمال بزرگ ہوئے جو نہ صرف علوم باطنی کے مالک تھے بلکہ علوم ظاہری کے ہر شعبہ میں مہارت تامہ رکھتے تھے آپ سیر و سیاحت کرتے ہوئے جمو انواں اور چشتی چمن پیر بیگھہ کی سرزمین پر نزول اجلال فرمایا جن کا اسمِ گرامی قطب عالم شیخ الجن والانس حضرت سیدنا خواجہ شاہ قیام اصدق الصادقی الچشتی رحمۃ اللہ علیہ ہیں آپ کی تشریف آوری کے بعد دور دراز اور قرب و جوار کے لوگ جوق در جوق آپ کے قریب آتے چلے گئے اور آپ کی روحانی جذب و کشش سے ہزاروں افراد دولتِ اسلام سے مالامال ہوئے آپ ہی کہ خلف واکبر جانشین سند المحدثین قطب الارشاد حضرت علامہ الحافظ سید شاہ خواجہ شاہ شہود الحق اصدقی الچشتی رحمۃ اللہ علیہ کا 117 سالہ عرس شہودی اصدقی خطیب الاسلام رئیس التحریر شیخ طریقت حضرت علامہ سید شاہ رکن الدین اصدق چشتی سجادہ نشیں خانقاہ بشیریہ اصدقیہ کی سرپرستی میں روایتی شان وشوکت کے ساتھ 28/29 ستمبر 2025ء بمطابق 5/6 ربیع الثانی 1447ھ بروز اتوار سوموار پیر بیگہ کی سرزمین پر منعقد ہونے جارہا ہے اس موقع پر معمار ملت حضرت علامہ الحاج سید شاہ نورالدین اصدق چشتی مہتمم مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف نے بتایا کہ عرس شہودی اصدقی مندرجہ بالا تاریخوں میں حسب ذیل پروگرام کے تحت منعقد ہورہا ہے جس میں مشاہیر علماء مقتدر مشائخ اور نامور دانشورانِ اسلام بڑی تعداد میں شریکِ پروگرام ہورہے ہیں علامہ سید شاہ نورالدین اصدق چشتی نے مجھے بتایا کہ عرس شہودی اصدقی کی تیاری زوروں پر ہے اور بڑی تعداد میں بہار بنگال جھارکھنڈ اڑیسہ چھتیس گڑھ آسام اتر پردیش مدھیہ پردیش مہاراشٹر دہلی ہریانہ پنجاب کرناٹک اور وطن عزیز کے دیگر ریاستوں سے عقیدت مندان اولیا تشریف لا رہے ہیں مولانا موصوف نے تمام عقیدت مندان اولیاء بالعموم اور جملہ وابستگان سلسلہ اصدقیہ کو بالخصوص دعوت دی جاتی ہے کہ سارے پروگرام عرس میں شریک ہو کر فیضانِ اولیا کے چشمۂ صافی سے خوب خوب سیراب ہوں۔

سرزمین ارریہ کا تاریخی ایک روزہ تیسرا آل انڈیا محفل حسن قرأت ختم

ارریہ: (اے این بی) سرزمین ارریہ میں واقع تعلیمی و تربیتی ادارہ مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ کی جاذب نظر، دلکش اور وسیع و عریض جامع مسجد میں مولانا مفتی محمد علیم الدین قاسمی شیخ الحدیث دارالعلوم رحمانی زیرو مائل کی روحانی صدارت اور مفتی محمد اطہر القاسمی نائب صدر جمعیت علماء بہار کی جسمانی صدارت میں یک روزہ تیسرا آل انڈیا تاریخ ساز محفل حسن قرآت بڑے تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوئی۔ مذکورہ محفل حسن قرات تین نشستوں میں منقسم تھی پہلی نشست بعد نماز عصر سے لے کر مغرب تک سیمانچل کے مختلف مدرسوں کے بچوں کے لیے مختص تھی، جس میں ان مدارس کے طلباء نے اپنی خوبصورت اور اچھی آواز کے ساتھ قرآن کی تلاوت کر کے داد تحسین حاصل کیں۔ دوسری نشست میں سیمانچل کے مکاتب سے لے کر مدارس تک کے قراء حضرات نے خوش الحان آواز میں اور قرأت سبع میں قرآن کریم کی تلاوت کر کے لوگوں کو متحیر کیا اور ان کی بہترین اور مصری قرأت سے باشندگان ارریہ، بہت متاثر ہوئے اور اس نشست کے اختتام پر ان تمام قراء عظام کی لوگوں نے جم کر تعریفیں کیں۔ ان دونوں نشستوں میں نظامت کی ذمہ داری کو محفل حسن قرأت کے کنوینر قاری مطیع الرحمن، قاری نیاز احمد قاسمی اور مولانا شاہد عادل قاسمی نے باری باری سے نبھایا۔ تیسری اور آخری نشست میں اپنی قرأت قرآن سے جلا بخشنے والے مہمانانِ خصوصی اور مدرسہ اشاعت العلوم اکل کوا مہاراشٹر کے اساتذۂ کرام میں قاری قرآن جناب حضرت مولانا وقاری محمد جابر احمد الحسنی، صدر القراء جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا مہاراشٹر، حضرت مولانا قاری محمد فیاض صاحب بھاگلپوری، استاذ شعبۂ تجوید و قرأت جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا مہاراشٹر، قاری قرآن جناب حضرت مولانا وقاری محمد اویس صاحب خانپوری استاذ شعبۂ تجوید و قرات جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا مہاراشٹر، قاری قرآن جناب حضرت مولانا وقاری عبد الرحمن صاحب کنت اروی استاذ شعبۂ تجوید و قرأت جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا مہاراشٹر قاری قرآن جناب حضرت مولانا وقاری محمد وسیم صاحب سورتی استاذ شعبۂ تجوید و قرأت جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا مہاراشٹر اور قاری قرآن جناب حضرت مولانا وقاری عبد السلام شاب کٹناروی استاذ شعبۂ تجوید و قرأت جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا مہاراشٹر استاذ شعبۂ تجوید و قرأت جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا مہاراشٹرا نے شرکت کیں اور ان تمام قاری نے مجلس کی تلاوت، عام نماز کی قرأت اور تراویح کی قرأت قرآن کے ساتھ قرأت سبع میں قرآن کریم لحن کے ساتھ پڑھ کر یہاں کے عوام الناس کو بتادیا۔

ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر کی صدارت میں 'سوچھتا ہی سیوا 2025' پروگرام کا انعقاد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) صاف بھارت مشن (گرامین) اور لوہیا سوچھ بہار ابھیان (کلین انڈیا مشن) کے تحت جمعہ کو پورنیہ ضلع میں سوچھتا ہی سیوا 2025 پروگرام شروع کیا گیا ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، میونسپل کمشنر، پورنیہ میونسپل کارپوریشن میئر پورنیہ میونسپل کارپوریشن ڈائریکٹر ڈی آر ڈی اے، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر، تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران لوہیا سوچھ بہار ابھیان کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر مشیر اور بلاک سطح کا عملہ موجود تھے۔ یہ پروگرام مہانندا آڈیٹوریم، پورنیہ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس کے بعد ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر میونسپل کمشنر میئر پورنیہ میونسپل کارپوریشن، اور مذکورہ بالا تمام افسران نے ٹیکسی اسٹینڈ سے آراین تک کے علاقے کو رضاکارانہ طور پر صاف کرنے کے لیے پروگرام کا باقاعدہ افتتاح کیا پورنیہ شہری علاقے میں شاہ چوک یہ سوچھتا ہی سیوا پروگرام ضلع پورنیہ کی تمام پنچایتوں میں 2 اکتوبر 2025 تک چلایا جائے گا۔ اس سال سوچھتا ہی سیوا مہم کے طور پر 17 ستمبر سے 2 اکتوبر 2025 تک منایا جائے گا۔ تھیم سوچھا اتسو" ہے۔ یہ پروگرام بنیادی طور پر گندگی کی چھوٹی اور بڑی جیبوں کو نشانہ بنائے گا اور صفائی کے ٹارگٹ یونٹس (کلین لینس ٹارگٹ یونٹس) پورنیہ ضلع کی تمام پنچایتوں اور بلاکوں میں عوامی مقامات کو صاف کرنے کی مہم شروع کی جائے گی۔ صفائی کے کارکنوں کے لیے حفاظتی کیمپ لگائے جائیں گے، انہیں ہیلتھ چیک اپ انشورنس اور دیگر فلاحی فوائد فراہم کیے جائیں گے، لوگوں کو ان کی روزمرہ زندگی کے ایک حصے کے طور پر صفائی کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے مختلف عوامی بیداری کی سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی۔ پروگرام میں صفائی ہی سروس پہل کے دوران نوراتری کو کلین گرین فیسٹیول" کے طور پر منانے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ پوجا کمیٹیاں اور منتظمین اس بات کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے کہ درگا پوجا نوراتری پوجا اور میلے کے میدان صاف ستھرے اور ماحول دوست ہوں پنڈلوں میں پلاسٹک کے کچرے سمیت ہر قسم کے کچرے سے پاک ہوں۔ پوجا کے احاطے میں صفائی کے پیغامات والے بینرز پوسٹرز اور فلیکس آویزاں کیے جائیں گے اور مناسب میڈیا کے ذریعے صفائی کے پیغام کو وسیع پیمانے پر پھیلایا جائے گا۔ جوٹ، کپڑے کا غذ یا ماحول دوست مواد سے بنے تھیلے استعمال کرنے کوڑا کرکٹ پھینکنے سے گریز کرنے اور احاطے کو صاف رکھنے پر زور دیا جانا چاہیے سوچھتا ہی سیوا مہم کے تحت ہمیں اپنے گھروں اردگرد، گاؤں اور محلوں کو صاف کرنا ہے۔

رام لکھن سنگھ یادو کالج میں NCC بحالی کے پروگرام

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف شہر کے محل پر محلہ واقع 1 بہار آر ڈی ایس

کیو این، پٹنہ کے کمانڈنگ آفیسر لیفٹیننٹ کرنل کے حکم کے مطابق رام لکھن سنگھ یادو کالج (بہار شریف) میں این سی سی کی بھرتی کا عمل کالج کی قیادت میں کالج کے کیمپس میں منعقد ہوا۔ این سی سی آفیسر اسسٹنٹ پروفیسر گوپال سنگھ، جس میں 102 لڑکوں اور 21 لڑکیوں نے حصہ لیا۔ انتخاب کے عمل میں طلباء کو سینے، قد، پش اپ، سیٹ اپ، بیم، ریس اور تحریری امتحان کے ذریعے حاضر ہونا تھا جس میں تمام پراسیس میں ٹاپ پر آنے والے طلباء کا انتخاب کیا گیا۔ اس موقع پر کالج کے یونیورسٹی کے نمائندے ڈاکٹر انیل کمار (اے این کالج) کی طرف سے شجرکاری بھی کی گئی۔ اس موقع پر کالج کے انچارج پرنسپل ڈاکٹر راماوتار سنگھ، اکاؤنٹنٹ سریو پرساد، پروفیسر ابدیش کمار، پروفیسر سنگیتا سنہا، پروفیسر شمبھو پرساد، پروفیسر پرتیا رائے، پروفیسر پرینکا کماری، پروفیسر روی کمار، پروفیسر پربیلا کماری، پروفیسر بلویر کمار، پروفیسر راجو کمار، پروفیسر راجن کمار، پروفیسر راجہ کمار، پروفیسر راجہ کمار، کلرک خورشید انور، منجولا کماری، سدھانشو کمار، پنکج کمار سینئر کیڈٹ پیوش راج موجود تھے۔

قومی غذائیت ماہ کے موقع پر پورنیہ کے بیسی بلاک کیمپس میں ایک خصوصی بیداری پروگرام کا انعقاد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سنٹرل کمیونیکیشن بیورو بھاگلپور، وزارت اطلاعات و نشریات، حکومت ہند نے ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی آئی سی ڈی ایس اور یونیسیف پورنیہ کے اشتراک سے پورنیہ کے بیسی بلاک کیمپس میں قومی غذائیت کے مہینے کے موقع پر ایک روزہ خصوصی بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر طالبات کی جانب سے غذائیت سے متعلق آگاہی ریلی نکالی گئی ریلی کو بیسی کے ایس ڈی ایم ابھیشیک رنجن نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ایس ڈی ایم ابھیشیک رنجن نے کہا کہ بیداری پروگرام میں حاضری اس بات کا ثبوت ہے کہ لوگ غذائیت کے تئیں بیدار ہو رہے ہیں انہوں نے غذائیت اور صحت سے متعلق مختلف اسٹالز کا بھی معائنہ کیا۔ پروگرام کا باضابطہ افتتاح بائسی بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) نوتن کماری، سی ڈی پی او زینت یاسمین اور بلاک پنچایتی راج افسر منیشا کماری نے مشترکہ طور پر چراغ جلا کر کیا۔ تقریب کے دوران اطلاعات و نشریات کی وزارت کے علاقائی پبلسٹی آفیسر ابھیشیک کمار نے مہمانوں کا شال اور پودا دے کر استقبال کیا۔ تقریب میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے، بیسی بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نوتن کماری نے ہر ایک پر زور دیا کہ وہ متوازن غذا کھائیں اور اپنی صحت پر توجہ دیں۔ تقریب کے دوران، آئی سی ڈی ایس کی سی ڈی پی او زینت یاسمین نے کہا کہ غذائیت کے مہینے کو ایک عوامی تحریک کے طور پر بھرپور طریقے سے منانے کی ضرورت ہے اور صحت مند طرز زندگی کو اپنانا چاہیے۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر گنیش پاسوان نے بھی غذائیت کی اہمیت کے بارے میں معلومات شیئر کیں۔ مزید برآں، یونیسیف کے غذائیت کے ماہرین نے حاضرین کو غذائیت اور صحت کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کیں۔ ان میں سدھا کر سنہا ڈاکٹر راگھویندر کمار پروین چندر پرفل کمار، اور سونی جھا شامل تھے۔ اس تقریب میں متعدد سرگرمیاں شامل تھیں جن میں ایک مفت ہیلتھ چیک اپ کیمپ انا پرشن (پہلی خوراک کی تقریب) ایک بیبی شاور، ایک صحت مند بچے کا شو، مباحثہ، ایک غذائیت سے متعلق کوئز، اور رنگولی شامل ہیں۔ ایک پیڑ ماں کے نام مہم کے تحت درخت لگانے کا بھی اہتمام کیا گیا پروگرام سے پہلے منعقدہ پینٹنگ مقابلے اور آج منعقدہ کوئز مقابلے کے فاتحین کو مہمان خصوصی نے انعامات سے نوازا اس موقع پر وزارت اطلاعات و نشریات سے منسلک ثقافتی گروپ Messrs Struggler کے فنکاروں نے ملی نغمے موسیقی اور اسٹریٹ ڈرامے پیش کیے پروگرام کی نظامت سی بی سی مونگیر کے ریجنل پبلسٹی آفیسر سدرشن کشور جھا نے کی۔ اس موقع پر پربھات کمار اور راکیش کمار بھی موجود تھے۔

ڈاکٹر اقراء علی خان نے شاہ جلال شہید کے مزار پر کی چادر پوشی

سیتامڑھی: سابق وزیر شاہد علی خان کی

صاحبزادی ڈاکٹر اقراء علی خان، سازیہ علی خان اور ان کی اہلیہ شمی علی خان نے پٹنہ ہائی کورٹ کے قریب نہرو پتھ پر واقع حضرت شاہ جلال شہید رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر چادر پوشی کی اس موقع پر ڈاکٹر اقراء علی خان نے کہا کہ انہوں نے ریاست میں امن، سکون اور ترقی کے لیے دعا کی۔ چادر پوشی امن اور ہم آہنگی کو فروغ دینے کے مقصد سے کی گئی ہے۔ چادر پوشی ایک روایتی عمل ہے۔ ریاست کے حالات پر اثرات ریاست میں امن، سکون اور ترقی کے لیے دعا کرنے کا مقصد معاشرے میں امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنا ہے۔

سویپ آئیکن نے الیکشن پاٹھ شالہ کا اہتمام کیا

بہار شریف (اے این بی) آئندہ اسمبلی انتخابات کے دوران ووٹر بیداری بڑھانے اور ووٹر ٹرن آؤٹ بڑھانے کے لیے الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ڈسٹرکٹ سویپ آئیکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مانب نے جمعہ کے روز ہلسا کے رام چندر گپتا گرلز ہائی اسکول کے آڈیٹوریم میں ووٹر بیداری مہم چلائی۔ بچوں کو جمہوریت سے متعلق کام کے بارے میں بتائیں۔ تقریب کے دوران، طلباء نے عہد کیا کہ وہ نہ صرف اپنے والدین کی آئندہ اسمبلی انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے لیے حوصلہ افزائی کریں گے بلکہ گاؤں میں اپنے پڑوسیوں اور عام لوگوں میں بھی بیداری پیدا کریں گے۔ سیشن کے دوران طلباء نے الیکشن پاٹھ شالہ میں حصہ لیا، ہم ووٹر ہیں - قوم کے معمار، چاہے کوئی بھی مجبوری کیوں نہ ہو - ووٹ دینا بہت ضروری ہے، ہمیں ووٹ دینا ہے - ہمیں جمہوریت کو بچانا ہے" جیسے نعرے لگائے۔ آئیکن ڈاکٹر مانب نے وضاحت کی کہ جمہوریت تبھی مضبوط ہوگی جب تمام شہری، دیہات اور شہروں دونوں میں آزادانہ طور پر اپنے ووٹ کا حق استعمال کریں۔ ووٹ نہ دینے والے کو حکومت کے خلاف بولنے کا کوئی حق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ کل یہی طلباء ووٹر بنیں گے اور یہ بات سب کو معلوم ہے کہ ایک باخبر ووٹر ہی ایک مضبوط قوم بنا سکتا ہے۔ ایچ ایم سچیتا کماری، پربھات رنجن، دیوکانت پانڈے، وینا سنہا، جیوتی کماری، وینا کماری، پوجا بھارتی، سمیتا کماری، جتیندر کمار، وکاس کمار، رمیش کمار شرما، ششووت رائے سمیت بہت سے دوسرے لوگوں نے اس مہم میں حصہ لیا۔

آزادیِ اظہار کے نام پر مذہب کی توہین ناقابلِ برداشت ہے: مولانا شفیع احمد سعدی

ٹھاکر گنج (اے این بی) جمعہ کے روز بعد نمازِ جمعہ نوری جامع مسجد، پیٹرول پمپ چوک کے بینر تلے ایک بامقصد اور پرامن اجتماع منعقد کیا گیا، جس میں عاشقانِ رسول ﷺ نے اپنے ہاتھوں میں I Love Muhammad ﷺ" کی تختیاں اُٹھا کر نبی اکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے اپنی والہانہ محبت اور عقیدت کا اظہار کیا۔ یہ منظر اس بات کی گواہی دے رہا تھا کہ دنیا کی کوئی طاقت مسلمانوں کے دلوں سے عشقِ رسول ﷺ کو ختم نہیں کر سکتی۔ یہ احتجاج نہ صرف نبی رحمت ﷺ کی شان میں گستاخی اور مذہبی آزادی کے مخالفین کے خلاف تھا بلکہ اس کا مقصد پوری دنیا کو یہ پیغام دینا تھا کہ مسلمان امن پسند ہیں اور اپنے جذبات کو پرامن طریقے سے بیان کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔ اسلام امن و سلامتی کا مذہب ہے اور اس کے ماننے والے کسی بھی طرح کے تشدد یا فساد کو پسند نہیں کرتے۔ شرکاء نے اپنے خطاب اور انداز سے واضح کر دیا کہ آزادیِ اظہار کے نام پر مذہب کی توہین ناقابلِ برداشت ہے۔ آزادیِ اظہار کے نام پر مذہبی جذبات کو مجروح کرنا بین الاقوامی انسانی حقوق اور مذہبی آزادی کے اصولوں کے منافی ہے۔

وقف ترمیمی قانون کے نئے فیصلے

رنگِ چمن

افضال انصاری

دامن میں پھول گرے مگران میں کانٹے بھی ہیں۔خواب ٹوٹ گیا ۔اُمید تھی کہ غم کی رات ڈھل جائے گی اور خوشی کی سحر دیکھیں گے ۔معزز عدالت عظمیٰ وقف ترمیمی قانون پر روک لگادے گی اور مسلمان راحت کی سانس لینگے ۔یہ قانون دستور ہند کے دفعات 25اور26 کے خلاف ہے۔ان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کا ہر فرقہ اپنے مذہبی امور میں آزاد ہے اور بغیر حصہ داری کے اپنی تنظیم چلانے کا انہیں پورا اختیار ہے ۔مرکزی حکومت شرعی معاملے میں جس یک طرفہ طریقے سے مداخلت کی اس سے مسلمانوں کا دل تڑپ اٹھا۔ ایسا کوئی شہر نہیں جہاں صدائے احتجاج بلند نہ کیا گیا ہو۔ملک کے ہر گوشے سے بے شمار خطوط بھیجے گئے اور دستخط کی مہم چھیڑی گئی ۔ بل (Bill) پیش ہوا تو جوئنٹ پارلیمانی کمیٹی میں اپوزیشن ممبروں نے اس کی مخالفت کی کہ یہ ملک کے جمہوری اور سیکولر نظریے کے خلاف ہے ۔مگر کسی کی فریادسنی نہ گئی اور وقف ترمیمی قانون آگیا۔معزز عدالت عظمیٰ سے راحت ملی مگر یہ ادھوری ہے۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ نے کہا ہے کہ وقف بچاؤ تحریک ابھی ختم نہیں کی گئی ہے اور یہ جاری رہے گی ۔

ابھی تو جاگ رہے ہیں چراغ راہوں کے
ابھی ہے دور سحر تھوڑی دور ساتھ چلو
(احمد فراز)

وقف ترمیمی قانون 2025 کیخلاف صرف مسلم تنظیم ہی نہیں سیکولر سیاسی پارٹیاں بھی سپریم کورٹ میں مقدمہ دائر کی تھیں۔ترنمول کانگریس کی روشن خیال ایم پی مہوا موئیترا کے دل میں مسلمانوں کیلئے بہت درد ہے ۔وہ ان کے انصاف کیلئے قانونی قدم اُٹھاتی رہتی ہیں ۔وقف ترمیمی قانون کے خلاف سپریم کورٹ میں ان کی بھی عرضی تھی۔اس کا عبوری فیصلہ سوموار 15 ستمبر کو سنادیا گیا ہے۔ چیف جسٹس بی آر گوائی اور اے جی مسیح پر مشتمل دورکنی ڈویژن بینچ کے اجلاس میں اس پر سماعت ہوئی تھی ۔گذشتہ 17 اپریل کو سابق چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی عدالت میں جب عارضی روک لگی تو دل میں امید پیدا ہوئی تھی کہ یہ قانون منسوخ ہوجائے گا۔مگر یہ نہیں ہوا۔سپریم کورٹ نے دستوری تقاضے کے تحت اسے مسترد نہیں کیا اور منظور کرلیا۔ہاں اس کے کچھ متنازع ضابطوں کو روک دیا ہے جس سے مسلمانوں کو راحت ملی ہے۔معزز عدالت کے فیصلے پر کُل ہند مسلم تنظیمیں بٹی ہوئی ہیں۔ ان کا ردِ عمل ایک جیسا نہیں ہے۔کہیں اطمینان تو کہیں مایوسی ہے ۔مسلم پرسنل بورڈ اس فیصلے سے ناخوش ہے۔اس کا کہنا ہے عبوری فیصلے کا جائزہ لیا جارہا ہے اور وکیلوں سے مشورے کے بعد ہی تفصیلی بیان جاری ہوگا اور اگلا قدم اُٹھایا جائے گا ۔ دوسری طرف جمعیۃ علماء نے اطمینان کا اظہار کیا ہے ۔اس کے صدر مولانہ ارشد مدنی کا ماننا ہے کہ جن تین متنازع دفعات پر راحت ملی ہے اُن کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں ۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ ملک میں انصاف ابھی باقی ہے اور قانونی اور جمہوری طریقے سے ہم وقف ترمیمی قانون کی منسوخی کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے۔ قانون آیا ہے تو اس کی گرہیں رفتہ رفتہ کھلیں گی ۔ماہرین اس کے مختلف دفعات اور ضابطے کی تشریح کریں گے اور اُن پر تفصیل سے روشنی ڈالیں گے تب تمام باتیں بہتر طور سے سمجھ میں آئیں گی کہ وقف کے اموراور کارگذاریوں پر ترمیمی قانون کا کیا اثر پڑے گا۔مگر موجودہ صورت حال میں جو بات کھٹکتی ہے وہ یہ کہ سپریم کورٹ نے وقف املاک (Wakf by User) کی قانونی حیثیت کی منسوخی کو مان لیا ہے اور اسے برقرار رکھا ہے ۔یعنی وقف املاک کے آئینی درجہ (Legal Status) کو ختم کردیا گیا اور یہ اب نہیں رہے گا ۔مسلمانوں کو اس سے اُلجھن پیدا ہونے کا ڈر ہے ۔بے شمار وقف جائدادیں ایسی ہیں جو برسوں سے استعمال ہورہی ہیں اور بغیر دستاویز کی ہیں ۔ ان سے کاغذات طلب کئے جائیں گے تو وہ کہاں سے دکھائیں گے ۔تب رجسٹریشن کی روایت نہیں تھی ۔دوسری طرف سپریم کورٹ کا یہ کہنا ہے کہ وقف املاک کے خارج ہونے سے سرکاری زمین کی غیر قانونی دخل اندازی (Encroachment) پر قدغن لگے گا۔

ہاں یہ فیصلہ بہت اچھا ہوا کہ وقف جائداد کا تعین ضلع کلکٹر کے دائرہ اختیار میں نہیں رکھا گیا۔یہ شق ترمیمی قانون کے دفعہ 3C میں شامل تھا ۔اس سے مسلمان ایک خطرناک بھنور سے نکل آئے ۔ برسوں سے استعمال ہوتا آیا وقف املاک پر سوال اُٹھا تو معاملہ عدالت (Tribunal) میں جائے گا اور وہاں اس پر قانونی چارہ جوئی ہوگی۔ ضلع کلکٹر اس پر یک طرفہ فیصلہ نہیں کرسکتا اور نہ از خود رکارڈ کو بدل سکتا ہے۔ سپریم کورٹ نے وقف ترمیمی قانون کے دفعہ 3C کو بالکل غیر دستوری مانا اور اس کو مسترد کر دیا۔اس سے یہ ہوا کہ ضلع کلکٹر کی من مانی اور مرضی نہیں چلے گی ۔اس کے حقوق پر بندش لگ گئی۔ وقف جائداد پر قانونی چاری جوئی کرنے کا اختیار اسے نہیں دیا گیا۔ عدالت کا ماننا ہے کہ یہ کام کورٹ کا ہے ۔انتظامی اور قانونی اختیارات ایک ہاتھ میں نہیں رہنا چاہئے ۔یہ اختیار کی علیحدگی (Separation of Power) کے بنیادی اصول کے خلاف ہے ۔ وقف ترمیمی قانون کے دفعہ 3C میں یہ بیان تھا اگر کسی وقف زمین پر شک بھی ہو کہ یہ سرکاری ملکیت تھی تو اس کا وقف کا کردار ختم ہوجائے گا اور تفتیش کرنے والے افسر اور ریاستی حکومت کو سابق رکارڈ کو ازخود رتبدیل کرنے کا اختیار ہوگا ۔دفعہ 3C پر مسلم تنظیموں کو سخت اعتراض تھا۔وقف ترمیمی قانون کے اس ضابطے کو بھی روک دیا گیا جس میں کہا گیا ہے کہ وقف کرنے کیلئے کم سے کم 5 برس باعمل مسلمان ہونا لازمی ہے ۔عدالت کی ہدایت ہے کہ حکومت جب تک یہ وضاحت نہیں کردیتی کہ باعمل مسلمان سے کیا مراد ہے یہ روک قایم رہے گی۔ مرکزی وقف کونسل اور ریاستی اوقاف بورڈ میں غیر مسلم کی شمولیت کو برقرار رکھا گیا ہے۔ مرکزی کونسل میں 22 اور ریاستی وقف بورڈ میں 11 ممبران ہیں ۔ان میں کونسل میں زیادہ سے زیادہ 4 اور بورڈ میں 3 غیر مسلم شامل کئے جا سکتے ہیں۔ یہ بھی مانا گیا ہے کہ چیف ایکو کیٹیو آفیسر (Chief Execitive Officer) کے عہدے پر کوئی مسلم تعینات ہو تو بہتر ہے مگر غیر مسلم بھی تقرر ہوسکتا ہے۔ وقف ترمیمی قانون 2025 اب ایک ٹھوس حقیقت ہے ۔مسلم پرسنل لاء بورڈ اور جمعیۃ علماء کی جدوجہد جاری رہے گی یہ ٹھیک ہے مگر فی الوقت مرکزی وقف کونسل اور ریاستی اوقاف بورڈ کو نیا قانون مان کر چلنا ہوگا۔

اسرائیلی بربریت، معصوموں کے قتل عام کے خلاف پورا یورپ بنا مجسم احتجاج

خورشید فرازی

اسرائیلی فوج کی سفاکیت تھمنے کا نام نہیں لے رہی ہے۔ صیہونی فوج کے تازہ حملوں میں غزہ کے الشفاء اسپتال کے قریب 19 فلسطینی شہید اور درجنوں زخمی ہوئے، الشفاء اسپتال بھی بس نام کو ہے ورنہ پورا اسپتال چھ ماہ قبل ہی اسرائیلی بمباری میں کھنڈر بن چکا ہے اور اس وقت اس اسپتال میں موجود فلسطینیوں کی اکثریت اپنے شدید زخموں کا علاج کرارہی تھی جب خوفناک بم نے سبھی مریضوں کے دکھوں کا مداوا کردیا، اس اسپتال کی تباہی پر امریکہ کے سنڈے ٹائمز نے اسرائیل کی شدید مذمت کرتے ہوئے الشفاء اسپتال کے ملبے میں تبدیل ہونے کو بربریت کی انتہا قرار دیا تھا لیکن بے شرم امریکی صدر اور بے حیا اسرائیلی وزیر اعظم تو گویا مشن غزہ کو دماغ پر چڑھا کر تے ہیں کہ جلد یا بدیر پورے غزہ سے فلسطینیوں کا صفایا ہوجائے گا اور وہ پورے غزہ سٹی کو امریکہ کی خدمت میں پیش کریں گے جہاں یہ ابلیسی اولادیں عیاشی کی علامت والی پکنک اسپاٹ بنانا چاہتے ہیں جہاں فائیو اسٹار ہوٹل بنیں گے اور دنیا بھر کے عیاش قابل قدر شخصیتیں یہاں غزہ کی پاک سرزمین کو پراگندہ کرنے پہنچیں گی اور ملین ڈالر کے عوض میں یہاں کلب الشیاطین میں چھٹیاں گزارنے کے نام پر عیاشی کی نئی تاریخ مرتب کرینگے اور اس میں شک نہیں کیا جاسکتا کہ عرب ممالک کی نمائندگی بھی یہاں ہوگی۔ ویسے تو ڈھائی برسوں سے چین اور سعودی عرب محض دکھاوے کو اسرائیلی وزیر اعظم پر لعنت ملامت کررہے ہیں لیکن حیرت انگیز طور پر کسی بھی عرب ممالک میں غزہ کی خونریزی اور نسل کشی کے خلاف کوئی جلوس یا کوئی احتجاجی جلسہ نہیں ہوا۔ متحدہ عرب امارات سے چند لوگوں سے پوچھا گیا کہ دنیا کے کئی ممالک میں اسرائیلی درندگی کے خلاف زبردست احتجاجی جلوس نکل رہے ہیں آپ لوگوں کے یہاں جیسے سعودی عرب، قطر، متحدہ عرب امارات و دیگر اسلامی ممالک سے ایسی کوئی خبر سامنے نہیں آئی کہ غزہ کے حق میں وہاں کے لوگوں نے بھی احتجاج کئے ہیں جس پر انہوں نے کہا عرب ممالک میں احتجاجی جلسہ جلوس نکالنے، حکومت کے خلاف آواز اٹھانے یا کسی دوسرے ملک کے خلاف آواز اٹھانے کی اجازت نہیں ہے اور سخت پابندی ہے کہ وہ ایسے کسی احتجاجی جلوس میں شرکت کریں۔ یہ بات سمجھ سے بعید تھی کہ ان کے ملک سے چند سو کیلومیٹر کی دوری پر غزہ سٹی ہے اور وہاں بھی کلمہ گو بھائی رہتے ہیں اور اپنے بھائیوں کے قتل عام بلکہ نسل کشی کو دیکھتے ہوئے بھی ان کا دل نہیں پسیجتا۔ اس وقت جو نئے حالات رونما ہوئے ہیں اس سے دل کو کسی قدر سکون ملا ہے جب لندن سے موصولہ خبروں کے بموجب پتہ چلا کہ مشہور شخصیات نے ''تو گیدر فار فلسطین'' میں فلسطین کے حق میں آواز اٹھانے کی اپیل کی ہے ''ٹو گیدر فار فلسطین'' نامی ویڈیو بدھ کے روز لندن کے ویمبلی اسٹیڈیم متوقع فلسطین کے عطیات جمع کرنے کے لئے متوقع ایک بڑے کانسرٹ (Concert) سے پہلے جاری کی گئی جس میں کنسرٹ کی دنیا کی معروف شخصیتوں نے شرکت کی اور اس کنسرٹ ہال میں جمع 20000 لوگوں سے اپیل کی کہ وہ فلسطینیوں کے حق میں آواز اٹھائیں۔ ویڈیو میں شامل ان مشہور شخصیتوں نے زیادہ شعور اور یکجہتی پر زور دیا جن کا تعلق امریکہ سے ہے انہوں نے کہا کہ ہم یہ جانتے ہیں کہ اس ملک کے رہنما غزہ اور مغربی کنارہ میں شہریوں کے قتل عام میں پوری طرح شامل ہیں انہوں نے کہا کہ اس قسم کے کنسرٹ کے ذریعہ ہم فلسطینی بچوں کے لئے لاکھوں ڈالر کا فنڈ جمع کرسکتے ہیں ۔ یہ کنسرٹ یو۔ٹیوب سے براہ راست نشر کیا جائے گا۔ اس کنسرٹ میں جہاں امریکہ، برطانیہ، برازیل، نیوزی لینڈ، فرانس کے مشہور پلے بیک پاپ سنگر اور موسیقار ہیں جو اپنے ایک کنسرٹ سے کروڑوں روپئے کی آمدنی کرلیتے ہیں ۔ انہوں نے کہا ہم کھلے دل سے فلسطین کے بچوں کی مدد کرنا چاہتے ہیں جنہیں ظالموں نے زندہ درگور کر رکھا ہے۔ کنسرٹ کے منتظمین نے کہا کہ اس کنسرٹ کا مقصد نہ صرف چندہ جمع کرنا ہے بلکہ فلسطین کی آزادی کو بھی گھر گھر پہنچانا ہے تاکہ دنیا کھلی آنکھوں سے دیکھ لے کہ دور حاضر کا ابلیس نیتن یاہو اپنے سرپرست اور دنیا کا سب سے نجس شخصیت ڈونالڈ ٹرمپ کی مدد سے کس طرح سے 7 اکتوبر 2023 سے 17 ستمبر 2025 تک کس طرح سے 79000 فلسطینیوں کی نسل کشی کرچکا ہے اگرچہ سرکاری اعداد و شمار میں مرنے والے فلسطینیوں کی تعداد اب تک 65000 بتائی جارہی ہے لیکن وہ ہزاروں لوگ جو کل ملا کر 1345 بڑی بڑی عمارتوں کے مسمار ہونے کے سبب سے ملبے تلے دبے معبود حقیقی سے جا ملے، اب جب کبھی بھی ان تمام مسمار عمارتوں کے ملبے کو صاف کیا جائے گا تو پتہ نہیں کتنے ہزار انسانی ڈھانچے برآمد ہوں گے اور ان اموات کا اندازہ کسی طور پر نہیں لگایا جاسکتا۔ منتظمین جو کہ عیسائی ہیں اور عیسیٰ مسیح کو مان کر چلتے ہیں، انہوں نے کہا کہ اس تقریب کا مقصد مشکل ترین حالات کے شکار لوگوں کی حمایت کرنا اور دنیا کو اس طرف سے لاپرواہی برتنے کی اجازت نہ دینا ہے۔ واضح رہے کہ غزہ میں 23 اکتوبر 2023 سے اب تک بدترین ناکہ بندی کا سامنا ہے اور اسرائیلی دہشت گرد جوان کے مسلح افواج ہیں انہوں نے ڈھائی برسوں کے دوران تقریباً 75 ٹرکوں کو دھماکے سے بلاسٹ کردیا ہے اور ان ٹرکوں میں چاول، آٹا، میدہ، دودھ، بچوں کے لئے خشک دودھ کے ڈبے، ادویات اور ڈبل روٹی بھرے ہوئے تھے اور ہر ٹرک میں کم از کم 20 لاکھ روپئے کے سامان اشیاء خوردنی و دوائیں تھیں ایسے میں 75 ٹرکوں کو برباد کردینے سے کتنا نقصان ہوا ہوگا لیکن یہاں نفع نقصان کی بات نہیں ہے۔ ان عیسائیوں جس میں سینکڑوں اسرائیلی یہودی بھی شامل تھے انہوں نے بھی پرزور آواز اٹھائی اور کہا کہ ملک اس وقت ایک خطرناک انسانیت کے دشمن کے ہاتھوں تباہی و بربادی کی طرف گامزن ہے ایسے میں، ہم نیتن یاہو سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ فوری طور پر جنگ بندی کرے اور معصوموں کے قتل عام سے گریز کرے۔ حیرت انگیز طور پر لندن کے اس احتجاجی جلوس میں سینکڑوں کی تعداد میں یہودیوں نے بھی حصہ لیا اور کہا کہ نیتن یاہو صیہونیوں کا ترجمان نہیں اسرائیلی صیہونی یہ سمجھ چکے ہیں کہ نیتن یاہو اپنے عمل کے ذریعہ پورے اسرائیل کو نیست و نابود کرنے کی غلطی کرچکا ہے اور ہمیں یہ معلوم ہے کہ اب ترکی، یمن سب کے سب حماس کے ساتھ مل کر اسرائیلی صیہونیوں کو ختم کرنے کے لئے سخت ترین کارروائی کرینگے اور اسی کے لئے وہ نہیں چاہ رہے ہیں کہ نیتن یاہو اپنے ناپاک منصوبوں کے ساتھ مزید آگے بڑھے اور ساری دنیا میں اسرائیل مخالفف لہر دوڑادے۔ عبرانی زبان میں بڑے بڑے بینروں میں نیتن یاہو کے خلاف جملے تحریر تھے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۲۰ ستمبر ۲۰۲۵ء

ڈونالڈ ٹرمپ کے لندن پہنچنے پر ہزاروں عیسائی اور یہودیوں نے احتجاج کیوں کیا؟

اسرائیل کی مدد سے امریکہ 73000 سے زائد معصوم فلسطینیوں کے قتل عام کا علمبردار بنا ہے اور یہ دیکھتے ہوئے کہ پورا یورپ مجسم احتجاج بنا ہوا ہے، اس کے باوجود ٹرمپ کی اسرائیل نوازی نہیں جارہی ہے اور وہ اپنے آپ کو صیہونیوں کا سرپرست اعلیٰ تصور کرچکا ہے کیونکہ نیتن یاہو نے وعدہ کیا ہے کہ پورے غزہ پٹی سے ایک ایک فلسطینی کو ختم کرکے پورے غزہ سٹی میں بلڈوزر چلاکر زمین کو ہموار کرکے امریکہ کے حوالے کردے گا تاکہ وہ وہاں پر پکنک اسپاٹ بنائے۔اس دوران ڈونالڈ ٹرمپ کے حوالے کردے گا تاکہ وہ وہاں پر پکنک اسپاٹ بنائے۔اس دوران ڈونالڈ ٹرمپ جب سرکاری دورہ پر لندن پہنچے، وہاں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں کے احتجاج کا سامنا کرنا پڑا جو سیاہ پرچم اٹھا کر ٹرمپ کو لعنت ملامت کررہے تھے۔ برطانیہ کے دستور کے مطابق پرامن احتجاج کا حق سبھی کو ہے لیکن یہ احتجاج اگر پرتشدد، ہنگامے، آگ زنی اور سرکاری جائیدادوں کی توڑ پھوڑ میں ملوث ہوا تو پھر برطانوی حکومت اپنے قوانین کے مطابق کارروائی کرے گی۔ لندن کے ہوائی اڈے ہیتھرو سے ٹرمپ اپنی اہلیہ میلانیا کے ساتھ شاہی خاندان کی رہائش گاہ ونڈسر کیسل پہنچے جہاں بادشاہ چارلس، ان کی اہلیہ رانی کیملا، ولی عہد شہزادہ ولیم اور ان کی اہلیہ کیتھرین نے ان کا استقبال کیا۔ امریکی صدر ٹرمپ کا دورہ برطانیہ کے دوران ونڈسر محل کے باہر ہزاروں کی تعداد میں احتجاجیوں نے سیاہ جھنڈے اٹھا کر ٹرمپ کے خلاف احتجاج کیا جس کی ایماء پر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی اتنی ہمت بڑھ گئی ہے کہ وہ بیک وقت غزہ، یمن، قطر، تیونس، شام اور لبنان میں حملہ کررہا ہے اور اب ترکیہ (ترکی) کو زبردست خطرہ لاحق ہے کیونکہ امریکہ نے اسرائیل کو اب ترکیہ کے خلاف حملہ کرنے کی ہدایت دیدی ہے اور ترکیہ کو بھی احساس ہوچلا ہے کہ اسرائیل کا اگلا نشانہ ترکیہ بنے گا اسی وجہ سے ترکیہ کے صدر رجب اردوگان نے فوری طور پر عرب ممالک کی ایک مشترکہ میٹنگ بلوائی ہے اور اس میں وہ سبھوں کی رائے لینا چاہتے ہیں چونکہ اسرائیل کی سرپرستی کرتے ہوئے امریکہ سبھوں کو یہ باور کراچکا ہے کہ وہ اسرائیل کا سرپرست ہے اور اسرائیل کے خلاف آنکھیں ٹیڑھی کرنے والوں کو براہ راست امریکہ کی مخالفت مول لینی ہوگی۔ یہاں یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ امریکہ کب تک مسلم ممالک کو گیڈر بھبھکیاں دیتا رہے گا اور کب تک یہ مسلم ممالک اپنے آپسی رنجشوں میں الجھے رہیں گے اور کب تک امریکہ کی جی حضوری کرتے رہیں گے۔ یہاں غزہ میں جو صورتحال ہے اس کے بارے میں صرف یہی کہا جاسکتا ہے کہ ''اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد'' تو یہ وقت بھی مسلمانوں کے لئے ساری دنیا میں کربلائی کیفیت جیسی ہے لیکن اسی کیفیت کو ہم اگر اپنی تقدیر سمجھ کر شاکر و صابر بنے رہے تو یہ اضمحلال ہمیشہ طاری رہے گا۔ اس وقت لندن میں جو ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے ٹرمپ کے خلاف احتجاج کیا انہیں قاتل کا سرپرست اور انسانیت کا دشمن قرار دیا تو ٹرمپ اس انداز میں مسکرائے جیسے یہ سارے القابات انہیں غزہ کے قتل عام کے سلسلے میں مل رہے ہیں اور ان کا سر فخر سے کچھ اور بلند ہوگیا کہ اسرائیل تو محض ایک علامت ہے لیکن اس قتل عام کا سارا کریڈٹ انہیں مل رہا ہے لہذا یہ احساس فخر کہ وہ اتنی بڑی تعداد میں 73000 مسلمانوں کے قتل عام کا وہ محرک بنے ہیں ان کا سینہ کچھ اور چوڑا ہوگیا ہے اور انہیں محسوس ہوا اسرائیل نے اسے نوبل انعام سے بھی بڑا اعزاز دیدیا ہے پھر وہ کیونکہ نہ اسرائیل کی سرپرستی کریں۔ لندن کے شاہی محل کے باہر ہزاروں مظاہرین کو پرزور احتجاج کرتے دیکھا گیا جس میں سبھی عیسائی، افریقی نسل کے عیسائی اور یہودیوں کی بڑی تعداد تھی۔ اور یہ لوگ فلسطینی پرچم لہراتے ہوئے ٹرمپ کی دوغلی پالیسی کے خلاف احتجاج کررہے تھے۔ ٹرمپ کے خصوصی جاسوسوں کی تنظیم ایف بی آئی کے افسروں نے بتایا کہ احتجاجیوں میں عیسائی فرقے کے لوگ تھے جس میں پروٹسٹنٹ کی بڑی تعداد تھی وہ ٹرمپ کے خلاف بینر اٹھائے ہوئے تھے اور ٹرمپ سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ غزہ میں فی الفور جنگ بند کرائے جہاں اسرائیل یومیہ 100 افراد کو قتل کررہا ہے اور اس قتل عام پر ٹرمپ ہر دن نیتن یاہو کے نام پیغام تہنیت دیتے ہوئے اسے یقین دلاتا رہا ہے کہ اسے کسی چیز کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ابھی امریکہ کا ہاتھ اس پر ہے اور دنیا کی کوئی طاقت اس کے خلاف آنکھ نہیں اٹھا سکتی ہے۔ (خ الف ف)

نیپال کا حال اور اس کا مستقبل

پروفیسر مجتبیٰ حسین

نیپال کی عوامی بغاوت جو صرف 8/ اور 9/ ستمبر 2025 دو دن ہی چلی، جتنی اچانک ہوئی اتنی ہی جلد وہ معاشرے کو متاثر بھی کرگئی۔ 8/ ستمبر کو کاٹھمنڈو، دھران، پوکھرا اور دیگر شہروں میں جینجی (Gen-zee) یعنی 1995 اور 2015 کے بیچ پیدا ہونے والے لڑکے لڑکیوں کا ہجوم سڑکوں پر جمع ہوگیا۔ ان کا نعرہ تھا ''جیسے انہوں نے ہمارا حقہ پانی بند کیا ہے ویسی ہی ہم ان کا حقہ پانی بند کردیں گے''۔ وہ کہہ رہے تھے سوشل میڈیا کیوں بند کیا، اتنا کرپشن کیوں ہے، اتنی انتظامیہ کی صورتحال خراب کیوں ہے۔ 8 تاریخ کو سنگھ دربار کے پاس پولس نے ہجوم سے گھبرا کر فائرنگ کی، جس میں 19 نوعمر بچے مارے گئے یہ آگ میں گھی ثابت ہوا۔ 9 ستمبر کو لوگوں نے جمع ہوکر بڑے منتظم ڈھنگ سے سنگھ دربار، پارلیمان، سپریم کورٹ، کچھ اخباروں کے دفاتر جیسے کانتی پور کا دفتر، کچھ ہوٹل جیسے ہل ٹن، کچھ تجارتی آفس جیسے گولڈ کوس میں آتشزدگی کی اور کچھ سیاستداں، کچھ وزیر اور ایک سابق وزیر اعظم کی اہلیہ کو آگ میں زندہ جلادیا۔ 10 تاریخ کو جینجی کو اپنے کئے پر ندامت ہوئی اور وہ جھاڑو اور پوچھا لیکر کاٹھمنڈو کی سڑکوں کو صاف کرنے نکل پڑے۔ نیپال کی 2021 کی مردم شماری کے مطابق وہاں کی آبادی لگ بھگ تین کروڑ ہے، عورتیں اور مرد برابر ہیں، شہروں میں 63 فیصد اور گاؤں میں 36 فیصد لوگ رہتے ہیں۔ ان کی فی کس آمدنی نیپالی کرنسی میں 33 ہزار روپے ہے۔ مذہبی لحاظ سے ہندو 81 فیصد، بودھ 8 فیصد، مسلمان 5 فیصد، آدی باسی مذہب کو ماننے والے کیرات 3 فیصد ہیں۔ ذاتوں اور برادریوں کے لحاظ سے جو نیپال میں بہت اہم ہوگیا ہے چھتری یعنی ملیے 16.6 فیصد، برہمن یا خس 12.5 فیصد ہیں انہیں جوڑ کر خسمل کہتے ہیں۔ عام لوگوں کی شکایت ہے کہ پورے نظام پر ان ہی کا قبضہ ہے۔ چھتریوں کو لگتا ہے کہ کم آبادی کے باوجود سبھی اہم جگہوں پر برہمنوں نے قبضہ کرلیا ہے ان میں بھی آپسی کشیدگی ہے۔ دلتوں کا فیصد 13.8 فیصد ہے یہ پہاڑی دلت اور مدھیسی دلت میں بٹے ہیں، بڑے غریب ہیں۔ آدیباسی لگ بھگ 35 فیصد ہیں لیکن اقتدار سے محروم ہیں ان میں تمانگ، ماگر، تھارو، شیرپا، رائے، گرونگ، نیوار، چیپانگ زیادہ اہم ہیں۔ 1993 سے دلتوں ادیباسیوں کو ریزرویشن ملا ہے پر یہ ناکافی ہے۔ یہاں لوہار، بڑھی وغیرہ لگ بھگ 5 فیصد ہیں لیکن کمزور ہیں۔ تاریخ کے مطالعہ سے پتا چلتا ہے کہ صرف ترائی کو چھوڑ کر اس پہاڑی علاقے پر لوگوں کی نظر کم ہی گئی ہے۔ ملیے راجہ اور زمیندار آپس میں لڑتے جھگڑتے رہے۔ ملیے دور حکومت میں سب کو متحد کیا۔ کاٹھمنڈو کی گھاٹی سب سے مشہور جگہ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ بنگال کے سلطان شمس الدین نے بھی اسی 13 ویں صدی میں یہاں کی مندروں کو لوٹا، پر یہاں بسے نہیں۔ انگریزوں نے ان کو 1818 میں ہرا دیا تھا لیکن یہاں راج کبھی نہیں کیا کیونکہ راج کرنے کو کچھ تھا ہی نہیں۔ 1818 میں انگریزوں اور ملیوں میں ایک معاہدہ ہوا جس کے تحت نیپال کے گورکھا فوجیوں کو انگریزی فوج میں بھرتی کیا جانے لگا۔ نیپال کے کھاتے پیتے لوگ زیادہ تر ہندوستان میں پڑھے لکھے، بنارس اور پٹنہ ان کے لئے تعلیم کی جگہ تھی۔ بھارت سے ان کا رشتہ برابر ہی قریبی رہا ہے۔ بھارت کی کانگریس پارٹی سے متاثر ہوکر 1947 میں نیپالی کانگریس بنی، جس کے بانی بی پی کوئرالا تھے۔ 1949 میں نیپال کی کمیونسٹ پارٹی بنی، 1950 میں بھارت اور نیپال کے بیچ ایک معاہدہ ہوا۔ ایک دوسرے کے یہاں آنے جانے پر سبھی پابندیاں ہٹ گئیں، کچھ لوگوں کو بھارت میں ریزرویشن بھی ملا۔ نیپال میں بادشاہت اور بھارت میں جمہوریت قائم ہوئی۔ 1959 میں تحریک کے بعد ایک قانون کے مطابق انتخاب ہوئے، بی پی کوئرالا کچھ ہی دنوں کے لئے وزیر اعظم بنے تب راجا مہندر نے تختہ پلٹ دیا اور نام نہاد پنچایتی جمہوریت قائم کی۔ اس کے بعد بغاوتوں کا دور شروع ہوگیا۔ 1990 سے جمہوریت اور بادشاہت کی تکرار چلی، کمیونسٹوں نے 1996 میں تحریک شروع کی۔ 2006 میں ایک معاہدہ ہوا اور پھر آئین بنانے کی قواعد شروع ہوئی، 2015 میں آخرکار آئین نافذ ہوگیا، بادشاہت ختم کردی گئی۔ تین پارٹیاں اس میں دو کمیونسٹوں کے حلیف تھیں اور نیپالی کانگریس کبھی ساتھ مل کر کبھی اکیلے اقتدار میں بنے رہے۔ پچھلے دس سالوں میں ان ہی کا راج رہا۔ کمیونسٹوں کو اپنا نظام چلانے کا موقع نہیں ملا۔ جمہوری نظام میں نیپالی کانگریس کے بغیر اقتدار میں آنا مشکل تھا اسی لئے نام تو کمیونسٹوں کا تھا لیکن کام کاج سرمایہ دارانہ نظام سے چلا۔ اس کے سبب آپسی تال میل نہیں بنا اور اس کا نتیجہ سامنے ہے۔ جہاں تک نیپال کے جغرافیائی حدود کی ہے۔ یہ ملک چھوٹا ہے، سمندر سے دور ہے، دو بڑے ہمسائے ممالک کے بیچ پھنسا ہے، شکر ہے کہ چین دور ہے پہاڑوں سے رکا ہے، نیپالیوں کو بھارت سے بغض ہے پر بھارت کے بغیر ان کا کام چلنے والا نہیں۔ بیشتر تاجر اور صنعت کار ہندوستانی ہیں، ایک صاحب نے کہا تھا پڑوسی بدلے نہیں جاسکتے، ان کو ہٹایا بھی نہیں جاسکتا۔ 1990 میں جب سیاست میں غیر استحکامی صورتحال پیدا ہوئی تو وہاں کے نوجوان ملک سے باہر جانے لگے، وہ اسرائیل گئے، دوسروں کے لئے یہ ممنوع تھا لیکن ان کے لئے جاپان کا دروازہ کھلا تھا، دوبئی گئے، ملیشیا گئے۔ انہوں نے خوب پیسہ کمایا اور ملک میں بھیجا۔ یہ لگ بھگ 11 بیلین ڈالر کے برابر تھے۔ نیپال کی معیشت کے لحاظ سے یہ وہاں کی 30 فیصد تھی۔ نیپال کی گڑبڑی میں ان باہری نیپالیوں کا بھی بہت بڑا رول ہے۔ ان کو لگتا ہے پیسے وہ بھیجتے ہیں اور وہاں کے حکمراں موج مستی کرتے ہیں۔ یہ صحیح ہے کہ نیپال کو امریکہ دوسرے مغربی ممالک، بھارت اور چین سے بھی کافی مدد ملی ہے۔ بھارت اور چین نے یہاں سڑکیں بنائیں۔ بجلی کے کارخانے لگائے، باندھ بنائے، آبپاشی کی بڑی بڑی اسکیموں کو لاگو کیا، نیپال کی عوام کو ان کا فائدہ نہیں ہوا بلکہ کمیونسٹ پارٹی کے دو دھڑے اور نیپالی کانگریس کے لیڈران اور ان کے اہل وعیال موج مستی کرتے رہے، اس تحریک میں اس کا بڑا رول رہا ہے۔ ثقافتی طور پر دیکھیں تو نیپال میں مندروں کا جال بچھا ہے یہاں حکمرانوں نے عام طور پر ان ہی مذہبی عقیدے سے فائدہ اٹھا کر اقتدار پر اپنا قبضہ بنائے رکھا ہے۔ پہاڑ میں گانے بجانے اور پینے کا شوق پرانا ہے، کہتے ہیں کہ شام ہوتی ہے اور نیپال مست ہوجاتا ہے۔ یہاں ملیے راجاؤں اور بھاٹ برہمنوں نے خوب مندر بنوائے۔ یہاں مشہور پشوپتی ناتھ کا مندر ہے۔ یہاں بھارت ہی نہیں دوسرے ممالک سے بڑی تعداد میں لوگ آتے ہیں۔ حال کے دنوں میں سوشل میڈیا نوجوانوں میں بڑی مقبول ہوئی ہے، روزگار ہے نہیں یہ اسی میں لگے رہتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ آخر یک بیک اتنا بڑا ہنگامہ کیسے ہوگیا۔ یہ طئے ہے کہ غیر اطمینانی اندر ہی اندر سلگ رہی تھی، سپریم کورٹ نے 1 ستمبر کو ایک مقدمے میں فیصلہ دیا کہ جو باہر کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم نیپال میں اپنا کاروبار کررہے ہیں انہیں نیپال میں اپنا رجسٹریشن کرانا ہوگا اور اپنا ایک دفتر کھولنا ہوگا۔ سرکار نے اسی فیصلے کے مدنظر سوشل میڈیا کو بند کردیا جن کے نتیجہ میں جو ہوا وہ سب کے سامنے ہے۔ اب بات یہ ہے کہ ایسا ہوا کیوں؟ وجوہات بہت سارے ہیں پہلی بات یہ ہے کہ حکومت اپنی اندرونی کشمکش کی وجہ کر کچھ کر نہیں پارہی ہے۔ دو طرح کی پارٹیاں تھیں، کوئی روک ٹوک نہیں تھا اس سے کرپشن بڑھا، بدنظمی ہوئی اس لئے غصہ بڑھا، دوسری بات راج شاہی سے جڑا ہے، بادشاہ ایک تھا ان کے خاندان میں کچھ لوگ تھے پر ان کے ماتحت میں ہزاروں زمیندار اور ان کے مصاحب تھے۔ کچھ ماہرین کا ایسا ماننا ہے کہ نیپال میں جو کچھ حالیہ دنوں ہوا اس کے پشت پر امریکہ ملوث ہے اس نے طویل وقت سے نیپال کی فوج میں اور ان کے افسروں میں اپنی پکڑ بنائی اور فوج نے اس واقعہ میں اپنا صحیح کردار شاید بیرونی مداخلت کے چلتے نہیں نبھایا۔ فرانس میں 1789 کے انقلاب کے بعد اسے دنیا کا عالمی انقلاب کہا گیا۔ پانچ بار بادشاہت واپس ہوئی۔ ابھی تو نیپال میں تین ہی بار ایسا ہوا ہے۔ بھارت اور چین کا تنازعہ بھی اس ہنگامے کی ایک وجہ ہے جب سے کے پی اولی چین گئے ان کے خلاف اختلاف بڑھا۔ ایک چوتھی وجہ نیپال میں ہندو راج قائم کرنے والوں کی سرگرمیاں بھی ہیں۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق وہاں کے آٹھ ضلعوں میں یہ بڑے سرگرم ہیں۔ 9 ستمبر کو جس منظم ڈھنگ سے آگ زنی ہوئی اس سے ان کی طرف نظر جاتی ہے۔ ایک وجہ چھتریوں اور برہمنوں کی آپسی رسہ کشی اور ان دونوں کے خلاف عوام میں خاص کر مدھیشیوں میں، دلتوں میں اور آدی باسیوں میں بڑا غصہ تھا۔ پوری دنیا کی طرح یہاں بھی بے روزگاری بڑھی ہے اور اس میں زیادہ تر یہ لوگ بے روزگار ہیں۔ طبی نظام سے بھی یہ لوگ غیر مطمئن ہیں۔ ایسی صورتحال میں اس طرح کی کشیدگی کا ہونا غیر متوقع نہیں تھا۔ لوگ سری لنکا اور بنگلہ دیش کی گڑبڑیوں سے اس کا موازنہ کررہے ہیں وہاں جمہوریت کی ایک لمبی روایت رہی ہے، نیپال میں تو یہ صرف دس سال پرانا ہے۔ ایک بڑا سوال ہے کہ اب ہوگا کیا؟ فی الوقت کچھ کہنا مشکل ہے۔ ایسا نہیں کہ نیپال میں بادشاہت آ ہی نہیں سکتی ہے لیکن ابھی مشکل لگتا ہے۔ ہندو راج والے یا راج شاہی کے خیرخواہ ان سے تال میل کررہے ہیں لیکن جب یہ زیادہ سرگرم ہوں گے تب ماؤوادی بھی زمین کھود کر باہر نکل آئیں گے۔ نئی وزیر اعظم سوشیلا کھلکی نے جن تین نئے وزراء کو کابینہ میں شامل کیا ہے اس کی بہت مخالفت ہورہی ہے۔ سوشل میڈیا کے حامی نیپال والوں کی نیت پر شک کررہے ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ انہوں نے وزیر اعظم بننا مان لیا ہے یہ بڑی بات ہے پر ماؤوادیوں سے ان کی بنتی نہیں ہے۔ انہوں نے عدم اعتماد کی تجویز لاکر ان کو ہٹوادیا تھا۔ اسی لئے بھارت میں سنگھ پریوار والے ان کے آنے سے خوش ہیں۔ نیپال میں 2026 کے مارچ میں انتخاب کرانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ انتخاب میں نئی پارٹیاں تو آسکتی ہیں لیکن جو پرانی پارٹیاں ہیں ان کو ختم کرنا مشکل ہے، تاریخ گواہ ہے کہ کسی چیز کو برباد کرنا آسان ہے، اداروں کو پھر سے بنانا مشکل ہوتا ہے۔ ابھی یہ کہنا مشکل ہے کہ آگے کیا ہوگا لیکن ایسا لگتا ہے گرد غبار جب بیٹھ جائے گا تب کسی نہ کسی صورتحال میں جمہوریت اپنی جگہ بنالے گی۔

☆☆☆

کیا مسلم ممالک کے حکمراں کسی غیبی مدد کے انتظار میں ہیں؟

سرفراز احمد قاسمی
حیدرآباد

کہتے ہیں کہ جب کسی قوم کے سربراہوں، قیادتوں اور رہنماؤں کے اندر وھن کی بیماری پیدا ہوجاتی ہے تو پھر زبان سے بھی ایسے الفاظ نکلتے ہیں جو بزدلانہ، احمقانہ اور چاپلوسانہ ہوتے ہیں، عملی اقدام، مقابلہ آرائی اور آنکھ میں آنکھ ملاکر جواب دینے کے لئے خالد بن ولید کی جرأت و بسالت، صلاح الدین ایوبی کا ایمانی ولولہ اور طارق بن زیاد کا جوش وجذبہ چاہئے جن سے آج دنیا بھر کے مسلم حکمراں تہی دامن ہیں، ایسے میں ان سے کسی طرح کی کوئی ایسی امید رکھنا کہ یہ اپنے دشمنوں کو منھ توڑ جواب دیں گے، بہت بڑی حماقت ہے، ہمارے عرب اور مسلم حکمرانوں کو اٹلی کا پرفیوم، جاپان کی بوسکی، لندن کا چپل، روس کی آبرو باختہ حسینائیں اور اسرائیل کی دوشیزائیں، اس دنیا کی عیش وعشرت کے لئے کافی ہیں تو پھر انھیں اور کیا چاہئے؟ جب انھیں یہ ساری چیزیں حاصل ہیں تو بھلا وہ اپنی جان اور اپنے اقتدار کو خطرے میں کیوں ڈالیں؟ انکے رویے کو دیکھ کر میرے کچھ دوست کہتے ہیں کہ کیا درجنوں مسلم ممالک اور انکی قیادت کو کسی غیبی مدد کا انتظار ہے؟ سوال یہ بھی ہے کہ آخر غیبی مدد آئے گی کیسے؟ گذشتہ دنوں قطر کے دارالحکومت دوحہ میں ہنگامی طور پر دو روزہ عرب اسلامی سربراہی اجلاس موجودہ صورتحال کے تناظر میں انتہائی مایوس کن رہا جس میں صرف اسرائیل کی مذمت پر اکتفا کیا گیا، اسرائیلی اور صیہونی جارحیت کو روکنے کے لئے کوئی سخت پیام دینے سے بھی گریز کیا گیا، مسلم ممالک نے ایک مشترکہ اعلامیہ جاری کیا جس میں کہا گیا کہ قطر پر اسرائیلی حملہ خطے میں امن کی کوششوں کے لئے بڑا دھکا ہے، قطر پر اسرائیل کے بزدلانہ اور غیر قانونی حملے کی مذمت کی جاتی ہے، اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ قطر پر اسرائیل کے بزدلانہ اور غیر قانونی حملے کی شدید الفاظ میں مذمت اور قطر کے ساتھ مکمل یکجہتی اور ردعمل کے لئے ہم سب اس کے اقدامات کی حمایت کرتے ہیں، مشترکہ اعلامیہ میں یہ بھی کہا گیا کہ قطر کے خلاف اسرائیل کی وحشیانہ جارحیت، خطے میں امن کے امکانات کو نقصان پہنچا رہی ہے، غیر جانبدار ثالث پر حملہ امن کی کوششوں کے لئے خطرہ ہے، قطر پر مزید حملوں کی اسرائیلی دھمکیوں کو مسترد کیا جاتا ہے، مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا کہ فلسطین پر اسرائیلی قبضہ سنہ 1967 کی سرحدوں کے مطابق ختم ہونا چاہیے، اعلامیہ میں حملے سے نمٹنے میں قطر کے مہذب اور دانشمندانہ موقف کی تعریف اور غزہ میں جارحیت روکنے کے لئے ثالث قطر، مصر اور امریکہ کی کوششوں کی حمایت کی گئی، اعلامیہ میں مزید کہا گیا کہ کسی بھی بہانے اسرائیلی جارحیت کو جواز فراہم کرنے کی کوششوں کو ہم یکسر مسترد کرتے ہیں، اعلامیہ کے مطابق عرب لیگ نے کہا کہ مسلم ممالک کو اجتماعی خطرات کا متحد ہوکر مقابلہ کرنا ہوگا، ریاستی خودمختاری کا احترام اور اندرونی معاملات میں عدم مداخلت ضروری ہے، اجلاس میں مسلم ممالک کے سربراہان نے کہا کہ اسرائیل نے تمام حدیں پار کرلی ہیں، اقوام متحدہ کے چارٹر اور عالمی قوانین کی خلاف ورزی پر اسرائیل کو جواب دہ ٹھہرانا ہوگا اور مشرق وسطی میں امن کے لئے مسئلہ فلسطین حل کرنا ہوگا، صیہونی جارحیت روکنے کے لئے عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ دوحہ پر اسرائیلی حملے کے ایک ہفتے بعد عرب لیگ اور دیگر مسلم ممالک کا مشترکہ اجلاس منعقد ہوا، اسے حسن اتفاق کہیں یا کچھ اور لیکن یہ اجلاس ابراہیمی معاہدے کے دستخط کی پانچویں سالگرہ کے موقع پر ہورہا ہے، یاد رہے کہ 2021 میں ہونے والے ابراہیمی معاہدے کے نتیجے میں اسرائیل اور عرب ممالک نے معمول کے تعلقات قائم کرنے کا اعلان کیا تھا یہ اجلاس ایسے وقت ہوا ہے جب مشرق وسطی کے اکثر ممالک اور اسرائیل کے درمیان سیاسی تناؤ بڑھتا جارہا ہے، غزہ میں اسرائیل کی جنگ اب تیسرے سال میں داخل ہورہی ہے، جبکہ خطہ کے دیگر ممالک بھی اس کی تباہ کاریوں سے دوچار ہیں، حماس نے عرب، مسلم ممالک اور دنیا بھر کی باثر طاقتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اسرائیل کا بائیکاٹ کریں اور اسے سیاسی واقتصادی طور پر تنہا کرنے کے لیے کام کریں، انہوں نے اسرائیل کی جانب سے بین الاقوامی قوانین کی کھلے عام پامالی کے خاتمے کا بھی مطالبہ کیا، حماس کی جانب سے گذشتہ اتوار کو جاری ایک میمورنڈم میں غزہ مغربی کنارے اور یروشلم میں اسرائیلی جارحیت، فلسطینیوں کی نسل کشی کو روکنے اور اسرائیلی رہنماؤں کے خلاف بین الاقوامی عدالتوں میں مقدمہ چلانے کے لئے دباؤ ڈالنے کا بھی مطالبہ کیا ہے، حماس نے دوحہ سربراہی اجلاس کے شرکاء پر زور دیا تھا کہ وہ غزہ میں نسل کشی اور مغربی کنارے یروشلم، لبنان، شام، یمن، تیونس اور قطر میں صیہونی قبضہ کے جرائم کو روکنے کے لیے تاریخی اتفاق رائے کا اظہار کریں، ان کا کہنا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم "گریٹر اسرائیل" منصوبہ کو پورا کرنے، مشرق وسطی کی تشکیل نو اور غلبہ حاصل کرنے کے لئے پورے خطے کو تباہی کے دہانے پر لے جارہے ہیں، لیکن سیاسی تجزیہ نگاروں کا خیال ہے کہ دوحہ سربراہی اجلاس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا، سیاسی ماہرین نے دوحہ سربراہی اجلاس پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ اتحاد مردہ ہوگیا ہے، جسکی اب کوئی ضرورت نہیں ہے، اسرائیل اور امریکہ جو زبان سمجھتے ہیں، اس پر عرب حکومتوں کو عبور نہیں ہے، سربراہی اجلاس سے مذمت سے بڑھ کر کسی چیز کی امید نہیں تھی یہ اجلاس ایسے وقت ہوا جب اقوام متحدہ کے تحقیقاتی کمیشن کی جانب سے اسرائیل پر غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کے الزامات اس رپورٹ کی بنیاد پر لگائے گئے ہیں جس کے مطابق 2023 میں حماس کے ساتھ جنگ کے آغاز کے بعد سے اسرائیل بین الاقوامی قانون کے تحت کسی معاملے کو نسل کشی قرار دیے جانے کے لیے درکار پانچ اقدامات میں سے چار کا مرتکب ہوا ہے، خطہ اسوقت ایک اہم تاریخی موڑ پر کھڑا ہے جس کے لئے اسرائیل کی طرف سے درپیش چیلنج کو ختم کرنے کی ضرورت ہے، بہت سے اقدامات تھے جو عرب اور مسلم دنیا کے ممالک اٹھا سکتے تھے اور اسرائیل کو سخت پیام دے سکتے تھے، جن ممالک نے اسرائیل کے ساتھ سفارتی اور اقتصادی تعلقات قائم کرر کھے ہیں یہ ممالک ان تعلقات پر دوبارہ نظر ثانی کا عندیہ دے سکتے تھے، عرب ممالک اسرائیل کے ساتھ اقتصادی اور سیاسی تعلقات پر نظر ثانی، اس کے مغربی اتحادیوں اور شراکت داروں پر دباؤ ڈال کر اپنی اہمیت منوا سکتے تھے، خلیجی ممالک، دنیا کو تیل کی ضروریات کا 40 فیصد فراہم کرتے ہیں اور یہ معاملہ انہیں خاص بناتا ہے، بین الاقوامی عدالتوں اور تنظیموں کے ذریعے اسرائیل پر گھیرا تنگ کرنے کی حکمت عملی بھی سودمند ہوسکتی تھی لیکن افسوس کوئی سخت پیام نہیں دیا گیا گویا ایک شاندار موقع مسلم ممالک کے ہاتھ سے نکل گیا۔ 9۔ ستمبر 2025 کو اسرائیل نے دوحہ کے رہائشی علاقے پر حملہ کیا، اس حملے میں کئی جہازوں نے حصہ لیا اور بمباری کے نتیجے میں 6 افراد شہید ہوئے جن میں فلسطینی اور ایک قطری سکیورٹی اہلکار شامل تھے، دراصل اس حملے کا نشانہ حماس کی وہ قیادت تھی جو مذاکرات کے لئے جمع ہوئی تھی، قطر نے اسی پس منظر میں او آئی سی کا ایمرجنسی اور ہنگامی اجلاس بلایا تھا۔ لطیفہ یہ ہوا کہ کانفرنس کے بعد جب عرب لیگ کے اسسٹنٹ سکریٹری جنرل، حسام ذکی سے پوچھا گیا کہ کیا یہ ممالک اسرائیل سے تجارتی اور سفارتی تعلقات توڑ لیں گے تو موصوف نے کہا: "ہم اس پر نظر ثانی کریں گے، ممالک اس کے پابند نہیں ہوں گے" ملائشیا کے صدر انور ابراہیم نے دوحہ سمٹ سے اپنے خطاب میں کہا کہ میزائل کا جواب میزائل ہونا چاہئے۔ لیکن خلیجی ممالک نے اس سے اتفاق نہیں کیا، ان کا موقف تھا کہ عسکری جواب سے خلیجی ممالک کے اندرونی معاملات بگڑ سکتے ہیں۔ اصل میں خلیجی ممالک چھوٹی چھوٹی ریاستیں ہیں، جن کے پاس دولت اور دفاعی ساز وسامان تو بہت ہے لیکن افرادی قوت نہیں ہے کہ جنگ جنگ کھیل سکیں، وہ اپنی ریاستوں کی حفاظت کے لئے امریکہ کو بھتہ دیتے ہیں۔ دو ماہ قبل ہی متحدہ عرب امارات اور قطر نے ٹرمپ کو دو کھرب کا "بھتہ" دیا تھا، تاکہ ان کی حفاظت کی جاسکے۔۔۔۔قطر کی جیسی حفاظت امریکہ نے کی وہ پوری دنیا نے دیکھی۔ سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے قطر کے امیر شیخ تمیم بن حماد الثانی نے سخت لہجے میں کہا "اسرائیل نے حماس کے ساتھ جاری امن مذاکرات کو سبوتاژ کیا، ہم غرور، طاقت اور خون کی پیاسی اسرائیلی حکومت کے خلاف ٹھوس اقدامات کریں گے"۔ اس سے بعض حضرات کو یہ خوش فہمی ہوگئی کہ شاید قطر، اسرائیل کو دیئے جانے والے تیل کو روک لے گا۔ لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا، اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ایک اچھا اور شاندار موقع تھا، اسرائیل کے خلاف تقریبا تمام ممالک اکٹھے تھے، اسرائیل کی طرف سے ریڈ لائن کراس کی گئی تھی، ایسے میں میزائل کا جواب میزائل سے نہ بھی دیا جاتا، تاہم چند اعلانات کردیئے جاتے تو اسرائیل کو انکی اوقات معلوم ہوجاتی کیونکہ وہ عالمی تنہائی کا شکار ہو ہی گیا ہے، یہ اعلانات اور ان پر فوری عمل درآمد اسرائیل کے لئے بہت بڑا دھکا ہوتا۔ لیکن پوری مسلم دنیا نے اس سنہری موقع کو گنوادیا اور اسرائیل کو مزید کھیل کھیلنے کا موقع فراہم کردیا ہے۔ مسلم ممالک کو اسوقت بھی موقع ہاتھ آیا تھا جب اسرائیل نے فلسطین پر حملہ شروع کیا تھا، اور اسوقت بھی جب ایران پر حملہ کیا تھا اور یہ جنگ کئی دنوں تک چلی تھی اور اسوقت بھی جب وقفے وقفے سے اسرائیل اپنے پڑوسی مسلم ملکوں پر حملہ کرتا رہا ہے، جس میں یمن، شام، متحدہ عرب امارات، لبنان اور عراق وغیرہ شامل ہیں، لیکن مسلم ممالک کے سربراہان ہمیشہ کی طرح خواب خرگوش میں رہے اور تماشا دیکھتے رہے اور یہ سلسلہ دراز ہوتا جارہا ہے، دوحہ سمٹ کے بعد سعودی عرب اور پاکستان نے ایک معاہدے پر دستخط کیا ہے جسکے مطابق ایک ملک پر حملہ دوسرے ملک پر تصور کیا جائے گا، اس معاہدے میں اور کون کونسے مسلم ممالک شامل ہونگے اور یہ معاہدہ کتنا کامیاب ہوگا، اسکے اثرات کیا ہونگے اس سلسلے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا، اسکے جائزے کے لئے ابھی ہمیں کچھ دنوں انتظار کرنا ہوگا۔ لیکن ایک بات تو طے ہے کہ فلسطین کے لاکھوں معصوموں کا قتل اور انکی نسل کشی مسلم ممالک کو جھنجھوڑنے اور بیدار کرنے میں ناکام رہیں، اسرائیل غزہ پر قبضہ کے لئے زمینی سطح پر داخل ہوچکا ہے اور اسکی بے لگام جارحیت اپنے عروج پر ہے، سوپر پاور طاقتیں بے بسی اور بے حسی کا شکار ہیں، ایسا لگتا ہے کہ دنیا سے انسانیت کا تصور ختم ہوچکا ہے اور حیوانیت کا ہر طرف بسیرا ہے۔ تاریخ اٹھا کر دیکھیے تو معلوم ہوگا کہ مردہ اور سوئی ہوئی قوموں کے ساتھ کوئی کھڑا نہیں ہوتا اور نہ ہی معاشرے میں ان کی کوئی قدر ہوتی ہے آپ کو یہ ثابت کرنا ہوگا کہ آپ ایک زندہ قوم ہیں، زندہ قوم کے نمائندے ہیں اور زندہ قوم ہی دنیا کی تاریخ لکھتی ہے، تاریخ کے صفحات میں وہ ہمیشہ زندہ رہتی ہیں، بزدل اور مردہ قوم کو ہمیشہ بھلادیا جاتا ہے، زندہ قومیں اپنی قربانیوں اور جدوجہد کی وجہ سے ہمیشہ زندہ رہتی ہیں، زندہ قومیں اپنے وجود کی لڑائی خود لڑتی ہے وہ کسی کو اس بات کی اجازت نہیں دیتی کہ کوئی اس کا مذاق بنائے، کسی بھی سوسائٹی اور سنجیدہ معاشرے میں بزدل اور مردہ لوگوں کی کوئی ضرورت نہ کل تھی نہ آج ہے اور نہ کل رہے گی، ظالم خواہ کہیں پر بھی ہو سب کو متحد ہوکر اور متحدہ طور پر اس کا مقابلہ کرنا چاہیے اور حق کی حمایت کے لیے ہمیشہ میدان میں ڈٹے رہنا چاہئے۔ تاریخ کے اوراق بتاتے ہیں کہ کسی بھی قوم کی کامیابی کامرانی فتح ونصرت کی تاریخ رقم کرنے میں کلیدی کردار اس قوم کے اندر پایا جانے والا اتحاد ادا کرتا ہے، قوموں کے عروج و زوال کی داستان، اقبال مندی اور سربلندی تنزلی وترقی، خوشحالی وبدحالی میں اتحاد و اتفاق اخوت و ہمدردی، آپسی اختلافات، انتشار وتفرقہ بازی اور باہمی نفرت و عداوت اہم ترین اسباب ثابت ہوئے ہیں، جو قومیں آپسی اختلافات کا شکار ہوگئیں ان کا سورج غروب ہوگیا، محکومی ذلت ورسوائی اور زوال ان کا مقدر ٹھہرا، خطرے کے وقت جانور بھی متحد ہوجاتے ہیں، ہلاکت خیز اور خطرناک سیلاب کے وقت کتا، بلی سانپ اور دیگر جانور سب ایک جگہ خاموش بیٹھے نظر آتے ہیں اور چوکنا ہوجاتے ہیں یہ جانوروں کا اتحاد ہے، انسانی اتحاد وہ ہے جو اللہ تعالی کے خوف اور فکر آخرت کی وجہ سے پیدا ہو۔ موجودہ حالات میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث کتنی سچی اور کتنی پکی ہے اور عصر حاضر کے مسلم حکمرانوں پر کتنا فٹ بیٹھتی ہے، ایک حدیث میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عنقریب ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ دنیا کی دیگر قومیں تم پر حملہ کے لیے ایسے ہی ٹوٹ پڑیں گی جیسے کھانے والے لوگ دستر خوان پر بیٹھ کر پیالوں پر ٹوٹ پڑتے ہیں، سائل نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ کیا ہماری تعداد اس وقت کم ہوگی؟ کیا ہم بہت تھوڑے ہوں گے؟ آپ نے ارشاد فرمایا نہیں بلکہ تم اس وقت بہت ہوگے لیکن تمہاری حیثیت بہنے والے نالے کے جھاگ کی طرح ہوجائے گی، اللہ تعالی تمہارے دشمنوں کے دل سے تمہارا رعب ودبدبہ نکال دے گا اور تمہارے دلوں میں وہن پیدا کردے گا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہن کیا چیز ہے؟ وہن کس کو کہتے ہیں؟ تو آپ نے جواب دیا وہن دو چیزوں کا نام ہے، ایک دنیا کی محبت اور دوسرا موت کا خوف۔

آج مسلم دنیا اور انکے حکمرانوں کو دیکھئے اور غور کیجئے کہ واقعی آج مسلم حکمراں کتنی بے حسی اور ضمیر فروشی کا شکار ہیں، کیا انکے اندر وہن نام کا مرض نہیں پایا جاتا ہے؟ پھر یہ لوگ کسی غیبی امداد کے منتظر کیوں ہیں اور کیا ایسے میں کوئی غیبی مدد آئے گی؟ مسلم ممالک کے لیڈران اور حکمرانوں کا رویہ دیکھ کر علامہ اقبال نے درست کہا ہے کہ

چاک کردی ترک ناداں نے خلافت کی قبا
سادگی اپنوں کی دیکھ اوروں کی عیاری بھی دیکھ

رابطہ: 8099695186
sarfarazahmedqasmi@gmail.com

وقف بچاؤ دستور بچاؤ تحریک: ملت کا اجتماعی فریضہ!

محمد فرقان
(ڈائریکٹر مرکز تحفظ اسلام ہند)

وقف اللہ کی دی ہوئی ایک عظیم امانت ہے جسے ہمارے بزرگوں نے آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ کیا تھا، یہ محض زمین یا جائیداد نہیں بلکہ ہماری تہذیب، دین اور ملی تشخص کی بنیاد ہے۔ وقف کی زمینوں پر تعمیر مساجد، مدارس، خانقاہیں، عیدگاہیں اور قبرستانوں کا استعمال ہر ایک مسلمان کرتا چلا آرہا ہے اور ان وقف کے ادارے نے صدیوں تک مسلمانوں کو تعلیم، روزگار، صحت اور فلاحی سہولیات بھی فراہم کیں اور امت کو اپنے پیروں پر کھڑا رکھا۔ آج جب حکومت وقف املاک پر قبضہ کرنے، ان کے نظام کو توڑنے اور مسلمانوں کو ان کے اپنے اداروں سے محروم کرنے کے لیے وقف ترمیمی قانون 2025 نافذ کرنے کی کوشش کررہی ہے تو یہ صرف ایک قانونی مسئلہ نہیں بلکہ ملت اسلامیہ کے وجود اور مستقبل کا سوال ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے حالات کی سنگینی کو محسوس کرتے ہوئے ※※ وقف بچاؤ دستور بچاؤ تحریک ※※ کا آغاز کیا اور اب اس تحریک کا دوسرا مرحلہ ہمارے سامنے ہے، یہ وہ مرحلہ ہے جس میں صرف بیانات اور قراردادیں کافی نہیں بلکہ عملی جدوجہد اور اجتماعی قربانیاں لازمی ہیں۔ آج ہمیں یہ سوچنے کی ضرورت ہے کہ اگر یہ قانون نافذ ہوگیا اور وقف کی جڑیں کاٹ دی گئیں تو ہمارے مدارس، مساجد، خانقاہیں، قبرستانیں، یتیم خانے اور دینی وفلاحی اداروں کو ہڑپ لیا جائے گا؟ یہ قانون ہمارے اجتماعی وجود پر حملہ ہے، ہماری دینی شناخت پر وار ہے اور ہماری آئینی آزادی کو سلب کرنے کی کوشش ہے۔ دستور ہند نے ہمیں مذہبی آزادی دی ہے، اپنے اداروں کو چلانے کا حق دیا ہے اور اپنے مذہبی قوانین کے مطابق زندگی گزارنے کی ضمانت دی ہے، لیکن وقف ترمیمی قانون ان تمام بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے ایک واضح اور منظم روڈ میپ تیار کیا ہے تاکہ اس قانون کو ناکام بنایا جاسکے اور امت کو بیدار کر کے اجتماعی جدوجہد کی جائے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ ہمیں اپنی تحریک کو محض جذباتی نعروں پر محدود نہیں رکھنا بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے آگے بڑھانا ہے۔ ہمیں اپنی مساجد اور مدارس کے منبروں کو بیداری کا ذریعہ بنانا ہے، ہمارے ائمہ اور خطباء کو عوام کے سامنے اس قانون کی حقیقت بیان کرنی ہے اور یہ شعور دینا ہے کہ وقف پر حملہ صرف ایک طبقے یا ادارے پر نہیں بلکہ پوری ملت پر حملہ ہے۔ جب تک ہر فرد اس کو اپنا ذاتی مسئلہ نہیں سمجھے گا تب تک ہماری جدوجہد ادھوری رہے گی۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کو اس تحریک کا ہراول دستہ بنانا ہوگا تاکہ وہ سوشل میڈیا، تعلیمی اداروں اور عوامی مقامات پر اس قانون کے خلاف آواز بلند کریں۔ اسی دوران سپریم کورٹ آف انڈیا نے وقف ترمیمی قانون 2025 کے سلسلے میں جو عبوری فیصلہ سنایا ہے وہ بھی ملت کے لیے تشویشناک پیغام رکھتا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے جن دفعات کو برقرار رکھا ہے وہ وقف املاک کی خودمختاری کو نقصان پہنچاتی ہیں اور یہ تاثر دیتی ہیں کہ حکومت وقف کی آزادی کو محدود کرسکتی ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے اس فیصلے پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ فیصلہ دستور ہند کی روح اور بنیادی حقوق کی صریح خلاف ورزی ہے اور اس کے خلاف بھرپور قانونی جدوجہد بھی جاری رکھی جائے گی۔ اس فیصلے نے ہمیں یہ پیغام دیا ہے کہ صرف عدالتوں کے سہارے بیٹھ جانا کافی نہیں بلکہ عوامی بیداری کی ایک بڑی تحریک بھی ساتھ ساتھ چلانا ضروری ہے تاکہ ملک کے انصاف پسند طبقے کو یہ احساس ہو کہ یہ قانون صرف مسلمانوں پر نہیں بلکہ پوری جمہوریت پر حملہ ہے۔ بورڈ کے اس وقف بچاؤ دستور بچاؤ تحریک کے دوسرے مرحلے میں سب سے زیادہ ضرورت اتحاد اور تنظیم کی ہے۔ اختلافات کو بھلا کر ایک پلیٹ فارم پر جمع ہونا آج وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ دشمن ہمارے بکھراؤ سے فائدہ اٹھاتا ہے اور ہمیں کمزور کرنے کی کوشش کرتا ہے، لیکن اگر ہم متحد ہوگئے تو کوئی طاقت ہمیں شکست نہیں دے سکتی۔ ہمیں اپنے سیاسی اور مسلکی اختلافات کو پس پشت ڈال کر صرف ایک بات پر متحد ہونا ہے کہ وقف ہماری امانت ہے اور ہم اسے ہر قیمت پر بچائیں گے۔ یہ وقت قلم اور زبان دونوں کے استعمال کا ہے۔ ہمیں علمی سطح پر دلائل کے ساتھ یہ بات ملک کے عوام کے سامنے رکھنی ہے کہ وقف ترمیمی قانون آئین ہند کے خلاف ہے، یہ بنیادی حقوق پر ڈاکہ ہے اور یہ ایک مخصوص طبقے کے مذہبی اداروں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ ہمیں عدالتوں میں اپنی لڑائی لڑنی ہے، ملک کے دانشور طبقے کو اپنے ساتھ کھڑا کرنا ہے، اور میڈیا کے ذریعے سچائی کو سامنے لانا ہے۔ ساتھ ہی ہمیں عوامی سطح پر تحریک کو مضبوط بنانا ہے تاکہ گلی گلی، بستی بستی اور شہر شہر یہ پیغام جائے کہ مسلمان اپنے وقف اور اپنے دستور کے تحفظ کے لیے کھڑے ہیں۔ یہ تحریک صرف مسلمانوں تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ ہمیں ملک کے انصاف پسند غیر مسلم بھائیوں کو بھی ساتھ لینا ہے۔ ہمیں انہیں یہ سمجھانا ہے کہ یہ قانون صرف مسلمانوں کے خلاف نہیں بلکہ یہ ملک کے دستور کے خلاف ہے، یہ ایک خطرناک مثال قائم کرے گا جو کل کو کسی اور طبقے کے مذہبی اداروں پر بھی لاگو کی جاسکتی ہے۔ اس لیے یہ تحریک دراصل پورے ملک کی جمہوریت کے تحفظ کی تحریک ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے اپنے اس روڈ میپ میں وہ تمام عملی اقدامات شامل کیے ہیں جو اس تحریک کو کامیابی کی طرف لے جاسکتے ہیں۔ یہ وقت محض تماشائی بننے کا نہیں بلکہ اپنے حصے کا کردار ادا کرنے کا ہے۔ ہر فرد کو اپنی استطاعت کے مطابق اس میں حصہ لینا ہوگا۔ علماء کو منبروں سے، دانشوروں کو قلم سے، نوجوانوں کو اپنی توانائیوں سے، تاجروں کو اپنے مالی تعاون سے اور عام مسلمانوں کو اپنی موجودگی اور دعاؤں سے اس تحریک کو مضبوط بنانا ہوگا۔ یہ اجتماعی جدوجہد ہی وہ ہتھیار ہے جو اس ظالمانہ قانون کو شکست دے سکتی ہے۔ جدید دور کی یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ سوشل میڈیا ایک عظیم محاذ کی شکل اختیار کرچکا ہے اور موجودہ زمانے میں کسی بھی تحریک کا سوشل میڈیا کے بغیر کامیابی تک پہنچنا ممکن نہیں۔ لہٰذا اس تحریک کو بھی کامیاب بنانے کے لیے سوشل میڈیا کا بھرپور استعمال کیا جانا چاہیے، اس کیلئے ٹویٹر پر مربوط مہم چلانا ہوگی، احتجاجی پروگراموں کی لائیو اسٹریمنگ بالخصوص فیس بک اور یوٹیوب پر کرنی ہوگی، اور وقف ترمیمی قانون کی ہر شق کی حقیقت کو چھوٹے چھوٹے کلپس، پوسٹرز اور مضامین کے ذریعے عوام تک پہنچانا ہوگا، نوجوان نسل کو اس میں بھرپور کردار ادا کرنا ہے تاکہ یہ پیغام صرف شہروں تک محدود نہ رہے بلکہ دیہات اور چھوٹے قصبوں تک بھی پہنچ جائے۔ اس مہم کے ذریعے عالمی سطح پر بھی یہ آواز جائے گی کہ ہندوستان کے مسلمان اپنے بنیادی آئینی اور مذہبی حقوق کے تحفظ کے لیے پرامن جدوجہد کررہے ہیں اور کسی قیمت پر اس کالے قانون کو قبول کرنے پر تیار نہیں۔ اسی کے ساتھ ہی یہ کوشش بھی ہونی چاہیے کہ وقف ترمیمی قانون کے حوالے سے ویب سیریز کے انداز میں معیاری اور مؤثر ویڈیوز تیار کی جائیں جن میں اس قانون کے نقصانات کو واضح انداز میں اجاگر کیا جائے، تاکہ ملک کے باشندے انہیں دیکھ کر وقف کے بارے میں پھیلائی گئی غلط فہمیوں سے نجات حاصل کریں اور اس کالے قانون کے خلاف آواز بلند کرنے کے لیے تیار ہوجائیں۔ علاوہ ازیں وقف بچاؤ دستور بچاؤ تحریک کو مؤثر اور منظم انداز میں آگے بڑھانے کے لیے ضروری ہے کہ مرکزی سطح پر اور جہاں جہاں ممکن ہو ریاستی سطح پر بھی سوشل میڈیا وار روم قائم کیے جائیں تاکہ تحریک کی نگرانی، منصوبہ بندی اور پیغام رسانی جدید تقاضوں کے مطابق کی جاسکے، غلط فہمیوں کا بروقت ازالہ ہو اور ملت کی آواز ہر پلیٹ فارم پر بھرپور انداز میں گونجے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ وقف ہماری تاریخ کی امانت ہے۔ ہمارے بزرگوں نے اپنی زمینیں، اپنی جائیدادیں اور اپنی زندگیاں وقف کرکے یہ ادارے قائم کیے تاکہ آنے والی نسلیں دین پر قائم رہ سکیں۔ آج اگر ہم نے ان اداروں کا تحفظ نہ کیا تو ہم اپنی تاریخ سے بے وفائی کریں گے۔ یہ تحریک دراصل اس امانت کی حفاظت کی تحریک ہے اور ہمیں اپنی پوری طاقت کے ساتھ اس کو کامیاب بنانا ہے۔ یہ وقت ہے کہ ہم اپنی غفلت کی نیند سے جاگ جائیں، اپنی سہل پسندی کو خیرباد کہہ کر قربانی کا راستہ اختیار کریں اور اپنی ذات کے دائرے سے بلند ہوکر ملت کے اجتماعی مفاد کے لیے کھڑے ہوں، کیونکہ اگر آج ہم نے اپنی ذمہ داری ادا نہ کی اور اپنی تاریخ، اپنی تہذیب اور اپنے دین کی امانت یعنی وقف کے تحفظ کے لیے جان ومال اور وقت کی قربانی دینے میں کوتاہی کی تو آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی اور ہمیں بزدلی اور غفلت کی علامت کے طور پر یاد کریں گی، اس لیے لازمی ہے کہ ہم پوری سنجیدگی اور اخلاص کے ساتھ اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لیے اپنی ہر ممکن توانائی جھونک دیں، اپنی زندگی کے قیمتی لمحات اس جدوجہد کے لیے وقف کریں اور اپنے وسائل کو اس مقصد پر قربان کرنے کے لیے تیار ہوجائیں، کیونکہ یہی وہ جذبہ ہے جس نے ماضی میں امت اسلامیہ کو عظیم فتوحات اور کامیابیاں عطا کیں اور آج بھی اگر ہم اسی جذبے کے ساتھ اٹھ کھڑے ہوں تو یقیناً اللہ کی نصرت ہمارے شامل حال ہوگی اور ہم اس کالے قانون کو ناکام بنا کر سرخرو ہوں گے۔

(مضمون نگار مرکز تحفظ اسلام ہند کے بانی وڈائریکٹر ہیں)
رابطہ: 8495087865
mdfurqan7865@gmail.com

☆☆☆

تین غلط فہمیوں کے باعث 1965 کی جنگ میں پاکستان کو منہ کی کھانی پڑی: لیفٹیننٹ جنرل نامبیار

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) پاکستان کے خلاف 1965 کی جنگ میں بہادری اور شجاعت کے لیے ویر چکر سے نوازے گئے لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) ستیش نامبیار نے کہا کہ پاکستان کو ہندوستانی فوجیوں کے ٹوٹے ہوئے حوصلے سمیت تین بڑی غلط فہمیوں کی وجہ سے اس جنگ میں شکست اٹھانی پڑی۔سابق نائب فوجی سربراہ لیفٹیننٹ جنرل نامبیار نے 1965 کی جنگ کے 60 برس مکمل ہونے کے موقع پر منعقدہ تقریب میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور دیگر سابق فوجیوں کی موجودگی میں کہا کہ اس وقت پاکستان کو ہندوستان اور اس کی فوج کے بارے میں تین غلط فہمیاں تھیں اور اس کی قیمت اسے شکست کی صورت میں چکانی پڑی۔انہوں نے کہا کہ پہلی بات یہ تھی کہ پاکستان کو لگا کہ چین سے جنگ ہارنے کے بعد ہندوستانی فوج کا حوصلہ پست ہے، دوسری کہ کشمیری عوام اس کا ساتھ دیں گے اور تیسری غلط فہمی یہ تھی کہ اگر وہ اکھنور پر حملہ کرے گا تو کشمیر کا ہندوستان سے زمینی رابطہ آسانی سے کاٹ دے گا۔جنرل نامبیار نے کہا کہ چین کے ساتھ 1962 کی جنگ میں ہندوستان کی شکست کے بعد پاکستان کو یہ لگا کہ ہندوستانی فوج کا حوصلہ ٹوٹ گیا ہے اور جوانوں کا مورال گر گیا ہے، جبکہ یہی پاکستان کی سب سے بڑی اسٹریٹیجک غلطی ثابت ہوئی۔انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فوج نے چین کے ساتھ نہایت مشکل حالات اور محدود وسائل میں جنگ لڑی۔ہندوستان کے پاس دوسری جنگِ عظیم کے زمانے کے پرانے ہتھیار تھے اور فوج کے پاس کڑے موسم میں لڑنے کے لئے ضروری وردیاں تک نہیں تھیں۔جنرل نامبیار نے کہا کہ جب پاکستان نے ناپاک حرکت کی تو ہمارے جوانوں نے جس حوصلے اور جذبے کا مظاہرہ کیا، اس کی پاکستان کو بالکل توقع نہیں تھی۔پاکستانی فوجی ہندوستانی فوجیوں کی بہادری اور شجاعت کے آگے ٹھہر نہ سکے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ایک اور اسٹریٹیجک غلطی یہ تھی کہ وہ کشمیری عوام کے مزاج کو نہ سمجھ سکا۔اسے لگا کہ کشمیری عوام ہندوستان کے خلاف ہو جائیں گے اور اس کا ساتھ دیں گے، لیکن کشمیری عوام نے ہمارا ساتھ دیا اور پاکستانی فوج کے بارے میں بروقت اہم اطلاعات فراہم کیں جس کا جنگ میں بڑا فائدہ ہوا۔

ہماچل میں پھر آسمانی آفت: کنور میں بادل پھٹنے سے تباہی، گھر، باغات اور گاڑیاں زیرآب

19 ستمبر: ہماچل پردیش میں مانسون کے دوران آسمانی آفت کا سلسلہ جاری ہے۔کنور ضلع کے تھاچ گاؤں میں دیر رات تقریباً 10:12 بجے بادل پھٹنے کے باعث شدید سیلاب آیا۔تین نالوں کا پانی اچانک اپھان پر آ گیا، جس سے علاقے کے کھیت، باغات اور رہائشی مکانات کو بھاری نقصان پہنچا۔

مقامی لوگوں نے بتایا کہ پانی کے اچانک آنے سے گھروں میں موجود شہری خوف کے مارے اپنے مکانات چھوڑ کر قریبی جنگل میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے۔متعدد گاڑیاں پانی میں بہہ گئیں جبکہ مستان گاؤں میں کئی گھروں کے حصے اور ایک گئوشالہ بھی سیلاب میں تباہ ہو گئی۔رنویر اور دیگر تین شہریوں کے مکانات بھی نقصان سے دو چار ہوئے ہیں۔اس دوران، ریاست کی راجدھانی شملہ میں ایڈورڈ اسکول کے قریب لینڈ سلائیڈ کے باعث ٹریفک مکمل طور پر بند ہو گئی اور شہر کی اہم سرکولر روڈ بھی بند کرنا پڑی۔کماسرن کے کریواٹی علاقے میں تین منزلہ ایک مکان بھی گر گیا، جو ریاست بھر میں جاری شدید بارشوں اور ان کے اثرات کو ظاہر کرتا ہے۔حالیہ مانسون کے دوران ہماچل پردیش میں 424 افراد اپنی جانوں سے محروم ہو چکے ہیں اور ریاست بھر میں بے پناہ نقصان ہوا ہے۔اس ہفتے کے آغاز میں، 17 ستمبر کو بھی ریاست کے مختلف علاقوں میں بارش اور سیلاب کے باعث چار افراد ہلاک اور چھ لاپتہ ہو گئے تھے۔650 سے زائد سڑکیں، جن میں تین قومی شاہراہیں شامل ہیں، ابھی بھی بند ہیں، جس سے بجلی اور پینے کے پانی جیسی بنیادی سہولیات متاثر ہو رہی ہیں۔وزیر اعلیٰ سکھوِندر سنگھ سکھو نے ہماچل پردیش کو آفت زدہ ریاست قرار دے دیا اور گزشتہ تین سالوں میں ہونے والے نقصان کا اندازہ 20,000 کروڑ روپے سے زیادہ لگایا۔انہوں نے مرکزی حکومت سے فوری مالی امداد اور وسیع پیمانے پر ریلیف سپورٹ کی اپیل کی ہے۔واضح رہے کہ 16 ستمبر کو بھی منڈی ضلع کے دھرم پور علاقے میں بادل پھٹنے کے باعث شدید سیلاب آیا تھا۔کئی ایچ آر ٹی سی بسیں اور نجی گاڑیاں بہہ گئیں، جبکہ مکانات اور دکانیں پانی میں ڈوب گئیں۔مقامی لوگوں کے مطابق یہ سیلاب 2015 کی تباہ کن سیلاب سے بھی شدید تھا، کیونکہ سون نالا اپھان پر آ گیا اور وسیع علاقے کو زیرِ آب کر دیا۔

مغربی دہلی میں چھ مجرم گرفتار، ڈکیتی اور چوری کی کئی وارداتیں حل

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) دہلی پولیس نے مغربی دہلی میں مختلف کارروائیوں کے دوران کل چھ سرگرم مجرموں کو گرفتار کر کے نقدی، موبائل فون، لیپ ٹاپ، مسروقہ اسکوٹی، موٹر سائیکل اور ہتھیار برآمد کیے ہیں۔ان کارروائیوں سے ڈکیتی، جھپٹ ماری، اور چوری کے کئی معاملات حل ہو گئے ہیں۔مغربی ضلع کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس دراڈے شرد بھاسکر نے بتایا کہ مایاپوری تھانہ علاقے میں 17 ستمبر کو درج ڈکیتی کی واردات کا پردہ فاش کرتے ہوئے پولیس نے دو ملزمان انگل (25) اور لکشیہ بھارتی (23) کو گرفتار کیا گیا۔لکشیہ پر پہلے ہی سات مجرمانہ معاملات درج ہیں۔ملزمان کے پاس سے نقدی، چھینے گئے موبائل فون، مسروقہ اسکوٹی اور تیز دھار ہتھیار برآمد ہوئے۔

سائبر سیل نے کروڑوں روپے کے اسٹاک مارکیٹ فراڈ گینگ کے دو ملزمان کو گرفتار کیا

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) دہلی پولیس کی کرائم برانچ کے سائبر سیل نے ایک بڑی کارروائی میں کروڑوں روپے کے اسٹاک مارکیٹ فراڈ گینگ کے دو اہم ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ملزمان کی شناخت اتر پردیش کے بجنور ضلع کے رہنے والے کلونت سنگھ اور اتراکھنڈ کے ادھم سنگھ نگر کے رہنے والے دیویندر سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔کرائم برانچ کے ڈپٹی کمشنر آدتیہ گوتم نے جمعہ کو کہا کہ ملزمین نے بین ریاستی سائبر سنڈیکیٹس کو اپنے بینک کھاتوں کو استعمال کرنے کی اجازت دی، جس کے ذریعہ سرمایہ کاروں سے ٹھگی کر کے کروڑوں روپے کی رقم منتقل کی گئی۔جعلی آئی پی او فنڈنگ اور زیادہ منافع کا جھانسہ دے کر سرمایہ کاروں سے تقریباً 6 کروڑ روپے کا فراڈ کیا گیا۔چھان بین کے دوران پتہ چلا کہ تقریباً 20 لاکھ روپے "آل انڈیا غریب جن سیوا ٹرسٹ " کے اکاؤنٹ میں پہنچے۔یہ اکاؤنٹ بینک آف بڑودہ میں کھولا گیا تھا اور اب تک اس سے جڑی 10 شکایات نیشنل سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل پر درج ہیں۔ٹرسٹ کو این جی او کے طور پر رجسٹرڈ کرا کر کرنٹ اکاؤنٹ کھولا گیا تھا، جسے گینگ نے منی لانڈرنگ کے لیے استعمال کیا تھا۔ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس کارروائی سے منظم سائبر فراڈ نیٹ ورک کی مالیاتی کڑی کو توڑنے میں مدد ملی ہے۔کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

حکومت فوجیوں اور مسلح افواج کو کسی چیز کی کمی محسوس نہیں ہونے دے گی: راجناتھ سنگھ

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے 1965 کی جنگ میں پاکستان کو شکست دینے والے فوجیوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہیں یقین دلایا کہ مادرِ وطن کی حفاظت کرنے والے ہر سپاہی کا احترام اور فلاح حکومت کی اولین ترجیح ہے اور سپاہیوں اور فوج کو کسی وسائل کی کمی محسوس نہیں ہونے دی جائے گی۔مسٹر سنگھ نے 1965 کی جنگ کے 60 سال مکمل ہونے کے موقع پر منعقدہ تقریب میں اس جنگ میں بہادری دکھانے والے افسران اور جوانوں سے خطاب کیا۔انہوں نے سابق فوجیوں اور موجودہ سپاہیوں کو یقین دلایا کہ حکومت انہیں عزت سے لے کر فوجی ساز و سامان تک کسی بھی چیز کی کمی نہیں ہونے دے گی۔انہوں نے کہا، 'آج جب میں اپنے سابق فوجیوں کے درمیان ہوں، تو میں ایک عزم بھی آپ کے سامنے دہرانا چاہتا ہوں۔وہ عزم یہ ہے کہ چاہے وہ موجودہ فوجی ہوں، سابق فوجی ہوں یا ہمارے شہیدوں کے اہلِ خانہ، ہماری حکومت کے لیے ہر کسی کا احترام اور فلاح سب سے بڑی ترجیح ہے۔مسلح افواج کی جدید کاری ہو، تربیت ہو یا آلات کی اپ گریڈیشن، ہم یہ سب کچھ اس لیے کر رہے ہیں کہ ہمارے فوجیوں کو کبھی وسائل کی کمی محسوس نہ ہو۔'اس موقع پر 1965 کی جنگ کے بعد ویر چکر سے نوازے گئے افسران لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) ستیس نامبیار اور میجر آر ایس بیدی سمیت اس جنگ میں اپنی بہادری دکھانے والے کئی سابق فوجی موجود تھے۔وزیر دفاع نے کہا کہ 1965 کی جنگ کوئی چھوٹا موٹا تصادم نہیں تھا بلکہ وہ ہندوستان کی طاقت کا امتحان تھا۔اس دور کے حالات کو دیکھتے ہوئے پاکستان نے سوچا کہ وہ دراندازی، گوریلا لڑائی اور اچانک حملوں سے ہندوستان کو ڈرا دے گا۔لیکن پاکستان کو ہندوستانی جوانوں کے حوصلے اور طاقت کا اندازہ نہیں تھا کہ وہ اپنی مٹی کی حفاظت کے لیے کیا کچھ کر سکتے ہیں۔مسٹر سنگھ نے 1965 کی جنگ کے دوران پھلورہ، چاونڈہ اور دیگر لڑائیوں میں فوج کے کارناموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی فوج نے پاکستان کی ہمت توڑ دی۔فوج نے ثابت کر دیا کہ جنگ ٹینکوں سے نہیں بلکہ حوصلے اور عزم مصمم سے جیتی جاتی ہے۔انہوں نے پرم ویر چکر فاتح عبدالحمید کا ذکر کرتے ہوئے کہا جنہوں نے جنوب کی لڑائی میں اپنی بہادری سے دشمن کے بے شمار ٹینک تباہ کیے۔انہوں نے کہا کہ اس لڑائی اور اس سورما کے جنگی ہنر نے یہ سکھایا کہ بہادری ہتھیاروں سے نہیں بلکہ سپاہیوں کے دل سے پہچانی جاتی ہے۔وہ لمحہ ہر ہندوستانی کے سینے کو فخر سے چوڑا کر دیتا ہے۔ان کی بہادری ہمیں سکھاتی ہے کہ مشکل ترین حالات میں بھی حوصلہ، صبر اور وطن سے محبت کا امتزاج ناممکن کو ممکن بنا سکتا ہے۔سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری کی قوتِ ارادی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا، ' کوئی بھی جنگ صرف میدانِ جنگ میں نہیں لڑی جاتی بلکہ جنگ میں حاصل ہونے والی جیت پورے قوم کے اجتماعی عزم کا نتیجہ ہوتی ہے۔ 1965 کے اس مشکل وقت میں، جب چاروں طرف غیر یقینی اور چیلنجز تھے، تب شری لال بہادر شاستری جی کی مضبوط قیادت میں ملک نے ان چیلنجوں کا سامنا کیا۔شاستری جی نے نہ صرف فیصلہ کن سیاسی قیادت دی بلکہ پورے ملک کے حوصلے کو بلند کیا۔انہوں نے ایک ایسا نعرہ دیا جو آج بھی ہمارے دلوں میں گونجتا ہے، 'جے جوان، جے کسان۔ 'اس ایک نعرے میں ہمارے بہادر فوجیوں کے احترام کے ساتھ ساتھ ہمارے کسانوں کا وقار بھی شامل تھا۔'وزیر دفاع نے کہا کہ آزادی کے بعد سے ہی ہندوستان اپنے ہمسایوں کے معاملے میں اتنا خوش قسمت نہیں رہا ہے۔ہمیشہ ملک کے سامنے کسی نہ کسی طرح کی چیلنجز آتی رہی ہیں۔لیکن ہندوستانیوں کی یہی خصوصیت ہے کہ وہ چیلنجوں کو مقدر مان کر نہیں بیٹھے۔ہم نے محنت کی اور اپنی تقدیر خود بنائی۔آپریشن سندور کے دوران دیسی ہتھیاروں کی کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا، 'کسی بھی قوم کی اصل تقدیر اس کے کھیتوں میں، کارخانوں میں، لیبارٹریوں میں اور میدانِ جنگ میں بہائے گئے پسینے سے بنتی ہے۔ہمارے شہریوں نے اب تک یہ ثابت کیا ہے کہ ہندوستان اپنی تقدیر کسی اور کے بھروسے پر نہیں چھوڑتا، ہندوستان اپنی تقدیر خود تراشتا ہے۔اس کی ایک مثال ہمیں آپریشن سندور کے دوران بھی دیکھنے کو ملی۔'انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ جیت اب ہندوستان کے لیے کوئی استثنا نہیں بلکہ جیت ہماری عادت بن چکی ہے اور یہ عادت ہمیں ہمیشہ برقرار رکھنی ہوگی۔

☆☆☆

سائبر سیل نے کروڑوں روپے کے اسٹاک مارکیٹ فراڈ گینگ کے دو ملزمان کو گرفتار کیا

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) دہلی پولیس کی کرائم برانچ کے سائبر سیل نے ایک بڑی کارروائی میں کروڑوں روپے کے اسٹاک مارکیٹ فراڈ گینگ کے دو اہم ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ملزمان کی شناخت اتر پردیش کے بجنور ضلع کے رہنے والے کلونت سنگھ اور اتراکھنڈ کے ادھم سنگھ نگر کے رہنے والے دیویندر سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔کرائم برانچ کے ڈپٹی کمشنر آدتیہ گوتم نے جمعہ کو کہا کہ ملزمین نے بین ریاستی سائبر سنڈیکیٹس کو اپنے بینک کھاتوں کو استعمال کرنے کی اجازت دی، جس کے ذریعہ سرمایہ کاروں سے ٹھگی کر کے کروڑوں روپے کی رقم منتقل کی گئی۔جعلی آئی پی او فنڈنگ اور زیادہ منافع کا جھانسہ دے کر سرمایہ کاروں سے تقریباً 6 کروڑ روپے کا فراڈ کیا گیا۔چھان بین کے دوران پتہ چلا کہ تقریباً 20 لاکھ روپے "آل انڈیا غریب جن سیوا ٹرسٹ " کے اکاؤنٹ میں پہنچے۔یہ اکاؤنٹ بینک آف بڑودہ میں کھولا گیا تھا اور اب تک اس سے جڑی 10 شکایات نیشنل سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل پر درج ہیں۔ٹرسٹ کو این جی او کے طور پر رجسٹرڈ کرا کر کرنٹ اکاؤنٹ کھولا گیا تھا، جسے گینگ نے منی لانڈرنگ کے لیے استعمال کیا تھا۔ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس کارروائی سے منظم سائبر فراڈ نیٹ ورک کی مالیاتی کڑی کو توڑنے میں مدد ملی ہے۔کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

دہلی پولیس نے منشیات اسمگلروں کی کمر توڑی 21.5 کروڑ روپے مالیت کی جائیداد ضبط

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) دہلی پولیس نے منشیات کے کاروبار کے خلاف اپنی زیرو ٹالرینس پالیسی نافذ کرتے ہوئے اسمگلروں کے مالیاتی نیٹ ورک پر بڑا حملہ کیا ہے۔پولیس کی اقتصادی جانچ نے کئی منشیات اسمگلروں کی کمر توڑ دی ہے۔سال 2025 میں اب تک 30 اسمگلروں کی تقریباً 21.5 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں ضبط کی جا چکی ہیں، جبکہ 19 دیگر ملزمان کی تقریباً پانچ کروڑ روپے مالیت کی جائیدادوں کی جانچ جاری ہے۔اسپیشل کمشنر آف پولیس (کرائم برانچ) اور اینٹی نارکوٹکس ٹاسک فورس (اے این ٹی ایف) کے سربراہ دیویش چندر شری واستو نے بتایا کہ منشیات اسمگلروں کی اصل طاقت ان کی کمائی ہوئی غیر قانونی رقم ہے۔یہ رقم ان کے مجرمانہ نیٹ ورک کو مضبوط کرتی ہے، جائز کاروبار میں گھس کر معیشت کو غیر مستحکم کرتی ہے اور کئی بار دہشت گردی تک کی مالی مدد بھی کر سکتی ہے۔ایسے میں صرف منشیات اور اسمگلروں کو پکڑنا ہی کافی نہیں بلکہ ان کی اقتصادی جڑوں پر ضرب لگانا ضروری ہے۔نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک مادہ ایکٹ (این ڈی پی ایس) کی شق 68 کے تحت پولیس ایجنسیوں کو اسمگلروں کی غیر قانونی جائیدادوں کی شناخت کر کے انہیں ضبط کرنے کا اختیار حاصل ہے۔پولیس کا ماننا ہے کہ جب مجرموں سے ان کی کمائی چھین لی جائے گی تو پورا نیٹ ورک خود بہ خود کمزور ہو جائے گا۔اسی حکمتِ عملی کے تحت اے این ٹی ایف نے دوہری منصوبہ بندی تیار کی ہے جس میں آپریشنل کارروائیوں کے ذریعے اسمگلروں کی گرفتاری، منشیات کی ضبطگیری اور فراہمی کے نیٹ ورک کو تباہ کرنا شامل ہے۔

اسٹاک مارکیٹ فراڈ ریکٹ: دہلی پولیس نے کروڑوں روپے کی جعلسازی کی بے نقاب، دو ملزمان گرفتار

نئی دہلی 19 ستمبر: دہلی پولیس کی کرائم برانچ کی سائبر سیل نے اسٹاک مارکیٹ فراڈ ریکٹ کا پردہ فاش کرتے ہوئے دو ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔گرفتار افراد پر سرمایہ کاروں سے جعلی آئی پی او فنڈنگ اور اسٹاک مارکیٹ منصوبوں کے نام پر تقریباً 6 کروڑ روپے کی رقم ہتھیا لینے کا الزام ہے۔ملزمان کی شناخت کلونت سنگھ اور دیویندر سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔پولیس کے مطابق یہ دونوں افراد منظم سائبر فراڈ گروہ کے لیے اکاؤنٹ ہولڈر کے طور پر کام کرتے تھے۔ان کی گرفتاری کے لیے انسپکٹر منجیت کمار کی قیادت میں ٹیم بنائی گئی، جس کی نگرانی اے سی پی رمیش لامبا نے کی۔تکنیکی تحقیقات کے بعد یہ ملزمان پکڑے گئے۔تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ ملزمان نے اپنے بینک اکاؤنٹس کے ذریعے فراڈ کی گئی رقم کو مختلف کھاتوں میں منتقل کر کے منی لانڈرنگ کو آسان بنایا۔ان کھاتوں میں ایک این جی او 'آکھیل بھارتی غریب جن سروس ٹرسٹ' کا اکاؤنٹ بھی شامل تھا، جس کے ذریعے اب تک 20 لاکھ روپے کی ٹرانزیکشن ہوئی۔یہ این جی او قانونی طور پر رجسٹرڈ تھی لیکن ملزمان نے اسے اپنی کارروائی کے لیے استعمال کیا۔اس اکاؤنٹ سے متعلق 10 شکایات نیشنل سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل پر درج ہیں۔ملزمان سوشل میڈیا اور واٹس ایپ کے ذریعے لوگوں سے رابطہ کرتے اور انہیں جعلی ٹریڈنگ ایپ ڈاؤن لوڈ کرنے پر مجبور کرتے۔سرمایہ کاروں کو آن لائن گروپس میں شامل کر کے غیر حقیقی منافع دکھایا جاتا۔جب افراد اپنی رقم نکالنے کی کوشش کرتے تو ملزمان بہانوں یا دھمکیوں کے ذریعے ادائیگی روک دیتے۔فراڈ کی گئی رقم کو کئی بینک کھاتوں میں منتقل کر کے اصل ماخذ چھپایا جاتا۔کلونت اور دیویندر نے اپنے ٹرسٹ اکاؤنٹ یہ کام کرنے کے لیے فراہم کیے، جس کے عوض انہیں ہر ماہ 30,000 روپے اور ہر ٹرانزیکشن پر 5 فیصد کمیشن ملتا تھا۔پولیس نے کل 30 بینک کھاتوں کی نشاندہی کی، جن میں ٹرسٹ کا اکاؤنٹ مرکزی تھا۔ملزمان پیشہ ورانہ انداز میں اکاؤنٹ فراہم کرنے والے کے طور پر کام کر رہے تھے اور جان بوجھ کر ٹرسٹ کے ذریعے جاری کھاتے کھولے تاکہ رقم کا اصل ماخذ چھپ سکے۔انہوں نے فراڈ کرنے والوں کو چیک بک، اے ٹی ایم کارڈ، سم کارڈ اور انٹرنیٹ بینکنگ کی مکمل معلومات فراہم کی تھیں۔سائبر سیل کے مطابق اس گرفتاری سے منظم سائبر جرائم کی ایک اہم کڑی ٹوٹ گئی ہے۔ملزمان کے بینک کھاتے پورے بھارت میں متاثرہ افراد سے چھینی گئی رقم منتقل کرنے اور فراڈ کرنے کا مرکزی ذریعہ بنے ہوئے تھے۔تحقیقات جاری ہیں اور پولیس اس نیٹ ورک کے ماسٹر مائنڈ تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے۔

☆☆☆

مودی اور یونانی وزیر اعظم نے اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) یونان کے وزیر اعظم کریاکوس میتسوتاکیس نے جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ٹیلی فون پر بات کی، جس کے دوران دونوں رہنماؤں نے ہندوستان-یونان اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔وزیر اعظم کے دفتر نے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، جہاز رانی، دفاع، سکیورٹی، کنیکٹیویٹی اور عوام سے عوام کے تعلقات جیسے شعبوں میں دو طرفہ تعلقات میں ہونے والی پیش رفت کا خیر مقدم کیا اور ہند-یونان اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید مضبوط کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔وزیر اعظم میتسوتاکس نے باہمی طور پر فائدہ مند ہندوستان-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے کے جلد اختتام اور 2026 میں ہندوستان کی میزبانی میں اے آئی امپیکٹ سمٹ کی کامیابی کے لیے یونان کی حمایت کا اعادہ کیا۔دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

بالی ووڈ اسٹار دیشا پاٹنی کے گھر کے باہر فائرنگ معاملے میں مزید دو افراد گرفتار

نئی دہلی 19) ستمبر یو این آئی) دہلی پولیس نے بالی ووڈ اداکارہ دیشا پاٹنی کی رہائش گاہ کے باہر فائرنگ کے حالیہ واقعے میں ملوث دو مزید افراد کو گرفتار کیا ہے۔پولیس ذرائع کے مطابق، دونوں ملزم نابالغ ہونے کا دعوی کر رہے ہیں۔معاملے کی تفتیش جاری ہے۔یہ گرفتاریاں جائے واقعہ کے قریب نصب سی سی ٹی وی فوٹیج سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر کی گئی ہیں۔دہلی پولیس کے اسپیشل سیل (خاص طور پر اس کے کاؤنٹر انٹیلیجنس یونٹ) کی ایک ٹیم اس ضمن میں تحقیقات کر رہی ہے تفصیلی پوچھ گچھ جاری ہے اور ثبوت جمع کیے جا رہے ہیں۔

وزیر اعظم مودی نے کدمب کا پودا لگایا

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو یہاں اپنی رہائش گاہ پر کدمب کا پودا لگایا۔مسٹر مودی نے یہاں 7 لوک کلیان مارگ پر واقع اپنی رہائش گاہ پر کدمب کا پودا لگایا۔کدمب کا یہ پودا برطانیہ کے کنگ چارلس III نے مسٹر مودی کی سالگرہ کے موقع پر خصوصی تحفہ کے طور پر بھیجا تھا۔مسٹر مودی نے بدھ کو اپنی 75 ویں سالگرہ منائی۔یہ درخت ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان دوستی اور طویل مدتی ماحولیاتی پائیداری کی علامت ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 20 ستمبر کے چند اہم واقعات حسب ذیل ہیں:

1388۔ دہلی کے سلطان فیروز تغلق سوئم کی موت ہوئی۔

- 1697 فرانس اور گرینڈ الائنس کے درمیان معاہدہ ریوینٹسوک پر دستخط ہوئے، جس سے نو سالہ جنگ کا خاتمہ ہوا۔

- 1797 بوسٹن میں یو ایس فریگیٹ کانسٹی ٹیوشن (اولڈ آئرن سائیڈز) کا آغاز ہوا۔

- 1803 آئرش باغی رابرٹ ایمیٹ کو پھانسی دی گئی۔

- 1819 کارلسبیڈ ڈکسن جرمن کنفیڈریشن میں جاری کیے گئے۔

-1831 بھاپ سے چلنے والی پہلی بس بنائی گئی۔ 30 افراد کی گنجائش والی اور انتہائی سست رفتاری سے چلنے والی اس بس کے موجد گورڈن برونز تھے۔

-1839 ایمسٹرڈیم سے ہارلیم تک ہالینڈ کے پہلے ریلوے روٹ کا افتتاح ہوا۔

-1848 امریکن ایسوسی ایشن فار دی ایڈوانسمنٹ آف سائنس کا قیام عمل میں آیا۔

1856۔ روحانی گرو نارائن کی پیدائش ہوئی۔

1857۔ برطانوی فوجیوں نے دہلی کو باغیوں سے چھین کر دوبارہ قبضہ کیا۔

-1867 ہنگری کے آسٹریا کے ساتھ انضمام کے بعد، فرانسوا جوزف باضابطہ طور پر آسٹریا ہنگری کے شہنشاہ بنے
-

1871۔ بنگال ہائی کورٹ کے کارگزار چیف جسٹس جان پیکسٹن کا چاقو مار کر قتل کیا گیا۔

1878۔ انگریزی کے مشہور اخبار "ہندو " کے ہفتہ وار شمارے کا آغاز کیا۔

-1881 چیسٹر اے آرتھر نے 21 ویں صدر کے طور پر حلف اٹھایا۔

- 1884 سان فرانسسکو میں 'کلیسیسٹیکل رائٹس پارٹی' قائم کی گئی۔

- 1906 اس وقت دنیا کا سب سے بڑا اور تیز ترین بحری جہاز، سمندری لائنر آر ایم ایس موریتانا لانچ کیا گیا۔

- 1925 ہیرالڈ لائیڈ کی کامیڈی فلم دی فریش مین اسکرین پر دکھائی گئی۔

- 1933 معروف تھیوسوفسٹ، خواتین کے حقوق کی حامی، مصنفہ، اسپیکر اور ہندوستان سے محبت کرنے والی خاتون ڈاکٹر اینی بیسنٹ کا انتقال ہو گیا۔

1939۔ برطانوی فوجیوں نے جرمنی کی آبدوز پر قبضہ کیا۔

- 1943 دوسری جنگ عظیم-آسٹریلیائی فوجی نے نیوگنی میں کائپٹ کی لڑائی میں شاہی جاپانی فوجیوں کو شکست دی۔

- 1946 پہلا کانز فلم فیسٹیول ریزورٹ سٹی کینز میں شروع ہوا۔یہ ایک سالانہ تہوار ہوگا جو فرانسیسی رویرا پر ہوگا۔

1946۔ فرانس کے مشہور کینز فلمی میلہ کا پہلی مرتبہ انعقاد ہوا۔

1954۔ چین نے آئین منظور کیا۔

-1954 آئی بی ایم کی طرف سے تیار کردہ فورٹران زبان میں پہلا پروگرام کمپیوٹر پر چلایا گیا۔

- 1970 روسی پروب نے چاند کی سطح سے کچھ چٹانیں اکٹھی کیں۔

- 1971 سمندری طوفان آئرین (سیٹیلائٹ امیج) نے نکاراگوا آٹو کو کامیابی سے جو بحر اوقیانوس سے بحر الکاہل میں عبور کرنے والا پہلا معروف سمندری طوفان بنا۔

-1973 دنیا کی مشہور بیٹل آف سکس میں بلی جین کنگ نے جیت حاصل کی۔

- 1977 مغربی سوویت یونین، فن لینڈ اور ڈنمارک میں نامعلوم نوعیت کے فلکیاتی نظاروں کا ایک سلسلہ دیکھا گیا۔

1983۔ ہندوستان کے ایپل سیٹلائٹ نے کام کرنا بند کر دیا۔

1990۔ امریکہ نے نوادہ میں کامیاب ایٹمی تجربہ کیا۔

- 1992 فرانسیسی رائے دہندگان نے ماسٹرچ معاہدے کو منظوری دی۔

- 1995 ریاستہائے متحدہ کی جنرل اسمبلی کا 50 واں اجلاس ہوا۔

- 2001 امریکی کانگریس کے مشترکہ اجلاس سے ٹیلی ویژن خطاب کے دوران، امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے القاعدہ اور دیگر عالمی دہشت گرد گروہوں کے خلاف 'دہشت گردی کے خلاف جنگ' کا اعلان کیا۔

- 2007 کینیڈین ڈالر مختصر طور پر 1976 کے بعد پہلی بار امریکی ڈالر کے برابر ہو گیا۔

-2007 لوزیانا، امریکہ میں، 15,000 سے 20,000 مظاہرین نے چھ سیاہ فام نوجوانوں کی حمایت میں مارچ کیا جنہیں اپنے گورے ہم جماعت پر تشدد کرنے کے جرم میں سزا سنائی گئی تھی۔

-2008 پاکستان کے اسلام آباد میں میریٹ ہوٹل کے سامنے دھماکہ خیز مواد سے بھرا ٹرک پھٹ گیا جس میں 54 افراد ہلاک اور 26 زخمی ہوئے۔

-2009 ٹیڈگ کنیلی کیری کے ساتھ آل آئرلینڈ سینئر فٹ بال چیمپین شپ کا فائنل جیت کر آسٹریلین رولز فٹ بال اور گیلک فٹ بال میں ٹاپ ایوارڈز جیتنے والے پہلے آدمی بن گئے۔

-2010 چاند کے ساتھ رات کے آسمان میں سب سے روشن چیز سیارہ مشتری ہے۔یہ 1963 کے بعد سے زمین کے قریب ترین نقطہ نظر بناتا ہے، جس کے نتیجے میں یہ ننگی آنکھ سے بھی نظر آتا ہے۔

امریکی سینیٹر نے فلسطین کی حاکمیت کو تسلیم کرنے کے لیے 'تاریخی' قرارداد پیش کی

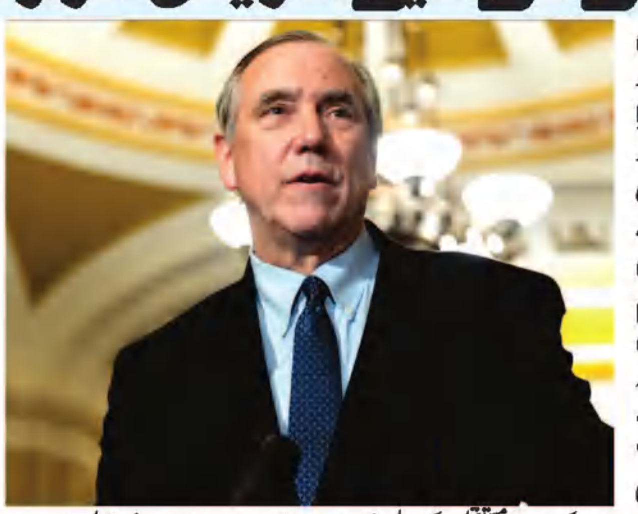

واشنگٹن، 19 ستمبر (یو این آئی) امریکی سینیٹر جیف مرکلی نے ایک سینیٹ قرارداد پیش کی ہے جس میں واشنگٹن سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ریاست فلسطین کو باضابطہ طور پر تسلیم کرے۔ یہ قرارداد سینیٹ میں اپنی نوعیت کی پہلی قرارداد ہے۔ مرکلی نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا، "فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنا نہ صرف ایک عملی قدم ہے جو امریکہ اٹھا سکتا ہے تاکہ فلسطینیوں اور اسرائیلیوں کے لیے آزادی، وقار اور سلامتی کے ساتھ جینے کا مستقبل بنایا جا سکے، بلکہ یہ اخلاقی طور پر بھی درست ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "امریکہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ قیادت کرے، اور یہ عمل کرنے کا وقت ہے۔" "یہ قرارداد امریکہ سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ بین الاقوامی قانون اور دو ریاستی حل کے اصولوں کے مطابق ایک غیر مسلح فلسطین کو ایک محفوظ اسرائیل کے ساتھ تسلیم کرے۔ مرکلی نے کہا کہ یہ تجویز "ایک مختلف راستہ "پیش کرتی ہے جو "فوری جنگ بندی، تمام یرغمالیوں کی واپسی، اور امداد کی فراہمی "سے شروع ہوتی ہے اور اس کے بعد "مستقبل کے لیے امن اور خوشحالی کی بنیاد "فراہم کرتی ہے- اور اس کا واحد قابل عمل راستہ دو ریاستوں کا حل ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "اگر ہم چاہتے ہیں کہ اگلی نسل اسی عدم تحفظ اور مصیبت سے بچ سکے، تو فلسطینی ریاست کا مقصد مزید تاخیر کا شکار نہیں ہو سکتا۔ "اس قرارداد کے معاونین میں سینیٹرز کرس وان ہولن، ٹم کین، برنی سینڈرز، پیٹر ویلچ، ٹینا اسمتھ، ٹیمی بالڈون اور مزی ہیرونو شامل ہیں۔ یہ قرارداد ایسے وقت میں پیش کی گئی ہے جب فلسطین کو تسلیم کرنے کے لیے بین الاقوامی سطح پر حمایت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ یورپی ممالک جیسے اسپین، آئرلینڈ اور ناروے نے اس سال کے شروع میں اس سمت میں اقدامات کیے ہیں، اور اقوام متحدہ کے اندر اس موضوع پر دوبارہ بحث ہو رہی ہے۔ اقوام متحدہ کے 140 سے زائد رکن ممالک پہلے ہی فلسطین کی خودمختاری کو تسلیم کر چکے ہیں۔ امریکہ، جو اسرائیل کا قریبی اتحادی ہے، نے تاریخی طور پر ایسے اقدامات کی مخالفت کی ہے اور اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کے درمیان براہ راست مذاکرات پر زور دیا ہے، جنہیں تل ابیب اکثر سبوتاژ کرتا رہا ہے۔ مرکلی کی قرارداد کانگریس میں غزہ میں انسانی بحران اور سیاسی پیش رفت کی عدم موجودگی پر بڑھتی ہوئی مایوسی کو اجاگر کرتی ہے۔ تسلیم کرنے کے حامیوں کا کہنا ہے کہ یہ ایک واضح پیغام دے گا کہ امریکہ فلسطینی حقوق اور سیاسی افق کی حمایت کرتا ہے، یہاں تک کہ اسرائیل غزہ میں نسل کشی اور مقبوضہ مغربی کنارے میں غیر قانونی بستیوں کی توسیع جاری رکھے ہوئے ہے۔ یہ قرارداد سینیٹ میں ایک مشکل مرحلے کا سامنا کرے گی، جہاں دو طرفہ اکثریت نے طویل عرصے سے فلسطین کو یکطرفہ طور پر تسلیم کرنے کی مخالفت کی ہے۔ پھر بھی، اس کا تعارف ایک علامتی تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے، جو پہلی بار قانون سازی کے ایجنڈے پر باضابطہ تسلیم کو رکھتا ہے۔

پاکستان کے ساتھ دفاعی معاہدے میں دیگر عرب ممالک کی شمولیت کیلئے دروازے بند نہیں: خواجہ آصف

اسلام آباد، 19 ستمبر (یو این آئی) پاکستانی وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان باہمی دفاعی معاہدے میں دیگر عرب ممالک کی شمولیت کے لیے 'دروازے بند نہیں ہیں'۔ جیو نیوز کے پروگرام 'آج شاہ زیب خانزادہ کے ساتھ' میں بات کرتے ہوئے معاہدے میں دیگر عرب ممالک کی شمولیت کے حوالے سے سوال کے جواب میں خواجہ آصف کا مزید کہنا تھا کہ 'میں قبل از وقت اس پر جواب نہیں دے سکتا، لیکن یہ ضرور کہوں گا کہ دروازے بند نہیں ہیں۔ 'انہوں نے کہا کہ وہ ہمیشہ نیٹو جیسے انتظام کی بات کرتے رہے ہیں، خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ 'میرے خیال میں یہاں کے ممالک اور عوام، بالخصوص مسلم آبادی کا بنیادی حق ہے کہ وہ مل کر اپنے خطے، ممالک اور قوموں کا دفاع کریں۔ 'انہوں نے کہا کہ معاہدے میں کوئی ایسی شق شامل نہیں جو کسی دوسرے ملک کو شمولیت سے روکتی ہو یا پاکستان کو کسی اور ملک کے ساتھ ایسا ہی معاہدہ کرنے سے منع کرتی ہو۔ ایٹمی اثاثوں کے استعمال کے سوال پر ان کا کہنا تھا کہ 'ہمارے پاس جو کچھ ہے، ہماری صلاحیتیں، وہ یقیناً اس معاہدے کے تحت دستیاب ہوں گی، لیکن یہ بھی کہوں گا کہ جب سے پاکستان ایٹمی طاقت بنا ہے، کسی نے کبھی ہمارے ذمہ دار ایٹمی قوت ہونے کو چیلنج نہیں کیا۔ 'انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ اپنے ایٹمی اثاثے معائنہ کے لیے پیش کیے اور کبھی خلاف ورزی نہیں کی، انہوں نے اسرائیل سے موازنہ کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل نے کبھی معائنے کی اجازت نہیں دی۔ ان سے سوال پوچھا گیا کہ اگر ایک ملک پر حملہ ہو تو دوسرا خود بخود شامل ہوگا، اس حوالے سے خواجہ آصف نے کہا کہ 'جی بالکل، اس میں کوئی شک نہیں۔ 'انہوں نے کہا کہ پاکستان اور نہ ہی سعودی عرب نے دفاعی معاہدے کے نفاذ کو کسی مخصوص ملک سے جوڑا ہے، 'یہ دونوں طرف سے فراہم کردہ ایک چھتری ہے کہ اگر کسی طرف سے کسی پر جارحیت کی جائے تو اس کا مشترکہ دفاع اور جواب دیا جائے گا۔ 'انہوں نے وضاحت کی کہ یہ کوئی 'جارحانہ معاہدہ' نہیں بلکہ ایک دفاعی انتظام ہے، جو نیٹو جیسا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کافی عرصے سے سعودی افواج کی تربیت میں شامل رہا ہے اور حالیہ پیش رفت اس سب کی صرف ایک باضابطہ 'توسیع' ہے، جو مثبت اقدام ہے۔ وزیر دفاع خواجہ محمد آصف کا کہنا تھا کہ 'اگر جارحیت ہوئی، چاہے سعودی عرب کے خلاف ہو یا پاکستان کے خلاف، ہم مل کر اس کا دفاع کریں گے۔ 'انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ اس معاملے پر سعودی عرب کے ساتھ بات کی ہے اور یہ بھی کہ پاکستان کی بری فوج اور پاک فضائیہ کی نفری کئی دہائیوں سے وہاں موجود رہی ہے۔ خواجہ محمد آصف نے مزید کہا کہ سعودی عرب میں اسلامی مقدس مقامات کی حفاظت پاکستان کے لیے 'مقدس فریضہ' بھی ہے۔ امریکہ کو اعتماد میں لینے کے سوال پر آصف نے کہا کہ انہیں لگتا ہے اس پیش رفت کے حوالے سے کسی تیسرے فریق کی شمولیت کا کوئی جواز ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ معاہدہ بالادستی قائم کرنے کے لیے نہیں بلکہ ایک دفاعی انتظام ہے، ہمارا کسی کا علاقہ فتح کرنے یا حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں، لیکن ہمارا بنیادی حق ہم سے چھینا نہیں جا سکتا اور ہم نے کل اسے استعمال کیا۔

برطانوی خفیہ ایجنسی ایم آئی 6 نے جاسوسوں کی بھرتی کیلیے نیا طریقہ اپنایا

لندن، 19 ستمبر (یو این آئی) برطانیہ کی خفیہ ایجنسی ایم آئی 6 نے روس اور دنیا کے دیگر ممالک میں نئے جاسوسوں کی بھرتی کیلیے نیا طریقہ اپنا لیا۔ العربیہ انگلش پر شائع بلوم برگ کی رپورٹ کے مطابق برطانوی انٹیلی جنس سروس ایم آئی 6 نے ایک نیا آن لائن پورٹل شروع کیا ہے جس کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ یہ روس اور دیگر ممالک میں بھرتی کیے گئے جاسوسوں کو ڈارک ویب کے ذریعے محفوظ طریقے سے ایجنسی کو پیغامات بھیجنے کی اجازت دے گا۔ وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ایم آئی 6 کے سبکدوش ہونے والے سربراہ رچرڈ مور اپنی آخری تقریر میں اس پورٹل کا اعلان کریں گے جسے 'سائلنٹ کوریئر' کا نام دیا گیا ہے۔ خفیہ ایجنسی اپنے سرکاری یوٹیوب چینل پر بھی پورٹل کے حوالے سے ہدایات شائع کرے گی تاکہ بھرتی ہونے والوں کو دشمن انٹیلی جنس سرگرمیوں یا دہشت گردی کے بارے میں معلومات فراہم کرنے میں مدد ملے۔ بیان میں کہا گیا کہ آج ہماری درخواست ان لوگوں سے ہے جو عالمی عدم استحکام، بین الاقوامی دہشت گردی یا دشمن ریاستی انٹیلی جنس سرگرمیوں کے بارے میں حساس معلومات رکھتے ہیں۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ ایسے لوگ آن لائن ایم آئی 6 سے محفوظ طریقے سے رابطہ کریں، ہمارے دروازے آپ کیلیے کھلے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق برطانیہ کیلیے جاسوسی کرنے کے خواہشمندوں کیلیے مشورہ ہے کہ وہ ٹور براؤزر ڈاؤن لوڈ کریں اور ایسی ڈیوائس استعمال کریں جو ان سے ذاتی طور پر منسلک نہ ہو، ساتھ ہی ایک قابل اعتماد ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورک (وی پی این) کا استعمال کریں۔ ایم آئی 6 نے کہا کہ وہ پہلی بار ڈارک ویب کا استعمال کر رہی ہے تاکہ روس اور دنیا بھر میں رہنے والے جاسوسوں کو ان کے خلاف خطرات کو کم کرنے کی اجازت دی جا سکے۔ یہ نقطہ نظر امریکی سینٹرل انٹیلی جنس ایجنسی (سی آئی اے) کی طرز پر ہے جس نے 2023 میں سوشل میڈیا چینلز پر ویڈیوز شائع کیں تاکہ ممکنہ روسی جاسوسوں کو راغب کیا جا سکے۔ رچرڈ مور ستمبر کے آخر میں ایم آئی 6 کے سربراہ کے طور پر اپنی پانچ سالہ مدت سے سبکدوش ہو رہے ہیں جبکہ ان کی جگہ بلیز میٹریویلی لیں گی جو ایجنسی کی سربراہی کرنے والی پہلی خاتون ہوں گی۔

امریکہ کا اسرائیل پر اثرِ رسوخ ہمارے سوچ سے کم ہوسکتا ہے: ترک وزیر خارجہ

انقرہ، 19 ستمبر (یو این آئی) ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے کہا ہے کہ غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی کے حالیہ واقعات اور پیش رفت سے ظاہر ہوتا ہے کہ امریکہ اسرائیل کی پالیسیوں پر اتنا اثر و رسوخ نہیں رکھتا جتنا عام طور پر سمجھا جاتا ہے، بلکہ حقیقت اس کے برعکس بھی ہو سکتی ہے۔ ترک میڈیا کے مطابق انہوں نے جمعرات کو کہا، "جیسا کہ آپ جانتے ہیں، امریکی داخلی سیاست میں طویل عرصے سے یہ حقیقت موجود ہے کہ کون کس کو کنٹرول کرتا ہے اور کس کا اثر زیادہ ہے۔ حالیہ واقعات نے یہ ظاہر کیا ہے کہ امریکہ اسرائیل کی پالیسیوں پر اتنا اثر نہیں رکھتا جتنا تصور کیا جاتا ہے؛ بلکہ یہ اس کے بالکل الٹ بھی ہو سکتا ہے۔ "فیدان نے غزہ میں امن اور شام میں استحکام کے حوالے سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ جاری بات چیت پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل نے فلسطینی زمینوں پر قبضہ کرنے کے بعد سے ہمیشہ خطے کے لیے ایک مسئلہ کھڑا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام علاقائی ممالک 1967 کی سرحدوں پر مبنی دو ریاستی حل کی حمایت کرتے ہیں۔ "تاہم، اسرائیل نے کبھی بھی دو ریاستی حل کو سنجیدگی سے قبول نہیں کیا۔ اس نے ہمیشہ 1967 کی سرحدوں سے آگے فلسطینی زمینوں پر قبضہ کرنے کی پالیسی اپنائی ہے اور اس کے لیے سیکیورٹی کو بہانہ بنایا ہے۔ "انہوں نے مصری ایم بی سی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا، "یہ مسئلہ دہائیوں سے اسلامی دنیا کے لیے سب سے بڑا مسئلہ رہا ہے۔ حالیہ برسوں میں، اسرائیلی توسیع پسندی خطے کے لیے ایک سرکاری خطرہ بن چکی ہے، اس کے علاوہ فلسطین میں جاری ظلم و ستم بھی جاری ہے۔ "مسٹر فیدان نے دوحہ میں ہونے والے ہنگامی عرب-اسلامی سربراہی اجلاس کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس اجلاس نے اسرائیل کی توسیع پسندی پالیسیوں سے آگاہی کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم غزہ میں جاری نسل کشی اور مغربی کنارے کو ضم کرنے کی اسرائیلی کوششوں کی مخالفت اور ان کے خلاف کام جاری رکھیں گے، اور ایک فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے کوشش کریں گے۔ یہ علاقائی امن کے لیے ناگزیر ہے۔ "وزیر خارجہ نے اسرائیل کی توسیع پسندانہ پالیسیوں کو علاقائی ممالک اور عالمی برادری کی جانب سے حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور اس سلسلے میں مناسب اقدامات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا، "یہ انتہائی اہم ہے۔ یہ نہ تو اسرائیل کے لیے اچھا ہے اور نہ ہی خطے کے ممالک کے لیے۔ بدقسمتی سے، اسرائیل اپنی سلامتی ان ممالک کی سیاسی اور اقتصادی کمزوریوں اور تکنیکی پسماندگی سے حاصل کرتا ہے جو اس کے قریب ہیں۔ "انہوں نے مزید کہا، "مثال کے طور پر، لبنان میں اس کا قبضہ، شام میں اس کی موجودگی، ایران کے خلاف حملے، یمن میں شہری علاقوں کو مسلسل نشانہ بنانا، بنیادی ڈھانچے کی منظم تباہی اور قطر پر حملہ ہے۔ "فیدان نے کہا کہ دوحہ میں حماس کی قیادت پر حالیہ اسرائیلی حملے نے "بہت سی چیزیں بدل دی ہیں، جبکہ ثالثی کی کوششیں جاری ہیں۔ "انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی اداکار غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی، روس-یوکرین جنگ اور دیگر تنازعات کو حل کرنے میں ناکام رہے ہیں، اور موجودہ نظام "مسائل کے حل کے بجائے بحرانوں کو ہوا دینے کا رجحان "ظاہر کرتا ہے۔ فیدان نے کہا کہ بلاکس، اتحاد اور عالمی ادارے، خاص طور پر یورپی یونین اور اقوام متحدہ، اکثر عالمی مسائل کو حل کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "اقوام متحدہ کی ساخت، خاص طور پر سلامتی کونسل، ان مسائل کو حل کرنے میں ناکافی نظر آتی ہے۔

ٹرمپ نے اسٹارمر کو برطانیہ کی سرحدوں کے کنٹرول کے لیے فوج کے استعمال کا دیا مشورہ

لندن، 19 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے برطانوی وزیر اعظم سر کیر اسٹارمر کو مشورہ دیا ہے کہ وہ غیر قانونی نقل مکانی روکنے کے لیے فوج کا استعمال کر سکتے ہیں۔ مسٹر ٹرمپ کے برطانیہ کے دوسرے سرکاری دورے کے اختتام پر یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مسٹر کیر کے ساتھ نقل مکانی کے تعلق سے تبادلہ خیال کیا۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکی صدر نے امریکہ میں سرحدوں کو محفوظ بنانے کے لیے اپنی پالیسیوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ چھوٹی کشتیوں میں انگلش چینل عبور کرنے والے تارکین وطن کی وجہ سے برطانیہ کو بھی ایسے ہی چیلنج کا سامنا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ 'لوگ آ رہے ہیں، اور میں نے وزیر اعظم سے کہا کہ میں اسے روکوں گا اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ فوج کو بلاتے ہیں یا نہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کس ذریعہ کا استعمال کرتے ہیں۔ 'امریکی صدر نے برطانوی وزیر اعظم کیر اسٹارمر سے نقل مکانی کے خلاف 'سخت موقف' اختیار کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس سے 'بہت نقصان' ہو رہا ہے۔ ایک مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران بات کرتے ہوئے، مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ غیر قانونی نقل مکانی 'ملکوں کو اندر سے تباہ کر دیتی ہے اور در حقیقت ہم اپنے ملک آئے کافی لوگوں کو نکال رہے ہیں۔ "مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے غیر قانونی تارکین وطن کی ملک بدری میں تیز کارروائی کی ہے اور غیر قانونی سرحدی گزرگاہوں کے خلاف کارروائی کی ہے۔ صدر اور خاتون اول میلانیا ٹرمپ پریس کانفرنس کے فوراً بعد اسٹینسٹڈ ایئرپورٹ سے ایئر فورس ون کے ذریعے برطانیہ کے لیے روانہ ہو گئے۔ برطانیہ اور امریکی صحافیوں کے ساتھ ایک وسیع سوال و جواب کے سیشن کے دوران، دونوں نے برطانیہ اور امریکہ کے درمیان 'خصوصی تعلقات' کا ذکر کیا اور ایک نئے ٹیکنالوجی معاہدے کا اعلان کیا۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ اس سے اتحادیوں کو مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی دنیا میں 'غلبہ' حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ مسٹر ٹرمپ نے تاہم فلسطین کے معاملے پر 'وزیر اعظم کے ساتھ اپنا اختلاف' ظاہر کیا۔ وزیر اعظم کیر اگلے ہفتے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے قبل فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ فلسطین کی کچھ بین الاقوامی پہچان ہے، لیکن اس کی کوئی بین الاقوامی سطح پر متفقہ سرحدیں، کوئی راجدھانی اور کوئی فوج نہیں ہے۔ اس وقت اقوام متحدہ کے 193 رکن ممالک میں سے 147 فلسطین کو تسلیم کرتے ہیں۔ اس فہرست میں شامل ہونے سے ایک مضبوط سیاسی پیغام جائے گا، حالانکہ یہ زیادہ تر علامتی ہوگا۔

ڈونلڈ ٹرمپ آج چینی صدر سے ٹیلیفونک بات چیت کریں گے: امریکی جریدہ

واشنگٹن، 19 ستم، بر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ آج چینی صدر شی جن پنگ سے ٹیلی فونک بات چیت کریں گے۔ امریکی جریدے بلوم برگ کے مطابق صدر ٹرمپ کی چینی ہم منصب سے ٹیلی فونک گفتگو واشنگٹن ٹائم کے مطابق صبح 9 بجے شیڈولڈ ہے۔ بلوم برگ کے مطابق دونوں صدور کے درمیان ٹک ٹاک، ٹیرف اور دیگر موضوعات پر تبادلہ خیال متوقع ہے۔

البانیہ میں مصنوعی ذہانت سے تیار کی گئی دنیا کی پہلی وزیر کا پارلیمنٹ میں پہلا خطاب

ترانہ، 19 ستمبر (یو این آئی) البانیہ میں مصنوعی ذہانت سے تیار کی گئی دنیا کی پہلی وزیر نے پارلیمنٹ میں اپنا پہلا خطاب کیا ہے۔ خطاب میں اے آئی جنریٹڈ وزیر نے کہا کہ میں یہاں انسانوں کی جگہ لینے کے لیے نہیں ہوں بلکہ اِن کی مدد کرنے کے لیے ہوں، کچھ لوگوں نے مجھے غیر آئینی کہا ہے کیونکہ میں انسان نہیں ہوں۔ مصنوعی ذہانت سے تیار کی گئی وزیر نے مزید کہا کہ میں آپ کو یاد دلاتی چلوں آئین کو اصل خطرہ مشینوں سے نہیں بلکہ اقتدار میں رہنے والوں کے غیر انسانی فیصلوں سے ہے۔ یاد رہے کہ البانیہ کے وزیر اعظم ایڈی راما نے گزشتہ ہفتے دنیا کے پہلے اے آئی جنریٹڈ حکومتی وزیر کا تقرر کیا تھا۔ اے آئی وزیر کا نام البانوی زبان میں 'ڈیلا' یعنی 'سورج' ہے۔

درہ آدم خیل میں کوئلے کی کان میں امدادی کارروائی کے دوران 3 افراد جاں بحق

پشاور، 19 ستمبر (یو این آئی) پاکستان کے کوہاٹ کے علاقے درہ آدم خیل میں کوئلے کی کان میں امدادی کارروائی کے دوران 2 ریسکیو اہلکاروں سمیت 3 افراد جاں بحق ہو گئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اہلکار کوئلے کی کان میں پھنسے مزدور کو نکالنے کے لیے اترے تھے، کان میں پانی بھر جانے کی وجہ سے دو اہلکار جان کی بازی ہار گئے۔ ریسکیو ٹیم نے 2 اہلکاروں سمیت 3 افراد کو کان سے مردہ حالت میں نکال لیا۔

امریکہ نے غزہ میں فوری اور غیر مشروط جنگ بندی کی قرارداد چھٹی بار ویٹو کردی

نیویارک، 19 ستمبر (یو این آئی) امریکہ نے ایک مرتبہ پھر غزہ میں فوری، غیر مشروط اور مستقل جنگ بندی کا مسودہ قرارداد ویٹو کر دیا۔ جبکہ یو این سلامتی کونسل میں 14 ارکان نے قرارداد کی حمایت میں ووٹ دیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق امریکہ نے چھٹی بار غزہ جنگ بندی کی قرارداد کو ویٹو کیا ہے۔ آئندہ ہفتے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80 ویں اجلاس میں عالمی رہنماؤں کی آمد متوقع ہے، اس دوران غزہ اور قطر میں بڑھتے ہوئے بحران عالمی سفارتی ترجیحات کو از سر نو تشکیل دے رہے ہیں، جن کے پاکستان اور امریکہ کے تعلقات پر بھی اہم اثرات مرتب ہوں گے۔ ڈان نیوز میں شائع رپورٹ کے مطابق جمعرات کو واشنگٹن نے حسب روایت اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ایک مسودہ قرارداد ویٹو کر دیا، جس میں غزہ میں فوری، غیر مشروط اور مستقل جنگ بندی کے علاوہ اسرائیل پر محصور علاقے میں امداد کی ترسیل پر عائد تمام پابندیاں ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ یہ قرارداد سلامتی کونسل کے 15 میں سے 10 منتخب ارکان نے تیار کی تھی اور اسے 14 ووٹ ملے، لیکن امریکہ نے چھٹی بار ویٹو پاور استعمال کرتے ہوئے اسرائیل کا ساتھ دیا۔ گزشتہ ہفتے ایک نادر موقع پر امریکہ نے سلامتی کونسل کے ایک بیان کی حمایت کی تھی جس میں قطر پر حالیہ حملوں کی مذمت کی گئی، تاہم متن میں اسرائیل کا ذکر شامل نہیں تھا۔ ایک اور غیر متوقع پیش رفت میں امریکی ڈیموکریٹ سینیٹرز نے ایک قرارداد پیش کی ہے جس میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اگرچہ اس کے ایوان میں منظور ہونے کے امکانات کم ہیں کیونکہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ریپبلکن پارٹی کو 53 کے مقابلے میں 47 کی اکثریت حاصل ہے، لیکن قرارداد امریکہ سے ایک غیر مسلح فلسطینی ریاست کو ایک محفوظ اسرائیل کے ساتھ تسلیم کرنے پر زور دیتی ہے۔ ڈیموکریٹ سینیٹر جیف مرکلی نے کہا کہ 'امریکہ کی ذمہ داری ہے کہ قیادت کرے اور وقت آ گیا ہے کہ عمل کیا جائے'۔

اسرائیلی وزیر کا امریکہ کے ساتھ غزہ کی تقسیم پر بات چیت کا دعویٰ

تل ابیب، 19 ستمبر (یو این آئی) اسرائیل کے وزیر خزانہ بیزلیل سموتریچ نے غزہ کو غیر معمولی منافع بخش ریئل اسٹیٹ قرار دیتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ وہ امریکہ کے ساتھ اس جنگ زدہ علاقے کی تقسیم پر بات چیت کر رہے ہیں۔ امریکی خبر رساں ادارے سی این این کی رپورٹ کے مطابق تل ابیب میں اربن رینیول سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے دائیں بازو کے سخت گیر وزیر نے کہا کہ 'اسرائیل اور امریکہ نے غزہ جنگ پر بہت پیسہ خرچ کیا ہے، لہٰذا ہمیں غزہ کی زمین کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی میں حصہ بانٹنا ہوگا'۔ بیزلیل سموتریچ نے مزید کہا کہ انہوں نے اس حوالے سے امریکہ کے ساتھ بات چیت شروع کر دی ہے اور اس معاملے پر ایک بزنس پلان پہلے ہی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی میز پر موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'ہم نے انہدام کا مرحلہ مکمل کر لیا ہے، جو ہمیشہ شہری تجدید کاری کا پہلا مرحلہ ہوتا ہے، اب ہمیں تعمیر کرنا ہے'۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این نے جب وائٹ ہاؤس سے اس بیان پر مؤقف جانا تو ایک اہلکار نے کہا کہ 'صدر ٹرمپ طویل عرصے سے ایسے حل تجویز کرتے رہے ہیں جو غزہ کے عوام کو دوبارہ تعمیر میں مدد دے سکیں، تاہم حماس کو پہلے ہتھیار ڈالنے اور غزہ پر اپنی حکمرانی ختم کرنے پر آمادہ ہونا ہوگا'۔ بیزلیل سموتریچ کے یہ بیانات اسرائیلی وزیر قومی سلامتی ایتامار بن گویر کے حالیہ بیان کے بعد سامنے آئے ہیں جنہوں نے پیر کو کہا تھا کہ وہ اسرائیلی آپریشن کی تکمیل کے بعد غزہ شہر میں اسرائیلی پولیس اہلکاروں کے لیے ایک 'شاندار محلہ' تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ صدر ٹرمپ پہلے بھی کہہ چکے ہیں کہ وہ غزہ کو ایک 'بڑی ریئل اسٹیٹ سائٹ' سمجھتے ہیں اور انہوں نے 21 لاکھ فلسطینیوں کو اس علاقے سے بے دخل کرنے کی تجویز دی تھی تاکہ وہاں امریکا کی ملکیت میں ایک 'ریویرا' بنایا جا سکے۔ فروری میں صدر نے اپنی ٹروتھ سوشل اکاؤنٹ پر ایک ویڈیو بھی جاری کی تھی جو بظاہر مصنوعی ذہانت کے ذریعے تیار کی گئی تھی، اس ویڈیو میں غزہ کو خلیجی ریاستوں جیسا ریزورٹ دکھایا گیا تھا، جہاں ان کا سنہری مجسمہ نصب ہے، ایلون مسک ہمس کھا رہے ہیں اور امریکی و اسرائیلی رہنما ساحل پر آرام کر رہے ہیں۔ اسرائیل کی دائیں بازو کی جماعتیں طویل عرصے سے فلسطینیوں کو غزہ سے بے دخل کرنے کی خواہش رکھتی ہیں، جسے ناقدین نسلی تطہیر کے مترادف قرار دیتے ہیں۔ غزہ کی صورتحال پر خدشات میں اضافہ ہو رہا ہے کیونکہ اسرائیل نے اعلان کیا ہے کہ وہ غزہ سٹی پر باقاعدہ چڑھائی شروع کر رہا ہے، یہ غزہ کا سب سے بڑا شہر ہے اور اس کی وجہ سے 10 لاکھ سے زیادہ رہائشیوں کو مزید جنوب میں پہلے ہی بھیڑ بھاڑ والے علاقوں میں دھکیلا جا رہا ہے۔ عینی شاہدین اور سیٹلائٹ تصاویر کے مطابق بدھ کو اسرائیلی ٹینک غزہ شہر کے کنارے تعینات تھے تاکہ زمینی کارروائی کا آغاز کیا جا سکے۔

اٹلی کی بندرگاہ پر اسرائیل کیلیے اسلحے کی ترسیل روک دی گئی

روم، 19 ستمبر (یو این آئی) اطالوی بندرگاہ نے کارکنوں کے احتجاج میں اضافے پر اسرائیل کے لیے اسلحے کو روک دیا۔ اٹلی کی ایڈریاٹک بندرگاہ ریوینا نے دو ٹرکوں کے داخلے سے انکار کر دیا ہے جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ ہتھیار لے کر جا رہے ہیں، کیونکہ غزہ میں جنگ کے خلاف اطالوی ڈاک ورکرز اور دیگر مزدور گروپوں میں مظاہرے بڑھ رہے ہیں۔ ریوینا کے درمیانی بائیں بازو کے میئر الیسنڈرو براتونی نے صحافیوں کو بتایا کہ پورٹ اتھارٹی نے ان کی اور علاقائی حکومت کی طرف سے اسرائیلی بندرگاہ حیفہ جانے والی بارودی مواد لے جانے والی لاریوں تک رسائی سے انکار کرنے کی درخواست قبول کر لی ہے۔ باراتونی نے ایک بیان میں کہا، "اطالوی ریاست کا کہنا ہے کہ اس نے اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت روک دی ہے، لیکن یہ ناقابل قبول ہے کہ، افسر شاہی کی خامیوں کی بدولت، وہ دوسرے ممالک سے اٹلی کے راستے گزر سکتے ہیں۔ "انہوں نے اس بارے میں تفصیلات فراہم نہیں کیں کہ کنٹینرز کہاں سے آئے ہیں اور نہ ہی ان کے مواد کے ثبوت فراہم کیے ہیں۔ اسرائیل کو ہتھیاروں کی ترسیل کو روکنے کے لیے اسی طرح کی کارروائی دیگر یورپی ممالک جیسے فرانس، سویڈن اور یونان میں ڈاک ورکرز نے کی ہے۔ ریوینا کا فیصلہ اٹلی میں اسرائیل کے حملے کے خلاف اور فلسطینیوں کو امداد پہنچانے کی کوشش کرنے والے بین الاقوامی فلوٹیلا کی حمایت میں بڑھتے ہوئے متحرک ہونے کی عکاسی کرتا ہے۔ جمعہ کے روز، اٹلی کی سب سے بڑی ٹریڈ یونین باڈی، سی جی آئی ایل روم اور دیگر شہروں میں قومی آدھے دن کی ہڑتال اور مارچ کرے گی، جب کہ 22 ستمبر کو، دو دیگر یونینیں کام روک دیں گی اور جینوا اور لیورنو کی بڑی بندرگاہوں میں سرگرمیاں روکنے کی کوشش کریں گی۔ سی جی آئی ایل نے کہا کہ اس کے احتجاج کا مقصد وزیر اعظم جارجیا میلونی کی حکومت پر "اسرائیل کے ساتھ تمام تجارتی اور فوجی تعاون کے معاہدوں کو معطل کرنے، انسانی ہمدردی کی بنیاد پر عائد پابندیوں کو ختم کرنے، اور ریاست فلسطین کو تسلیم کرنے "کے لیے دباؤ پیدا کرنا تھا۔

☆☆

روس کے مشرقی ساحل پر 7.4 شدت کا زلزلہ، سونامی کا انتباہ جاری

ماسکو، 19 ستمبر (یو این آئی) روس کے جزیرہ نما کامچاٹکا کے مشرقی ساحل پر 7.4 شدت کا زلزلہ آیا۔ یہ اطلاع مقامی جیوفزیکل سروس نے جمعرات کو دی۔ روسی اکیڈمی آف سائنسز کے جیوفزیکل سروے کی کامچاٹکا برانچ کے مطابق، زلزلے کا مرکز علاقائی دارالحکومت پیٹروپاولوسک-کامچاٹسکی سے 149 کلومیٹر کے فاصلے پر 39 کلومیٹر کی گہرائی میں واقع تھا۔ کامچاٹکا کے گورنر ولادیمیر سولودوف نے ایک ٹیلی گرام پوسٹ میں کہا کہ جزیرہ نما کے مشرقی ساحل کے لیے سونامی کا انتباہ جاری کیا گیا ہے اور رہائشیوں کو مطلع کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام خدمات کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکام نے زلزلے کے بعد سماجی سہولیات اور رہائشی عمارتوں کا فوری معائنہ شروع کر دیا ہے۔ ایک تازہ ترین پوسٹ میں، سولودوف نے کہا کہ ساحلی علاقے کے کچھ حصوں میں 1.5 میٹر تک کی لہروں کی توقع کی جا سکتی ہے، جبکہ ہائیڈرو میٹرولوجیکل حکام کے مطابق، زیادہ گنجان آباد پیٹروپاولوسک علاقے میں، لہروں کا تخمینہ 0.1 میٹر سے کم ہے۔

روس اور انڈونیشیا میں شدید زلزلہ، عمارتوں کو نقصان، سونامی وارننگ جاری

ماسکو، جکارتہ، 19 ستمبر (یو این آئی) روس کے کامچٹکا ریجن اور انڈونیشیا کے صوبے پاپوا میں گزشتہ روز زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق روس کے کامچٹکا ریجن میں رات گئے 7.8 شدت کا زلزلہ آیا جس کے بعد سونامی وارننگ جاری کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق زلزلے کی گہرائی 10 کلومیٹر تھی، یہ زلزلہ 29 جولائی کو آنے والے 8.8 زلزلے کا آفٹر شاک ہے تاہم زلزلے سے ابھی تک نقصان کی کوئی اطلاعات نہیں ہیں۔ دوسری جانب انڈونیشیا کے صوبے پاپوا میں رات گئے 6.1 شدت کا زلزلہ آیا جس کا مرکز نبائر شہر سے 28 کلومیٹر جنوب میں تھا اور زلزلے کی گہرائی 10 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی۔ انڈونیشیا کی نیشنل ڈیزاسٹر ایجنسی کے ترجمان کے مطابق زلزلے سے عمارتوں کو نقصان پہنچا، زلزلے سے ایئرپورٹ کی کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے اور سرکاری دفتر کی چھت گر گئی۔ ترجمان نیشنل ڈیزاسٹر ایجنسی کا بتانا ہے کہ زلزلے سے ایک پل کو نقصان پہنچا، بجلی و ٹیلی کام نیٹ ورک متاثر ہوئے جب کہ اب تک 50 آفٹر شاکس محسوس کیے جا چکے ہیں تاہم زلزلے سے کوئی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

کارپوریشن کے تعاون سے ڈینگو کی روک تھام کے متعلق بیداری مہم

آسنسول 19 ستمبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول شہر میں بارش کے موسم میں ڈینگو سے بچاؤ کی کوششیں جاری ہیں لوگوں میں ڈینگو سے بچاؤ اور احتیاطی تدابیر کے بارے میں شعور اجاگر کرنے کے لیے آسنسول سٹی ہال کے صحن میں روایتی چھؤ ڈانس کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ آگاہی پروگرام سوڈایاراجیہ نگر تنظیم کے تعاون سے منعقد کی گئی تھی۔ اس تقریب میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھجیت گھٹک، میونسپل کارپوریشن کے چیئر مین امرناتھ چٹرجی، گرو داس عرف راکٹ مانس داس، بورو چیئر مین انیل سنہا موجود تھے۔ ڈپٹی میئر کا کہنا ہے کہ آسنسول کارپوریشن بارش کے موسم میں ڈینگو سے بچاؤ اور آگاہی بڑھانے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہا ہے اس سال بہت زیادہ بارشیں ہوئی ہیں۔ کئی مہینوں سے مسلسل بارش ہو رہی ہے اس کے پیش نظر آسنسول میونسپل کارپوریشن عوام کو آگاہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ لوگ ڈینگو سے بچ سکیں انہوں نے عوام سے درخواست کی ہے کہ جن علاقوں میں پانی جمع ہے وہاں صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں تاکہ ڈینگو بخار نہ پھیلے۔

جموڑیہ: کارپوریشن، پولس انتظامیہ اور تاجر تنظیموں کی مشترکہ کوشش سے تجاوزات ہٹانے کی مہم شروع

آسنسول:19 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): انتظامیہ نے علاقے کو ٹریفک جام سے پاک کرنے کے لیے ایک بڑا اقدام شروع کر دیا ہے میونسپل کارپوریشن، پولیس انتظامیہ اور تاجر تنظیموں کی مشترکہ کوشش سے تجاوزات ہٹانے کی مہم شروع کی گئی۔ یہ اقدام ٹریفک جام اور افراتفری والے بازار کو ہموار کرنے کے لیے اٹھایا گیا تھا، جو جموڑیہ کے رہائشیوں کے لیے ایک دیرینہ مسئلہ ہے جموڑیہ پولیس اسٹیشن آفیسر سومیندر ناتھ سنگھ ٹھاکر، ٹریفک پولیس آفیسر سبیر سین، میونسپل بورو کے چیئر مین شیخ شاندر، اور جموڑیہ چیمبر آف کامرس کے سکریٹری مہیش کمار ساودیا اس مہم میں نمایاں طور پر موجود تھے ان تمام عہدیداروں اور نمائندوں نے مشترکہ طور پر بازار اور مرکزی سڑکوں سے ناجائز تجاوزات کو ہٹایا۔ انتظامیہ کا کہنا تھا کہ دکانداروں کی جانب سے تجاوزات، عارضی گاڑیاں اور شہر کی سڑکوں پر غیر قانونی پارکنگ ٹریفک جام کے بڑھتے ہوئے مسئلے میں معاون ثابت ہو رہی ہے۔ اسٹیشن آفیسر سومیندر ناتھ سنگھ ٹھک نے کہا کہ یہ مہم شہریوں کی سہولت اور شہر میں نظم ونسق برقرار رکھنے کے لیے ضروری تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بار بار وارننگ کے باوجود کچھ لوگ سڑکوں پر سامان رکھ کر کاروبار کرتے رہتے ہیں جس سے ٹریفک جام ہو جاتا ہے اب انتظامیہ نے ایسے تجاوزات کے خلاف سخت کارروائی کی ہے ٹرافک پولیس انچارج سبیر سین نے کہا کہ جموڑیہ میں درگا پوجا جیسے بڑے تہواروں کے پیش نظر ٹریفک نظام کو بہتر بنانا بہت ضروری ہے اگر بروقت سڑکوں کو تجاوزات سے پاک نہ کیا گیا تو تہواروں کے دوران لوگوں کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ میونسپل کارپوریشن بورو کے چیئر مین شیخ شاندار نے کہا کہ شہر کی ترقی اسی وقت ممکن ہے جب اس کی سڑکیں اور بازار منظم ہوں۔ انہوں نے دکانداروں سے اپیل کی کہ وہ اپنا سامان سڑک پر نہ پھیلائیں اور انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔ اس دوران جموڑیہ چیمبر آف کامرس کے سکریٹری مہیش کمار ساوندیا نے تاجروں پر بھی زور دیا کہ وہ خریداری کی سہولت اور ہموار کاروبار کو یقینی بنانے کے لیے انتظامیہ کے اقدام کی حمایت کریں۔ مقامی لوگوں نے اس اقدام کا خیر مقدم کیا ہیبہت سے شہریوں نے بتایا کہ جموڑیہ میں طویل عرصے سے ٹریفک جام کا مسئلہ رہا ہے صبح اور شام کے اوقات میں صورتحال مزید خراب ہو جاتی ہے۔ تجاوزات ہٹانے سے ٹریفک میں آسانی ہوگی اور پیدل چلنے والوں کو ریلیف ملے گا۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ یہ مہم صرف ایک دن تک محدود نہیں رہے گی بلکہ مسلسل چلائی جائے گی۔ اگر کسی نے دوبارہ سڑک پر تجاوزات کی تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ میونسپل کارپوریشن اور پولیس نے مشترکہ طور پر جہاں ضروری ہو مستقل پارکنگ اور متبادل انتظامات فراہم کرنے کا فیصلہ کیا مجموعی طور پر، جموڑیہ کو ٹریفک سے پاک بنانے کے اس اقدام سے شہر کے ٹریفک نظام کو بہتر بنانے اور ہموار اور پریشانی سے پاک نقل و حرکت کو یقینی بنانے کی امید ہے انتظامیہ اور تاجر تنظیموں کی مشترکہ کاوشیں شہر کی ترقی کی جانب ایک مثبت قدم ثابت ہوں گی۔

☆

موہشلا: درگا کی مورتی کا سر چوری، ملزم کو کھمبے سے باندھ کر پولس کے سپرد

آسنسول:19 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول جنوبی تھانہ کے تحت موہشلا میں واقع آسنسول کے کمہار ٹولی علاقے میں دیوی درگا کی مورتی کے سر کی چوری نے ہلچل مچادی ہے اطلاع کے مطابق مشہور مجسمہ ساز ہری پال کی طرف سے تیار کردہ اس مورتی کو اگلے دن ڈیلیور کیا جانا تھا اسی علاقے میں ایک اور مجسمہ ساز کے لیے کام کرنے والے نوجوان کو چوری کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے مقامی لوگوں نے ملزم کو پکڑ کر کھمبے سے باندھ دیا اور پولیس کو اطلاع دی پولیس نے موقع پر پہنچ کر اسے اپنی تحویل میں لے لیا مجسمہ ساز ہری پال نے کہا کہ ان کے مجسموں کی بہت تعریف کی گئی اور چوری کی وجہ سے انہیں کافی نقصان پہنچا ہے اس نے الزام لگایا کہ کچھ لوگ اس کے فن پارے سے حسد کرتے ہیں دریں اثنا، ملزم کے مالک ہری رنجن پال نے واقعہ سے لاعلمی کا اظہار کیا اس واقعہ سے موہشیلا کے مجسمہ سازوں اور مقامی لوگوں میں غصہ ہے۔

بھاجپا کے ووٹ چوری کے خلاف آسنسول میں کانگریس کی دستخطی مہم شروع

آسنسول:19 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): راہول گاندھی مسلسل بی جے پی پر پولنگ کے نتائج میں دھاندلی کا الزام لگا رہے ہیں کچھ دن پہلے راہول گاندھی نے اس معاملے پر ایک اہم پریس کانفرنس کی تھی جس میں اعداد و شمار کا استعمال کرتے ہوئے یہ ظاہر کیا گیا تھا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کس طرح ووٹ چوری کر رہی ہے انہوں نے اس پورے معاملے کے لیے قومی الیکشن کمیشن کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا اور مطالبہ کیا کہ بی جے پی کے ووٹ چوری کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اس سلسلے میں آسنسول میں کانگریس کی جانب سے مہم چلائی گئی کانگریس پارٹی نے آسنسول بازار کے مختلف علاقوں میں دستخطی مہم شروع کی جس میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ کس طرح بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ووٹ چوری کر رہی ہے اور مختلف ریاستوں میں انتخابات جیت رہی ہے آسنسول میں اس کے خلاف رائے عامہ بنانے کی کوشش کی گئی اس موقع پر کانگریس قائدین پرسن جیت پوئنڈی، شاہ عالم، کانگریس کاؤنسلر ایس ایم مصطفےٰ اور دیگر کانگریس کارکنان اور حامی موجود تھے ان سب نے عوام کو سمجھانے کی کوشش کی کہ کس طرح بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) الیکشن جیتنے کے لیے ووٹ چوری کر رہی ہے اور کس طرح راہول گاندھی اس کے خلاف مسلسل مہم چلا رہے ہیں انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اسے روکنے کے لیے متحد ہو جائیں اسی کو ذہن میں رکھتے ہوئے لوگوں سے دستخط کرنے کو کہا جا رہا ہے۔

درگا پوجا ٹریفک کے اصول: بھاری گاڑیوں پر پابندی، 8116604402 ہیلپ لائن جاری

آسنسول 19 ستمبر (عوامی نیوز سروس) چند دنوں میں بنگال کا سب سے بڑا تہوار درگا پوجا منایا جائے گا اس کے لیے انتظامیہ کی طرف سے تمام تیاریاں کی جا رہی ہیں خاص طور پر آسنسول درگا پور پولس کمشنریٹ ٹریفک نظام کو ہموار رکھنے کی کوششیں کر رہا ہے اس سلسلے میں آج آسنسول درگا پور پولیس کمشنریٹ کے ڈی سی ٹریفک دفتر میں ڈی سی ٹریفک پی وی جی ستیش کی صدارت میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی اس میٹنگ میں محکمہ ٹریفک کے تمام سینئر افسران اور آسنسول درگا پور پولیس کمشنریٹ کے مختلف ٹریفک محکموں کے انچارج موجود تھیاس کے علاوہ مختلف علاقوں کے ٹرانسپورٹ مالکان بھی یہاں موجود تھے یہاں درگا پوجا اور مہالیہ کے دن ٹریفک نظام کو کس طرح کنٹرول کیا جائے گا اس پر بحث ہوئی اس بارے میں صحافیوں کو جانکاری دیتے ہوئے ڈی سی ٹریفک نے کہا کہ آج کی میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ درگا پوجا کے دنوں میں دوپہر 12:30 بجے سے اگلے دن 2:30 بجے تک اے ڈی پی سی سے کولکاتہ کی طرف جانے والی بھاری مال گاڑیوں کی آمد ورفت روک دی جائے گی۔ صرف بمبئی روڈ اور ڈنکونی جانے والی گاڑیوں کو جانے کی اجازت ہوگی ان میں بی اور ڈی اسٹیکرز ہوں گیدوسری جانب انہوں نے کہا کہ دودھ، سبزیاں، ایل پی جی، سی این جی یا دیگر ضروری اشیاء لے جانے والی گاڑیوں کو چلنے کی اجازت ہوگی ڈی سی ٹریفک نے کہا کہ یہ پابندی 30 تاریخ کو کماری پوجا کے دن صبح 5 بجے سے لگائی جائے گی ڈی سی ٹریفک نے بتایا کہ یہ پابندیاں اگلے دن یعنی 30 تاریخ کو پوجا کے دن صبح 5:00 بجے سے صبح 2:30 بجے تک رہیں گی۔ ڈی سی ٹریفک نے ٹرانسپورٹ مالکان سے درخواست کی کہ وہ پابندی کے دنوں میں ہنگامی بھاری گاڑیوں کے علاوہ ریت، کوئلہ وغیرہ لے جانے والی گاڑیوں کی نقل و حرکت کو کنٹرول کریں انہوں نے وضاحت کی کہ انتظامیہ نے مختلف مقامات پر پابندی کے پوائنٹس قائم کیے ہیں، اور مقامی انتظامیہ اور مقامی پولیس افسران کے ساتھ مل کر وہاں بیت الخلاء اور کھانے کا انتظام کیا جا رہا ہے انہوں نے آج کی میٹنگ میں شریک ٹرانسپورٹ مالکان پر زور دیا کہ اگر وہ درگا پوجا کے دوران ہنگامی سامان لے جانے والی گاڑیوں کے علاوہ دیگر گاڑیوں کو نہ چلائیں تو بہتر ہوگا اور یہ کہ مالکان ڈرائیوروں اور ہیلپروں کے لیے کھانے کا بھی انتظام کریں انتظامیہ کی جانب سے پابندی والے مقام پر یہ انتظام کیا جا رہا ہے انہوں نے ٹریفک سے متعلق کسی بھی پریشانی کے لیے کنٹرول روم کا ایمرجنسی نمبر بھی بتایا۔ یہ نمبر 8116604402 ہے۔ ڈی سی ٹریفک نے کہا کہ اس نمبر پر کال کر کے کسی بھی ہنگامی صورتحال میں انتظامیہ سے رابطہ کیا جا سکتا ہے

☆

جعلی قدیم کرنسی کو اصلی قرار دیکر لوگوں سے لاکھوں روپے کا جھانسہ دینے والے دو گرفتار

آسنسول:19 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): انڈال پولیس نے سکوں کے نام پر لوگوں سے لاکھوں روپے کی دھوکہ دہی کے الزام میں 22 سالہ میر امیرال اور 24 سالہ شیخ اسد اللہ کو گرفتار کر لیا ملزمان کو مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سماعت کے بعد انہیں 6 روزہ ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ ان کے خلاف انڈال پولیس اسٹیشن میں تعزیرات ہند کی دفعہ 318(4)/316(2)/179/3(5) کے تحت مقدمہ نمبر 259/25 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ گرفتار ملزمان کا تعلق بیر بھوم ضلع کے احمد پور علاقہ سے بتایا جاتا ہے۔ وہ لوگوں کو یہ کہہ کر پھنساتے تھے کہ ان پر بادشاہوں اور شہنشاہوں کے سکے اور کندہ کاری، قدیم مجسمے جن کی بین الاقوامی مارکیٹ میں مالیت کروڑوں روپے ہے اور لوگوں کو جعلی کرنسی دے کر ان سے لاکھوں روپے چھین کر فرار ہو جاتے تھے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ملزم نے سب سے پہلے سیوڑی کے علاقے میں ایک شخص کو 'قدیم سکے' دکھا کر اس سے 20 لاکھ روپے کا دھوکہ دیا۔ انہیں لاکھوں روپے کا دھوکہ دیا گیا۔ اس واردات میں کامیاب ہونے کے بعد انہوں نے وہی حربہ استعمال کیا اور دوبارہ فراڈ کا جال بچھانے کے لیے تھانہ صدر کے علاقے اکھڑہ پہنچے جہاں انہوں نے ایک مقامی شخص کو جعلی قدیم کرنسی دکھا کر اس سے بڑی رقم ہتھیانے کی کوشش کی۔ اس کی اطلاع ملنے پر پولیس نے گذشتہ رات ان دونوں کو اوکھڑا علاقے سے گرفتار کر لیا پولیس کا کہنا ہے کہ زمین سے برآمد ہونے والے نام نہاد "قدیم سکے" دراصل جعلی ہیں۔ یہ گینگ عرصہ دراز سے جعلی قدیم سکوں کو اصلی قرار دے کر عوام کو دھوکہ دے رہا ہے۔ تفتیش کے دوران متعدد جعلی سکے اور ان کے فراڈ میں ملوث ہونے کے شواہد برآمد ہوئے۔ گینگ کے دیگر ارکان کی تلاش جاری ہیپولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان فی الحال ریمانڈ پر ہیں اور تفتیش کر رہے ہیں کہ آیا اس ریکیٹ میں کوئی اور بھی ملوث ہے وہ اس بات کی بھی تفتیش کر رہے ہیں کہ آیا دھوکہ بازوں کا کوئی بڑا گروہ سرگرم ہے۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ چوکس رہیں اور اجنبیوں سے گمراہ نہ ہوں۔

کول انڈیا میں ملازمین کی بونس کو لیکر 22 ستمبر کو میٹنگ

آسنسول:19 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): کول انڈیا بونس کیا 2025 میں ایک لاکھ روپے بونس کی امید پوری ہوگی؟ کول انڈیا لمیٹڈ (CIL) کے ملازمین کو ملنے والا بونس پچھلے دس سالوں میں تقریباً دوگنا ہو گیا ہیجبکہ بونس 2015 میں 48,500? تھا، وہ 2024 میں بڑھ کر 93,750? ہو گیا۔ 2025 کے لیے رقم کا فیصلہ 22 ستمبر کو ہونے والی میٹنگ میں کیا جائے گا یونینوں کا کہنا ہے کہ اس سال بونس 100,000? سے تجاوز کر سکتا ہے۔ مزدور تنظیموں کا کہنا ہے کہ افراط زر اور پیداواری اہداف کو پورا کرنے کی وجہ سے بونس 1.25 لاکھ روپے سے زیادہ ہونا چاہیے انتظامیہ کا موقف اجلاس میں سامنے آئے گا یہ پچھلے سال کے مقابلے میں 67 کروڑ روپے زیادہ ہے تاہم اس وقت افرادی قوت 222,000 تھی۔ اس وقت افرادی قوت کم ہو کر 270,000 رہ گئی ہے یہ اطلاع دی گئی ہے کہ کنٹریکٹ مزدوروں کو پچھلے سال 8.33% بونس ملا تھا کچھ نجی کمپنیاں مجاز کنٹریکٹ مزدوروں کو 32,000? ادا کر رہی تھیں۔ اب 22 ستمبر کو بلائے گئے اجلاس میں بونس کی رقم کے ساتھ ساتھ ادائیگی کی تاریخ اور تقسیم کے عمل کا فیصلہ کیا جائے گا پچھلے 10 سالوں میں، بونس میں کل 45,250? کا اضافہ ہوا ہے اس کا مطلب ہے ہر سال تقریباً 5,000? کا اوسط اضافہ۔ 2022 اور 2024 کے درمیان، بونس میں 17,250? کا اضافہ ہوا، جس کی وجہ سے ملازمین کو اس بار بھی نمایاں اضافے کی توقع ہے INTUC کو طویل عرصے کے بعد اہم ریلیف ملا ہے ہائی کورٹ سے راحت ملنے کے بعد INTUC بھی اس میٹنگ میں شرکت کر سکے گی۔ کوئلے کے کارکنوں کو کب اور کتنا بونس ملا (CIL بونس) سال کی رقم 2010 میں 17,000 روپے 2011 میں 21,000 روپے 2012 میں 26,000 2013 میں 31,500 روپے ، 2014 میں 40,000 روپے ، 2015 میں 48,500 روپے 2016 میں 54,000 روپے، 2017 میں 52,000 روپے ، 2018 میں 64,700 روپے، 2020 میں 68,500 روپے 2021 میں 72,500 روپے 2022 میں 76,500 روپے، 2023 میں 85,000 روپے اور 2024 میں 93500 روپے اور اب 2025 کے بونس کے لئے نگاہیں 22 ستمبر کو ہونے والی میٹنگ پر ٹکی ہوئی ہے کہا کا رہا ہے کہ اس سال بونس ایک لاکھ سے زائد ہونگے۔

درگا پور کا دارو ڈموڑ پر نالہ 88 کی لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر، NH اتھارٹی کا عدم تعاون: ایڈمنسٹریٹر

آسنسول:19 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): درگا پور شہر کے وارڈ نمبر 13 کے تحت کڑا روڈ موڑ کے قریب درگا پور میونسپل کارپوریشن کی جانب سے نالے کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا، جس کا آغاز کارپوریشن کی ایڈمنسٹریٹر انندیتا مکھرجی نے کیا۔ اس موقع پر کارپوریشن بورڈ ممبر دھرمیندر یادو، وارڈ صدر لال بابو پرساد سمیت کئی لوگ موجود تھے۔ مسز مکھرجی نے بتایا کہ درگا پور میونسپل کارپوریشن کے تعاون سے موڑ کے دونوں طرف نالے بنائے جا رہے ہیں، جس پر 2000 روپے لاگت آئے گی۔ 88 لاکھ نالے کی تعمیر نہ ہونے سے موڑ اور گردونواح کے لوگوں کو پریشانی کا سامنا ہیجی ٹی روڈ سروس روڈ پر پانی جمع ہونے سے شدید مشکلات کا سامنا تھا جمع پانی علاقے میں گھس جاتا ہے۔ نیشنل ہائی وے (NH) کو بار بار کہنے کے باوجود کوئی تعاون سامنے نہیں آیا۔ کارپوریشن نے سروس لین کی تعمیر کے لیے ایک انجینئر کا تقرر کیا ہے۔ دھرمیندر یادو نے وضاحت کی کہ سی پی ایم کے دور حکومت سے موڑ پر پانی جمع ہو رہا ہے۔ ترنمول کانگریس کے اقتدار میں آنے کے بعد نیشنل ہائی وے ڈپارٹمنٹ کے ساتھ متعدد میٹنگیں ہوئیں، لیکن کوئی تعاون سامنے نہیں آیا کارپوریشن عوام کی پریشانی کو دور کرنے کے لیے سروس لین بنائے گی سڑک کے دونوں اطراف 850 میٹر لمبا نالہ بنایا جائے گا جس سے نکاسی آب کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

درگا پوجا سے قبل بارہ بونی پولس اسٹیشن کی پہل پر کوآرڈینیشن میٹنگ کا انعقاد

آسنسول:19 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول درگا پور پولس کمشنر کی ہدایت پر بارہ بونی پولیس اسٹیشن کی پہل پر دومہانی کے ایک پرائیویٹ ہال میں آئندہ درگا پوجا کے پیش نظر ایک کوآرڈینیشن میٹنگ کا انعقاد کیا گیا میٹنگ میں سی آئی ہیرا پور اشوک کمار مہاپاترا، بارہ بونی پولیس اسٹیشن کے انچارج آفیسر دیبیندو مکھرجی، بارہ بونی بلاک کے بی ڈی او ونائک کمار (آئی ایس)، ضلع پریشد کی رکن پوجا منڈی، محکمہ بجلی، محکمہ پی ایچ ای، اور محکمہ ایکسائز کے ساتھ میٹنگ میں موجود تھے پنچایت صدر اور نائب صدر، دیگر عہدیداروں کے ساتھ، بارہ بونی بلاک کی 36 درگا پوجا کمیٹیوں کے ممبران جنہیں حکومت کی اجازت ملی ہے اور کئی پوجا کمیٹیوں کے ممبران جنہیں حکومت کی اجازت نہیں ملی ہیاس دن موجود تھے آج کی میٹنگ میں اس بار درگا پوجا کو پرامن طریقے سے منعقد کرنے کو یقینی بنانے کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آج کی میٹنگ میں سی آئی اشوک کمار مہاپاترا نے کہا کہ تمام پوجا کمیٹیوں کو حکومتی اصولوں کے مطابق کام کرنا چاہئے کسی بھی طرح سے ساؤنڈ بم یا ڈی جے نہیں بجایا جا سکتا ہیہر پوجا کمیٹی کے لیے رضا کار مقرر کیے جائیں اور پوجا منڈپ اور کار پارکنگ زون میں سی سی ٹی وی لگائے جائیں اس کے علاوہ انہوں نے مختلف ہدایات پر عمل کرنے کا بھی حکم دیا اس دن بارہ بونی پولیس اسٹیشن کے انچارج دیبیندو مکھرجی نے کہا کہ تمام پوجا کمیٹیوں کو حکومتی ہدایات پر عمل کرنا چاہیے ڈی جے اور ساؤنڈ بموں پر پولیس کے باقاعدہ چھاپے مارے جائیں گے انہوں نے یہ بھی کہا کہ تمام پوجا کمیٹیاں چوکس رہیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ پوجا کے دن کوئی غیر ضروری پریشانی نہ ہو انہوں نے کہیں بھی کوئی واقعہ پیش آنے کی صورت میں فوری طور پر پولیس کو اطلاع دینے کی درخواست کی۔

☆

سیاسی جماعتوں سے براہ راست وابستہ، بھاجپا نے 10BLO کی فہرست ڈی ایل او کو سونپی

آسنسول:19 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال اسمبلی انتخابات 2026 میں شیڈول ہیں۔ آسنسول میں قبل از انتخابات سرگرمیاں پہلے سے ہی عروج پر ہیں بی جے پی کے ایک وفد نے مغربی بردوان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو ایک میمورنڈم پیش کیا۔ بی جے پی لیڈر پرشانت چکرورتی نے اس سلسلے میں کہا کہ انہوں نے آسنسول لوک سبھا حلقہ کے چار اسمبلی حلقوں کے 10 بی ایل اوز کی ایک فہرست ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں ضلع الیکشن افسر کو پیش کی ہے جو براہ راست کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) یا ٹی ایم سی سے وابستہ تھیوہ سرگرم کارکن ہیں لیکن انہیں یہ ذمہ داری دی گئی ہے جو الیکشن کمیشن آف انڈیا کے قوانین کے خلاف ہیانہوں نے کہا کہ آج کچھ ایسی تصاویر، نام وغیرہ دیے گئے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ جنہیں بی ایل او بنایا گیا ہے وہ سیاسی جماعتوں کے سرگرم کارکن ہیں اس لیے انہیں یہ ذمہ داری نہیں دی جا سکتی اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کو ایک میمورنڈم بھی پیش کیا گیا یہ شکایت اس کے پاس درج کرائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس پر کارروائی نہیں کی گئی تو الیکشن کمیشن آف انڈیا میں شکایت درج کروائی جائے گی اس کے ساتھ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے ریاستی بی جے پی صدر اور بنگال اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری کو بھی اس معاملے سے آگاہ کیا ہے۔

کنکسا میں 14 گائیں مر گئیں، وجہ جاننے کے لیے کولکاتا سے ماہرین پہنچے

آسنسول:19 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): پچھلے کچھ دنوں سے کنکسا بلاک کے تحت مالندیگھی کے سرسوتی گنج میں نامعلوم وجوہات کی وجہ سے ایک کے بعد ایک گائے مر رہی ہیں۔ مویشیوں کی مسلسل اموات کی وجہ جاننے کے لیے کولکتہ سے ایک ماہر ٹیم پہنچی ہے۔ مردہ اور بیمار گایوں کے جسموں سے خون کے نمونے حاصل کیے گئے۔ ذرائع کے مطابق مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ علاقے میں 14 گائیں مر چکی ہیں تاہم سرکاری اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ 10 گائیں مر چکی ہیں محکمہ حیوانات کے ذرائع کے مطابق گائیں بلیک کوارٹر نامی بیکٹیریا کی وجہ سے مریں اس کی وجہ اچانک بخار اور پٹھوں میں سوجن ہے، خاص طور پر بچھڑوں میں، جس کے بعد تیزی سے موت واقع ہوتی ہے۔ مقامی باشندہ ترون پاترا نے بتایا کہ اب تک 14 گائیں مر چکی ہیں۔ "ہم بھی گھبراہٹ میں ہیں کیونکہ اموات اتنی اچانک ہوئیں۔ فی الحال علاج جاری ہے۔" مغربی بردوان ضلع کے انیمل ہسبنڈری ڈپارٹمنٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر انیر بن گھوش نے بتایا کہ جیسے ہی انہیں یہ خبر ملی ایک ٹیم بھیجی گئی اطلاع کے مطابق جمعرات کی صبح تک ویکسینیشن کا عمل جاری تھا۔ 200 گایوں کو ٹیکہ لگایا گیا ہے کولکتہ سے محکمہ انیمل ہسبنڈری کی ایک ماہر ٹیم بھی پہنچی ٹیم کے ارکان نے نمونے جمع کر لیے ہیں۔ آس پاس کے علاقوں میں ویکسینیشن کا عمل آئندہ چند روز تک جاری رہے گا۔ ہم نئی اموات کو روکنے کے لیے خصوصی نگرانی اور کیمپ لگا رہے ہیں۔

برنپور ISPSAIL سنٹر پلانٹ میں 3.6 کلوواٹ کے سولر ٹری کا افتتاح

آسنسول:19 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): برنپور سیل ائی ایس پی میں پائیدار توانائی کی جانب ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے سنٹر پلانٹ میں 3.6 کلوواٹ کے سولر ٹری کا افتتاح کیا گیا انیل کمار، چیف جنرل منیجر (سنٹر) اور پردیپ کمار مشرا، چیف جنرل منیجر (الیکٹریکل، اے اینڈ آئی اور سی اینڈ اے) اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ اپنے خطاب میں، انیل کمار، سی جی ایم (سنٹر) نے قابل تجدید توانائی کو اپنانے اور کاربن فوٹ پرنٹ کو کم کرنے کے لیے مسلسل کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے تمام ملازمین کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اس سبز اقدام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں پردیپ کمار مشرا، سی جی ایم (الیکٹریکل، اے اینڈ آئی اور سی اینڈ اے) نے ڈیجیٹلائزیشن اور قابل تجدید توانائی سے متعلق تمام کوششوں میں مکمل تعاون کا یقین دلایا اور پلانٹ ٹیم کو تنظیم کے وژن کے مطابق اختراعی حل اپنانے کی ترغیب دی۔ اسے کامیاب بنانے میں، سنٹرل الیکٹرسٹی ٹیم بشمول سنجیو کمار بھدرا (جی ایم الیکٹرسٹی)، مسٹر انکور بھادوری (سینئر مینیجر) اور محکمہ سیول سے قابل ستائش تعاون حاصل ہوا اس اقدام کی قیادت مسٹر نکنج بہاری سوتار، ڈپٹی جنرل منیجر (سنٹر پاور) نے کی۔ انہوں نے اس منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے تمام سرگرمیوں کو مربوط کیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ سولر ٹری نہ صرف سنٹر پلانٹ کینٹین کی بجلی کی تمام ضروریات کو پورا کرے گا بلکہ یہ سایہ دار اور آرام دہ ماحول بھی فراہم کرے گا۔

آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ 2025 کا آفیشل گانا 'برنگ اٹ ہوم' جاری

نئی دہلی 19 ستمبر (یو این آئی): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ 2025 کا آفیشل گانا جاری کردیا۔ تفصیلات کے مطابق آئی سی سی نے خواتین کی کرکٹ کی طاقت، اتحاد اور نہ رکنے والے جذبے کا جشن مناتے ہوئے ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ 2025 آفیشل گانا 'برنگ اٹ ہوم' کے عنوان سے جاری کیا۔ مشہور ہندوستانی گلوکارہ شریا گھوشال کی آواز میں جاری کیے گئے اس گانے کا مقصد دنیا بھر کے مداحوں کو متحد کرنا ہے۔ مشہور ہندوستانی گلوکارہ شریا گھوشال کے ذریعہ پرفارم کیا گیا یہ گانا تال، راگ اور جذبات کا ایک پرجوش امتزاج ہے، اور اس کا مقصد دنیا بھر کے مداحوں کو متحد کرنا ہے۔' تریقیتا تریقیتا دھوم "جیسے دلکش دھنوں کے ساتھ اور دل دھڑکنے والے 'دھک دھک، وی برینگ اٹ ہوم، یہ گانا عالمی سطح پر قدم رکھنے والی ہر خاتون کرکٹر کے جذبے اور خوابوں کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے۔ دھن عزم اور اتحاد کا جشن مناتے ہیں، خوابوں اور استقامت کی طاقت کے ذریعے خواتین کی کرکٹ کی بھرپور میراث کا احترام کرتے ہیں۔

شریا گھوشال نے کہا' آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ 2025 کا حصہ بننا ایک حیرت انگیز تجربہ رہا ہے جو کہ خواتین کی کرکٹ کے جذبے، طاقت اور اتحاد کا جشن مناتا ہے۔ مجھے اپنی آواز دینے اور کھیل کی محبت کے ذریعے لوگوں کو اکٹھا کرنے والے لمحے کا حصہ بننے پر فخر ہے۔

آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ کے 13ویں ایڈیشن کے ٹکٹ کی قیمتیں ریکارڈ کم ہیں، جو صرف Rs100 (تقریباً US$1.14) سے شروع ہوتی ہیں۔ کسی بھی آئی سی سی عالمی ایونٹ کے لیے اب تک کی سب سے کم قیمت۔ ٹکٹیں فروخت ہو رہی ہیں۔

آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ 2025 30 ستمبر سے 2 نومبر تک ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم (نوی ممبئی)، اے سی اے اسٹیڈیم (گوہاٹی)، ہولکر اسٹیڈیم (اندور)، -وی ڈی سی اے، اے سی اے اسٹیڈیم (وشاکھاپٹنم)، اور آر پریماداسا اسٹیڈیم (کولمبو، سری لنکا) میں منعقد ہوگا۔

ہندوستان اور آسٹریلیا کی خواتین ٹیموں کے درمیان فیصلہ کن ون ڈے انٹرنیشنل کرکٹ میچ

نئی دہلی، 19 ستمبر (یواین آئی) ہندوستان اور آسٹریلیا کی خواتین کرکٹ ٹیموں کے درمیان تین ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز کا تیسرا اور فیصلہ کن میچ 20 ستمبر کا رون جیٹلی اسٹیڈیم، نئی دہلی میں کھیلا جائے گا۔

دونوں ٹیموں کے درمیان ون ڈے سیریز 1-1 سے برابر ہے مہمان آسٹریلیائی ویمنز ٹیم نے پہلے ون ڈے میچ میں ہندوستانی ویمنز ٹیم کو 8 وکٹوں سے شکست دی تھی تاہم ہندوستانی ویمنز ٹیم نے دوسرے ون ڈے میچ میں جاندار کم بیک کرتے ہوئے آسٹریلیا کی ویمنز ٹیم کو 102 رنز سے نہ صرف شکست دی بلکہ سیریز بھی 1-1 سے برابر کر دی۔ ہندوستانی ویمنز ٹیم کو ہرمن پریت کور جبکہ آسٹریلیائی ٹیم کو ایلسا ہیلی لیڈ کریں گی ۔دونوں ٹیموں کے درمیان سیریز کا تیسرا اور آخری ون ڈے میچ 20 ستمبر کو ارون جیٹلی سٹیڈیم دہلی میں کھیلا جائے گا۔ ہندوستانی ٹیم کا مقصد آسٹریلیا کو گھریلو سرزمین پر شکست دے کر سیریز جیتنا ہے۔

ایلسا ہیلی کی قیادت میں آسٹریلیائی ٹیم جوابی وار کرنے کی کوشش کرے گی۔ اسمرتی مندھانا شاندار فارم میں ہیں، انہوں نے گزشتہ میچ میں 77 گیندوں پر 117 رنز بنائے تھے۔ اس نے آسٹریلیائی گیند بازوں کے خلاف جارحانہ انداز اپنایا اور رنز بنانے کے لیے صحیح ہدف تلاش کیا۔ دپتی شرما نے 40 رنز کی شاندار اننگز کھیلی، جس سے بھارت کو 292 رنز بنانے میں مدد ملی۔ ڈارسی براؤن نے تین وکٹیں لے کر سخت محنت کی، لیکن مندھانا کی اننگز لاجواب رہی۔ مندھانا نے اپنے حریفوں کے خلاف اپنے آخری تین ون ڈے میچوں میں دو سنچریاں اور ایک نصف سنچری بنائی ہیں۔ یہ وہ کھلاڑی ہے جسے آسٹریلیا جلد آؤٹ کرنے کی کوشش کرے گا۔ پرتیکا راول، ہرلین دیول، ریچا گھوش، اور دپتی شرما ٹیم کو استحکام بخشے گی، جب کہ رانا، رادھا، اور کرانتی بولنگ کے شعبے میں رینوکا کو سپورٹ کریں گی۔ جہاں تک ہندوستانی گیند بازوں کا تعلق ہے، رینوکا سنگھ ٹھاکر نے ابتدائی طور پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا، کرانتی گوڑ نے تین وکٹیں حاصل کیں اور اسپنرز اسنیہہ رانا، رادھا یادیو اور دپتی شرما نے دباؤ ڈالا۔ آسٹریلیا کی پوری ٹیم 190 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔ یہ ون ڈے تاریخ میں آسٹریلیا کی سب سے بڑی شکست تھی اور ان کی 13 میچوں کی جیت کا سلسلہ بھی ٹوٹ گیا۔ آسٹریلیائی ٹیم کو ابھی کم نہیں سمجھنا چاہیے۔ ایلسا ہیلی کی ٹیم شاذ و نادر ہی لگاتار دو میچ ہارتی ہے۔ اگر فوبی لیچفیلڈ واپس آتا ہے، تو ایلیس پیری، بیتھ مونی، اینابیل سدرلینڈ، اور ہمیشہ خطرناک ایشلی گارڈنر کے ساتھ ٹاپ آرڈر مضبوط نظر آتا ہے۔ ان کی باؤلنگ میں اب بھی صلاحیت موجود ہے۔

میک لاگھنین-لیورون نے ٹوکیو میں چیمپیئن شپ کا 42سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا

ٹوکیو، 19 ستمبر (یواین آئی) امریکہ کی سڈنی میک لاگھنین-لیورون نے جمعرات کو یہاں عالمی ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں ایونٹ کا سب سے پرانا ریکارڈ توڑتے ہوئے دن کا سب سے یادگار لمحہ بنایا، جبکہ ہرنینڈز نے ویمنز ٹرپل جمپ کے فائنل میں چار بار کی عالمی چیمپئن اور اولمپک ٹائٹل ہولڈر وینزویلا کی یولیمار روجاس کو شکست دی۔ دو بار کی اولمپک 400 میٹر (ہرڈل) رکاوٹوں کی چیمپئن میک لاگھنین-لیورون نے خواتین کی 400 میٹر کا فائنل 47.78 سیکنڈز میں جیت کر افتتاحی ورلڈ چیمپئن شپ 1933 میں چیکوسلواکیہ کی جرمیلا کراتوچویلوا کے قائم کردہ 47.99 سیکنڈز کے پچھلے ریکارڈ سے 0.21 سیکنڈ سے کم وقت میں فاصلہ طے کیا۔ 26 سالہ نوجوان نے کہا میں کہ جب میں نے 400 میٹر کی ہرڈل دوڑ سے فلیٹ 400 میٹر کی دوڑ میں تبدیل کیا تو بہت سے لوگ مجھ پر شک کرتے تھے، لیکن مجھے اپنی تربیت پر اعتماد تھا۔ ہمیں لاس اینجلس 2028 کے اولمپک گیمز کے شیڈول کے بارے میں بات کرنی ہوگی۔ شاید میں 400 میٹر اور 400 میٹر دونوں میں مقابلہ کرسکوں۔

موجودہ اولمپک چیمپئن ڈومینیکن ریپبلک کی میریلیڈی پالینو نے 47.98m کے قومی ریکارڈ کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا، جبکہ بحرین کی سابق عالمی چیمپئن سلوا عید ناصر نے سیزن کے بہترین وقت 48.19m کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا۔ بوتسوانا نے مردوں کے 400 میٹر کے فائنل میں اس وقت جشن منایا جب 21 سالہ کولن کیبناتشپی، پیرس 2024 اولمپکس میں 4x400 میٹر ریلے میں چاندی کا تمغہ جیتنے والے نے 43.53 سیکنڈ کے تیز ترین وقت کے ساتھ اپنا پہلا عالمی ٹائٹل جیتا۔ ترینیداد اینڈ ٹوباگو کے جیریم رچرڈز نے چاندی کا تمغہ جیتا، جنہوں نے 43.72 سیکنڈ کا نیا قومی ریکارڈ قائم کیا، جب کہ بوتسوانا کے بیا پنڈوری نے 44.20 سیکنڈ کے سیزن کے بہترین وقت کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا۔

خواتین کے ٹرپل جمپ کے فائنل میں ہرنینڈز نے وینزویلا کی روزاس کو شکست دی۔ کیوبا کی 23 سالہ ہرنینڈز نے تیسری کوشش میں 14.94 میٹر کی چھلانگ لگا کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ ڈومینیکا کی تھیا لافونڈ نے چاندی کا تمغہ جیت کر 14.89 میٹر کا قومی ریکارڈ قائم کیا، یہ ایونٹ میں ان کے ملک کا پہلا تمغہ ہے، جب کہ روزاس نے 14.76 میٹر کے ساتھ کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔

سری لنکا نے افغانستان کو شکست دیکر سپر فور مرحلے سے باہر کردیا

ابوظہبی، 19 ستمبر (یو این آئی): ٹی- 20 ایشیاء کپ کے 11ویں میچ میں سری لنکا نے افغانستان کو 6 وکٹوں سے ہرادیا، شکست کے بعد افغانستان کی ٹیم سپر فور مرحلے سے باہر ہوگئی۔ گروپ بی سے سری لنکا اور بنگلادیش نے اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ ابوظہبی میں کھیلے گئے گروپ بی کے میچ میں افغانستان نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا اور مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹ پر 169 رنز اسکور کیے۔ جواب میں سری لنکا نے 170 رنز کا ہدف 19ویں اوور کی چوتھی گیند پر حاصل کرلیا۔ کوشال مینڈس نے 74 رنز بنائے، کمیندو مینڈس نے 26 رنز کی اننگز کھیلی۔ اس سے قبل پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے افغانستان کے تجربہ کار آل راؤنڈر محمد نبی نے دھواں دھار بیٹنگ کرتے ہوئے 6 چھکوں اور 3 چوکوں کی مدد سے 60 رنز بنائے۔ 19ویں اوور کے اختتام پر افغانستان کا اسکور 137 رنز 7 کھلاڑی آؤٹ تھا، لیکن آخری اوور میں نبی نے دُنتھ ویلالاگے کو نشانہ بناتے ہوئے پانچ 5 چھکے لگائے، یوں ٹیم کا اسکور 169 تک پہنچادیا

انگلش پریمیئر فٹ بال لیگ میں ہفتہ کو مزید 6 میچ کھیلے جائیں گے

لندن، 19 ستمبر (یواین آئی) انگلش پریمیئر فٹ بال لیگ میں کل (ہفتہ کو) مزید 6 میچوں کا فیصلہ ہوگا۔ ای پی ایل میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ پہلا میچ دفاعی چیمپئن لیورپول اور ایورٹن کی ٹیموں کے درمیان اینفیلڈ، لیورپول میں کھیلا جائے گا، دوسرا میچ برائٹن اینڈ ہوو البیون اور ٹوٹنہم ہاٹ پور کی ٹیموں کے درمیان امریکن ایکسپریس سٹیڈیم، فالمر میں کھیلا جائے گا، تیسرے میچ میں برنلے اور ناٹنگھم فارسٹ کی ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی اور یہ میچ ٹرف مور، برنلے میں کھیلا جائے گا، چوتھا میچ ویسٹ ہیم یونائیٹڈ اور کرسٹل پیلس کی ٹیموں کے درمیان لندن سٹیڈیم، لندن میں کھیلا جائے گا، پانچواں میچ وولور ہیمپٹن اور لیڈز یونائیٹڈ کی ٹیموں کے درمیان مولینکس اسٹیڈیم، وولور ہیمپٹن میں کھیلا جائے گا جبکہ 20 ستمبر کا چھٹا اور آخری میچ مانچسٹر یونائیٹڈ اور چیلسی کے درمیان اولڈ ٹریفورڈ، مانچسٹر میں کھیلا جائے گا۔ یہ مجموعی طور پر ٹاپ فلائٹ انگلش فٹ بال کا 127 واں ایڈیشن ہوگا جس کے شیڈول کا اعلان 18 جون 2025 کو کیا گیا تھا۔ لیورپول کی ٹیم ای پی ایل میں اپنے اعزاز کا دفاع کرے گی، جس نے گزشتہ سیزن میں اپنا دوسرا ای پی ایل ٹائٹل اپنے نام کیا تھا اور مجموعی طور پر بیسواں انگلش ٹاپ فلائٹ تاج اپنے سر سجایا تھا۔ انگلش پریمیئر لیگ کے آئندہ سیزن میں شامل 20 کلبوں کی ٹیموں میں دفاعی چیمپئن لیورپول، آرسنل، آسٹن ولا، بورن ماؤتھ، برینٹ فورڈ، برائٹن اینڈ ہوو البیون، برنلے، چیلسی، کرسٹل پیلس، ایورٹن، فلہم، لیڈز یونائیٹڈ، مانچسٹر سٹی، مانچسٹر یونائیٹڈ، نیوکیسل یونائیٹڈ، ناٹنگھم فارسٹ، سنڈرلینڈ، ٹوٹنہم ہاٹ پور، ویسٹ ہیم یونائیٹڈ اور وولور ہیمپٹن شامل ہیں۔

افغانستان کے آل راؤنڈر محمد نبی کی زبردست بیٹنگ، ریکارڈ بنالیا

ابوظہبی 19 ستمبر (یواین آئی): افغانستان کے تجربہ کار آل راؤنڈر محمد نبی نے ایشیا کپ میں سری لنکا کے خلاف زبردست بیٹنگ کرتے ہوئے بلند و بالا چھکے لگائے اور اپنے ملک کے لیے سب سے زیادہ انٹرنیشنل رنز بنانے کا ریکارڈ بھی قائم کردیا۔ ابوظہبی میں ایشیا کپ کا 11واں میچ افغانستان اور سری لنکا کے درمیان کھیلا گیا جہاں افغانستان نے ٹاس جیت کر پہلے خود بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور محمد نبی کی جارحانہ بیٹنگ کی بدولت اسکور بورڈ پر 8 وکٹوں کے نقصان پر 169 رنز سجالیا۔ سری لنکا نے مطلوبہ ہدف 19ویں اوور کی چوتھی گیند پر باآسانی 4 وکٹوں کے نقصان پر 171 رنز بنا حاصل کرلیا۔ محمد نبی جارحانہ بیٹنگ کے باوجود اپنی ٹیم کو شکست سے بچا نہیں سکے تاہم انہوں نے افغانستان کی جانب سے سب سے زیادہ انٹرنیشنل رنز بنانے کا ریکارڈ بنالیا۔ افغانستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان نے سری لنکا کے خلاف 22 گیندوں پر 3 چوکوں اور 6 چھکوں کی مدد سے 60 رنز بنائے اور اس دوران انہوں نے افغانستان کے لیے 6 ہزار انٹرنیشنل رنز بنانے کا اعزاز بھی حاصل کرلیا۔ محمد نبی نے اپنی اننگز میں ایک اوور میں مسلسل 5 چھکے بھی مارے تاہم وہ رن آؤٹ ہوئے اور اپنی جارحانہ اننگز مزید جاری نہ رکھ سکے۔ محمد نبی کو اس میچ سے قبل انٹرنیشنل سطح پر اپنے 6 ہزار رنز مکمل کرنے کے لیے صرف 3 رنز درکار تھے اور 15ویں اوور میں داسن شناکا کی پہلی گیند پر یہ سنگ میل عبور کرلیا۔ افغانستان کی جانب سے محمد نبی 6 ہزار 57 رنز کے ساتھ سب سے زیادہ انٹرنیشنل رنز بنانے والے پہلے بیٹر ہیں، دوسرے نمبر پر 4 ہزار 948 رنز کے ساتھ رحمت شاہ، تیسرے نمبر پر محمد شہزاد ہیں جنہوں نے 4 ہزار 844 رنز بنائے ہیں۔

بزکشی: جذبے، ولولے اور پورے جنون کے ساتھ کھیلا جانے والا کھیل

نئی دہلی، 19 ستمبر (یواین آئی) یوں تو دنیا میں متعدد کھیل محض تفریح کے لئے ہی کھیلے جاتے ہیں۔ یا پھر ان کھیلوں کا مقصد صرف اپنا یا ملک کا نام روشن کر کے تمغہ حاصل کرنا ہوتا ہے۔ لیکن کچھ کھیل ایسے بھی جن میں کھلاڑی اپنی پوری قوت، دلیری اور حوصلے کے ساتھ اپنی جان جوکھم میں ڈال کر ان کھیلوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ایسے کھیلوں میں جذبے، جنون اور دلیری کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ بزکاشی بھی ایک ایسا جنونی کھیل ہے جو افغانستان کا مشہور اور پسندیدہ کھیل مانا جاتا ہے۔ یہ ایک روایتی کھیل ہے جس میں گھوڑے پر سوار کھلاڑی بکری یا بچھڑے کی لاش کو گول میں ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی طرح کے کھیلوں کو ازبکستان اور قازقستان میں کوکپر، کپکری، اور الک ترتیش کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

بزکاشی کا آغاز خانہ بدوش ایشیائی قبائل میں ہوا جو 10ویں اور 15ویں صدی کے درمیان چین اور منگولیا سے مغرب کی طرف پھیلتے ہوئے دور شمال اور مشرق سے آئے تھے۔ نقل مکانی کا صدیوں پر محیط ایک طویل سلسلہ جو 1930 کی دہائی میں ختم ہوا۔ سیتھیائی زمانے سے لے کر حالیہ دہائیوں تک، بزکاشی اس گزرے ہوئے دور کی میراث ہے۔ افغانستان میں طالبان حکومت کے پہلے دور حکومت میں بزکاشی پر پابندی لگادی گئی تھی کیونکہ وہ اس کھیل کو غیر اخلاقی سمجھتے تھے۔ 2001 میں افغان طالبان کے خاتمے کے بعد، کھیل دوبارہ شروع ہوا۔ جب طالبان نے 2021 میں دوبارہ

اقتدار حاصل کیا تو انہوں نے کھیل کو جاری رکھنے کی اجازت دے دی

بزکاشی افغانستان میں بطور قومی کھیل اور جذبے، جنون اور پورے ولولے کے ساتھ کھیلا جانے والا کھیل ہے۔ مقابلہ ہزاروں شائقین کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ بزکاشی، ایک گھڑسواری پر مبنی کھیل، جو بنیادی ور پر شمالی افغانستان میں ترک لوگ کھیلتے ہیں، جس میں سوار بکری یا بچھڑے کی لاش کو پکڑنے اور اسے اپنے قبضے میں رکھنے کے لیے مقابلہ کرتے ہیں۔

بزکاشی سے ملتے جلتے کھیل آج بھی کئی وسط ایشیائی نسلی گروہوں جیسے ہزارہ، ازبیک، کرغیز، ترکمین، قازق، ایغور، تاجک، واکھی اور پشتون وغیرہ میں عام ہیں۔ مغرب میں یہ کھیل کرغیز بھی کھیلتے ہیں جو پامیر کے علاقے سے ترکی کے وان ضلع کے الوپمیر گاؤں نقل مکانی کر گئے تھے۔ مغربی چین میں، نہ صرف گھوڑے کی پشت پر سوار ہو کر کھیلا جانے والا بزکاشی کھیل عام ہے، بلکہ سنکیانگ کے تاجکوں میں یاک بزکاشی بھی مقبول ہے۔

تاجکستان میں بزکاشی کا موسم عام طور پر نومبر سے اپریل تک رہتا ہے۔ زیادہ درجہ حرارت اکثر میچوں کے انعقاد کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے۔ حالانکہ کچھ ٹھنڈے پہاڑی علاقوں میں کبھی بھی یہ کھیلے جاسکتے ہیں۔ بزکاشی افغانستان میں مردوں کا کھیل ہے، اور لڑکے اکثر جنگی تربیت اور مہارت کی علامت سمجھے جانے والے اس کھیل میں شامل ہونے کے منتظر رہتے ہیں۔ پاکستان میں بزکاشی روایتی طور پر افغانستان کی سرحد سے متصل علاقوں میں مقبول رہا ہے۔ اگرچہ اب اس کھیل کی مقبولیت تقریباً ختم ہو چکی ہے، لیکن یہ اب بھی گلگت بلتستان میں ہنزہ کے واکھی لوگ اور بلوچستان کے کچھ حصوں میں افغان مہاجرین سمیت پشتون کھیلتے ہیں۔ امریکہ میں بھی بزکاشی افغان شاہی خاندان، بادشاہ امان اللہ اور بادشاہ ظاہر شاہ کے خاندان سے تعلق رکھنے والے ایک فرد نے متعارف کرایا تھا۔ 1940 کی دہائی میں امریکہ میں اس کھیل کا ایک ماونٹڈ ورژن بھی کھیلا گیا۔ اوہائیو کے کلیولینڈ میں نوجوانوں نے ایک کھیل کھیلا جسے انہوں نے کاوکاز کا نام دیا۔ مردوں کی ایک ٹیم جو پانچ افراد پر مشتمل تھی، بھیڑ کی کھال سے ڈھکی گیند کے ساتھ گھوڑے پر کھیلتی تھی۔ گریٹر کلیولینڈ کے علاقے میں چھ یا سات ٹیمیں تھیں۔ کھیل کو تین راؤنڈ میں تقسیم کیا گیا تھا، جو کچھ پولو کی طرح تھا۔ میدان تقریباً ایک فٹ بال کے میدان کے سائز کا تھا اور ہر سرے پر گول تھے: لکڑی کے بڑے فریم ورک ٹرپڈس پر کھڑے تھے، جن میں تقریباً دو فٹ مربع سوراخ تھے۔ کھلاڑیوں نے گیند کو اپنے ہاتھوں میں لیا اور اسے لمبی بازو والی بھیڑ کی کھال سے پکڑا۔ ایک ٹیم کو گیند کو گول میں پھینکنے سے پہلے تین بار پاس کرنا پڑتا تھا۔ گیند اگر زمین پر گرتی تو کھلاڑی کو اسے اٹھانے کے لیے اپنے گھوڑے سے نیچے اترنا پڑتا۔

کرغیز میں بھی یہ مقابلہ عام طور پر سخت ہوتا ہے۔ افغان اولمپک فیڈریشن کے ذریعہ سرکاری قوانین کے قیام سے پہلے، یہ کھیل بنیادی طور پر ان اصولوں کی بنیاد پر منعقد کیا جاتا تھا۔ سوار عام طور پر دوسرے کھلاڑیوں کے کوڑے اور جوتوں سے خود کو بچانے کے لیے بھاری کپڑے اور سر پر حفاظتی ٹوپی پہنتے ہیں جوتوں میں عام طور پر اونچی ایڑیاں ہوتی ہیں جو گھوڑے کی کاٹھی میں بند ہو جاتی ہیں تاکہ بکری کو اٹھانے کی کوشش کرتے ہوئے سوار کو گھوڑے کی طرف جھکنے میں مدد ملے۔ کھیل کئی دنوں تک چل سکتے ہیں، اور جیتنے والی ٹیم کو ان کی جیت کے انعام کے طور پر انعام ملتا ہے۔

بزکاشی کے کھلاڑی کو چپنڈاز کہا جاتا ہے۔ مانا جاتا ہے کہ ایک ہنرمند چپنڈاز عام طور پر اپنی عمر کی چالیس کی دہائی میں ہوتا ہے کیوں کہ کھیل کی پرمشقت نوعیت کے مدنظر کھلاڑی کو سخت جسمانی مشق اور تجربے سے گزرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح بزکاشی میں استعمال ہونے والے گھوڑوں کو بھی سخت تربیت اور مناسب توجہ دی جاتی ہے۔ ضروری نہیں کہ کھلاڑی گھوڑے کا مالک ہی ہو۔ گھوڑے عام طور پر زمینداروں اور انتہائی امیر لوگوں کی ملکیت ہوتے ہیں جو ایسے گھوڑوں کی دیکھ بھال اور تربیت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے کافی خرچ کرتے ہیں۔ تاہم، ایک ماہر چپنڈاز کسی بھی گھوڑے کا انتخاب کرسکتا ہے اور گھوڑے کا مالک عام طور پر چاہتا ہے کہ اس کے گھوڑے پر ماہر چپنڈاز سوار ہو کیونکہ جیتنے والا گھوڑا بھی مالک کے لیے فخر کا باعث بنتا ہے۔

تاجکستان میں بزکاشی مختلف طریقوں سے کھیلا جاتا ہے۔ سب سے عام قسم ایک فری فارم گیم ہے، جو اکثر پہاڑی وادی یا دیگر قدرتی میدان میں کھیلا جاتا ہے، جس میں ہر کھلاڑی بز پر قبضہ کرنے اور اسے گول تک پہنچانے کے لیے انفرادی طور پر مقابلہ کرتا ہے۔ غیر سرکاری ٹیموں یا گروپوں کی تشکیل ہوتی ہے، انفرادی طور پر بھی یہ کھیل کھیلا جاتا ہے۔ اکثر درجنوں سوار بیک وقت ایک دوسرے کے خلاف مقابلہ کرتے ہیں، جس سے گرے ہوئے بز کا حصول ایک افراتفری کا معاملہ بن جاتا ہے۔ تاجک بزکاشی کھیل عام طور پر بہت سے مختصر میچوں پر مشتمل ہوتے ہیں، جس میں کامیابی سے ایک

پوائنٹ حاصل کرنے والے ہر کھلاڑی کو انعام دیا جاتا ہے۔

ہر کھیل کے کچھ نہ کچھ قوانین ضرور ہوتے ہیں۔ بزکاشی کے بھی کچھ قوانین ہیں جس میں ہر ٹیم 10 سواروں پر مشتمل ہوتی ہے۔ ہر ٹیم سے صرف پانچ سوار ہاف میں کھیل سکتے ہیں۔ ہر نصف کا کل دورانیہ 45 منٹ ہوتا ہے۔ دونوں حصوں کے درمیان صرف ایک 15 منٹ کا وقفہ ہوتا ہے۔ کھیل کی نگرانی ایک ریفری کرتا ہے۔ دو ٹیمیں ہوتی ہیں جن میں سے ہر ایک میں 12 شرکاء ہیں۔ ایک وقت میں ایک ٹیم کے صرف 4 کھلاڑیوں کو میدان میں کھیلنے کی اجازت ہوتی ہے۔ ٹیموں کو کھلاڑیوں یا ان کے گھوڑوں کو تبدیل کرنے کی اجازت ہے۔ یہ کھیل 200 میٹر لمبے اور 70 میٹر چوڑے میدان پر کھیلا جاتا ہے۔ یہ تین ادوار میں کھیلا جاتا ہے جس کی کل مدت 60 منٹ ہے۔ ہر مدت کے درمیان 10 منٹ کا وقفہ ہوتا ہے۔ ہر بار جب مخالف کے قازان میں اولک (بکری کی لاش) رکھی جاتی ہے تو ایک گول کیا جاتا ہے۔ ایک کو کبورو کو گول کرنے کے بعد میدان کے سینٹر میں لایا جاتا ہے۔

یہ سوال کہ آیا خونی کھیل اور اخلاقیات ایک ساتھ قابل قبول ہیں، دنیا کے سب سے متنازعہ کھیلوں میں سے ایک، بزکاشی کے گرد گھومنے والی بحثوں میں سب سے زیادہ موضوع گفتگو رہا ہے۔ یہ کھیل جس میں ذبح شدہ بکری کو گیند کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے افغانی ثقافت میں شامل ہے۔ مجموعی طور پر بزکاشی اپنے قواعد اور گیم پلے کے لحاظ سے بہت حد تک مستحکم رہا ہے، ترقی پذیر دنیا میں دلچسپی کے ساتھ موضوع بحث بھی رہا ہے۔

جو لوگ بزکاشی کو پوری طرح سمجھتے ہیں وہ اس کی ثقافتی اہمیت کے ساتھ ساتھ اس کے دیرینہ آداب کو بھی مانتے ہیں، جو گیم پلے اور ثقافتی روایات دونوں میں عزت و احترام کی پاسداری کرتا ہے۔ یہ تفریح کے ساتھ ساتھ ایک خاص طرز زندگی کی علامت بھی ہے۔ بزکاشی نہ صرف افغانستان کے قومی کھیل کے طور پر جانا جاتا ہے بلکہ شجاعت، جواں مردی اور دلیری کا مظہر بھی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 20th September, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۲۰ ستمبر ۲۰۲۵ء

ایک اوور میں پانچ چھکے کھانے والے ویلالاگے کے والد ہارٹ اٹیک سے انتقال کر گئے

ابوظہبی، 19 ستمبر (یو این آئی) ایشیا کپ کھیلنے کے لیے یو اے ای میں موجود سری لنکن کرکٹر دنیتھ ویلالگے کے والد انتقال کر گئے ۔میڈیا رپورٹ کے مطابق افغانستان کے خلاف میچ کے اختتام پر ٹیم منیجر نے دنیتھ ویلالاگے کو ان کے والد کے انتقال کی خبر دی۔گزشتہ روز افغانستان کے خلاف کھیلے گئے میچ میں

دنیتھ ویلالاگے نے 4 اوورز میں 49 رنز کے عوض ایک وکٹ حاصل کی تھی۔واضح رہے کہ افغانستان کے خلاف اپنے چوتھے اوور میں دنیتھ ویلالگے کو افغان آل راؤنڈر محمد نبی نے مسلسل 5 چھکے لگائے تھے۔میچ ختم ہوتے ہی وہ گھر روانہ ہو گئے۔

ویلالگے کی ایشیا کپ میں مزید شرکت مشکوک ہو گئی ہے، سری لنکا کو کم از کم تین اور میچز کھیلنے ہیں: 20 ستمبر کو بنگلہ دیش کے خلاف، 23 ستمبر کو پاکستان اور 26 ستمبر کو ہندوستان کے خلاف۔

جمعرات کو سری لنکا اور افغانستان کے درمیان ہونے والا ایشیا کپ میچ ویلالگے کا پانچواں T20 انٹرنیشنل اور ٹورنامنٹ میں ان کا پہلا میچ تھا۔انہوں نے 31 ون ڈے کھیلے ہیں، ان کے کیریئر کے بہترین اعداد و شمار کے ساتھ 27 رنز کے عوض پانچ وکٹیں اگست 2024 میں کولمبو میں ہندوستان کے خلاف تیسرے ون ڈے میں آئیں۔ انہوں نے 2023 کے ایشیا کپ کے ایک میچ میں بھی ہندوستان کے خلاف 40 رنز کے عوض پانچ وکٹیں حاصل کیں، جب یہ ٹورنامنٹ ون ڈے فارمیٹ میں کھیلا گیا تھا۔وہ اس ٹورنامنٹ میں 17.90 کی اوسط سے 10 آؤٹ لینے والے دوسرے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے کھلاڑی تھے۔

ظہیر خان نے لکھنؤ سپر جائنٹس کو کہا خیر باد

لکھنؤ19 ستمبر: لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے مینٹور ظہیر خان نے جمعرات کے روز اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ ظہیر خان نے باضابطہ طور پر فرنچائز کو اپنے فیصلے سے آگاہ کیا کہ وہ اب ایل ایس جی کے ساتھ نہیں رہیں گے۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ ظہیر خان کے استعفیٰ کی بنیادی وجہ فرنچائز کے لیے ان کا نقطہ نظر اور ٹیم کے موجودہ حکمت عملی کے ساتھ عدم مطابقت تھی۔ جب وہ گزشتہ سال ایل ایس جی کے ساتھ شامل ہوئے، تب وہ ہیڈ کوچ جسٹن لینگر اور ٹیم کے مالک سنجیو گوئنکا کے نقطہ نظر سے کچھ مختلف سوچ رکھتے تھے، جس کے باعث طویل مدتی حکمت عملی پر اتفاق نہیں ہو سکا۔ ظہیر خان نے اگست 2024 میں گوتم گمبھیر کے بعد ایل ایس جی میں شمولیت اختیار کی تھی۔ گوتم گمبھیر نے 2023 میں آئی پی ایل کے بعد لکھنؤ سپر جائنٹس چھوڑ کر 2024 میں کولکاتا نائٹ رائیڈرس (کے کے آر) میں شمولیت اختیار کی اور اس کے بعد ہندوستانی ٹیم میں بطور ہیڈ کوچ مقرر ہوئے۔ ظہیر خان نے لکھنؤ سپر جائنٹس میں شمولیت کے بعد اسکاؤٹنگ اور ٹیم کی حکمت عملی کی ذمہ داریاں سنبھالیں اور ان کا معاہدہ دو سال کے لیے تھا۔قبل ازیں، ظہیر خان 2018 سے 2022 تک ممبئی انڈینس کے ساتھ منسلک رہے اور ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کا تجربہ اور بصیرت ایل ایس جی کے لیے کافی اہمیت رکھتی تھی، لیکن ٹیم کی موجودہ حکمت عملی اور مالک کے وژن کے ساتھ ان کے اختلافات نے استعفیٰ دینے پر مجبور کیا۔

ایل ایس جی کے مالک سنجیو گوئنکا اور ہیڈ کوچ جسٹن لینگر نے ظہیر خان کے فیصلے کا احترام کیا اور میڈیا کو بتایا کہ وہ ان کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات رکھتے ہیں۔ٹیم انتظامیہ کا کہنا تھا کہ ظہیر خان کے تجربے اور بصیرت نے ٹیم کے لیے کئی اہم فیصلوں میں رہنمائی فراہم کی۔اب لکھنؤ سپر جائنٹس انتظامیہ نئے مینٹور یا مشیر کی تلاش میں ہے جو ٹیم کی حکمت عملی اور اسکاؤٹنگ میں کردار ادا کر سکے۔ایل ایس جی کے پرستار اور کرکٹ تجزیہ کار اس بات پر نظر رکھے ہوئے ہیں کہ ظہیر خان کی عدم موجودگی ٹیم کی پرفارمنس پر کیا اثر ڈالے گی، خاص طور پر آئی پی ایل کے آنے والے سیزن میں۔

ہندوستان اور پاکستان 21 ستمبر کو دوسرے راؤنڈ میں آمنے سامنے ہوں گے

دبئی، 19 ستمبر (یو این آئی) سری لنکا اور بنگلہ دیش کے درمیان ایشیا کپ 2025 کے سپر فور مرحلے کا آغاز ہفتہ سے ہوگا۔ابوظہبی میں گروپ مرحلے کے دوسرے آخری میچ میں افغانستان کو شکست دے کر سری لنکا نے نہ صرف اسے ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا بلکہ گروپ بی سے بنگلہ دیش کے ساتھ ناقابل شکست رہتے ہوئے اگلے مرحلے میں بھی پہنچ گیا۔اس دوران ہندوستان اور پاکستان نے گروپ اے سے پہلے ہی سپر فور میں اپنی جگہیں پکی کر لی تھیں۔ پاکستان نے بدھ کو یو اے ای کو شکست دے کر یہ مقام حاصل کیا۔اس کا مطلب ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ٹورنامنٹ کا دوسرا میچ 21 ستمبر کو دبئی میں کھیلا جائے گا۔دبئی میں کھیلے گئے گروپ مرحلے کے میچ میں ہندوستان نے پاکستان کو شکست دی تھی اور وہ عمان کے خلاف اپنے آخری گروپ میچ تک ناقابل شکست ہے۔

سری لنکا کی مسلسل چوتھی جیت پر نظر، بنگلہ دیش بھی تیار

دبئی، 19 ستمبر (یو این آئی) سری لنکا ایشیا کپ 2025 کے سپر فور میں ایک ایسی ٹیم کے طور پر داخل ہوگا جس نے اب تک سبھی خامیوں پر قابو پا لیا۔ تینوں لیگ میچز جیتنے کے بعد افغانستان کے خلاف چھ وکٹوں سے آنے والی تازہ ترین فتح چرتھ اسالنکا کی ٹیم نے کل دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں بنگلہ دیش کا مقابلہ کرنے کے لیے خود کو مضبوط دعویدار کے طور پر قائم کیا ہے۔

بنگلہ دیش سخت تناؤ اور دباؤ میں افغانستان کو شکست دے کر کوالیفائی کرنے میں کامیاب ہوا ہے۔لٹن داس کو معلوم ہوگا کہ اگر وہ ایسے مضبوط حریف کو چیلنج کرنا ہے تو ان کے کھلاڑیوں کو میدان میں اپنی بیٹنگ اور نظم وضبط میں تسلسل برقرار رکھنا ہوگا۔

ٹورنامنٹ میں پتھم نسنکا کے 124 رنز اور آخری میچ میں کوسل مینڈس کے 74 رنز ٹاپ آرڈر مضبوطی فراہم کرتے ہیں جو مستحکم نظر آتا ہے۔ کوسل پریرا اور کامندو مینڈس استحکام فراہم کرتے ہیں، جب کہ داسن شاناکا اور وینندو ہسرنگا مڈل اور لوئر آرڈر کو گہرائی فراہم کرتے ہیں۔نئی گیند کے ساتھ دشمنتھا چمیرا اور نووان تھشارا کی قیادت میں اور درمیانی اوورز میں ہسرنگا اور مہیش تھیکشنا کے تعاون سے سری لنکا کا حملہ ایک قابل اعتماد یونٹ رہا ہے۔ بنگلہ دیش کو اپنے پچھلے میچ میں تنزید حسن اور سیف حسن کی اوپننگ جوڑی سے تقویت ملے گی۔ مستفیض الرحمان کی تین وکٹیں اور نسیم احمد کا اسپیل سری لنکن بلے بازوں پر قابو پانے میں ان کی باؤلنگ کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ دبئی کی پچ پر اسٹروک پلے متوقع ہے جہاں پہلی اننگز کا اوسط اسکور 162 رنز ہے۔اس گراؤنڈ پر دوسرے نمبر پر بیٹنگ کرنے والی ٹیموں کے حالیہ ریکارڈ کو دیکھتے ہوئے کپتان ہدف کے تعاقب کو ترجیح دے سکتے ہیں۔

دن بہ دن، سال در سال - بجورن بورگ کا کینسر کی تشخیص پر ردعمل

لندن، 19 ستمبر (یو این آئی) ٹینس کے لیجنڈ کھلاڑی بجور بورگ کا کہنا ہے کہ وہ 'انتہائی تیزی سے پھیلنے والے 'پروسٹیٹ کینسر کی تشخیص کے بعد سے 'دن بہ دن، سال در سال "کے لحاظ سے زندگی گزار رہے ہیں۔بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق، 69 سالہ بجور نے اپنی سوانح عمری کے آخری باب میں اس خبر کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ بیماری 'انتہائی آخری مرحلے میں ہے 'لیکن وہ ہر روز ومبلڈن فائنل کی طرح لڑتے رہیں گے '۔سابق عالمی نمبر ایک بجورگ نے 25 سال کی عمر میں غیر متوقع طور پر ریٹائر ہونے سے پہلے 11 گرینڈ سلیم خطاب جیتے، جن میں لگاتار پانچ ومبلڈنز شامل تھے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی ۔(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804